اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

3 آزادی کے بعد نیتاجی کی خدمات کو فراموش کرنے کی کوشش کی گئی

7 جسپریت بمراہ کے بین الاقوامی کرکٹ میں 10 سال مکمل

8 ایران کی طرف بڑی فورس بھیجی جا رہی ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 24 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

24 جنوری 2026، بمطابق 04 شعبان 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 21، صفحات 8، قیمت 3 روپے

برف باری سے معمولات زندگی متاثر، فضائی اور زمینی رابطے منقطع

کئی علاقوں میں شدید برفانی طوفان، صرف 15 گھنٹوں میں پانچ فٹ تک برف ریکارڈ

بجلی کی سپلائی، مواصلاتی رابطوں کو بھی مفلوج کر کے رکھ دیا، سری نگر سمیت کئی علاقوں میں موسلا دار بارشیں

سری نگر/۲۳ جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں گزشتہ شب طوفانی ہواؤں کے بعد سرینگر کو چھوڑ کر دیگر علاقوں میں شروع ہونے والی بھاری برف باری نے پوری وادی کو ایک بار پھر سفید چادر میں لپیٹ لیا ہے، جس کے نتیجے میں عام زندگی بری طرح متاثر ہوگئی ہے۔ مسلسل گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ شروع ہونے والی اس برف باری نے نہ صرف سفر و آمد و رفت کو محدود کر دیا ہے بلکہ کاروباری سرگرمیوں، تعلیمی نظام، بجلی کی سپلائی، مواصلاتی رابطوں اور روزمرہ معمولات کو (بقیہ ۶ پر)

معراج العالم کی اختتامی تقاریب، آثار شریف حضرتبل میں روح پرور اجتماع

دیگر مساجد اور خانقاہوں میں بھی خصوصی مجالس کا اہتمام

سرینگر/۲۳ جنوری/ ایس این این/ برستی بارشوں اور خراب موسمی صورتحال کے بیچ معراج العالم کی اختتامی تقریب پر درگاہ حضرت بل میں فرزندان توحید اور عاشقان رسول ﷺ کا اژدہام اُمڈ آیا جو نماز جمعہ کے بعد دیدارِ موئے مقدس ﷺ سے فیضیاب ہوئے۔ درود حضور 'صلی علیک یا رسول اللہ، وسلم علیک یا حبیب اللہ' کا ورد کرتے ہوئے فرش پر استادہ عرش کی طرف ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں، خطاؤں اور لغزشوں کی معافی طلب کی۔ (بقیہ ۶ پر)

'سچی عقیدت بے لوث خدمت میں ہے اور حقیقی عقیدت ہمدردی میں پائی جاتی ہے'، منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے وارانسی میں شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی 'سلور جوبلی' تقریبات میں شرکت کی

جموں/۲۳ جنوری / (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے جمعہ کے روز اُتر پردیش کے وارانسی میں شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی 'سلور جوبلی' کے موقعہ پر منعقدہ یادگاری تقریب میں شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا سمیتی کی 25 سالہ لگن اور خدمت کے عزم کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا، ''سچی عقیدت بے لوث خدمت میں ہے اور حقیقی عقیدت ہمدردی میں پائی جاتی ہے۔''لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے دوران چندن واڑی بیس کیمپ (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ تصادم: جیش محمد سے وابستہ ایک غیر ملکی دہشت گرد ہلاک

آپریشن جاری، آئی جی جموں

جموں/۲۳ جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے بلاور علاقے میں سیکورٹی فورسز نے جیش محمد سے وابستہ ایک غیر ملکی پاکستانی دہشت گرد کو ہلاک کر دیا۔ یہ آپریشن جموں و کشمیر پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کی مشترکہ کارروائی کے تحت انجام دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کو بلاور کے جنگلاتی علاقے میں دہشت گرد کی موجودگی سے متعلق مخصوص ان پٹ موصول ہوا تھا، جس کے بعد فوج، سی آر پی ایف اور مقامی پولیس کی مشترکہ ٹیموں نے محاصرہ اور تلاشی کارروائی شروع کی۔ دورانِ تلاش دہشت گرد نے فورسز پر فائرنگ کی جس کے بعد جھڑپ چھڑ گئی۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بھی بھرپور جوابی کارروائی کی اور مختصر مگر شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد غیر ملکی دہشت گرد کو ہلاک کر دیا گیا۔ ابتدائی شناخت سے معلوم ہوا ہے کہ ہلاک دہشت گرد کا تعلق پاکستان سے تھا اور وہ جیشِ محمد کے سرگرم نیٹ ورک سے (بقیہ ۶ پر)

حکومت کی اولین ترجیح: بجلی، سڑکیں اور پانی کی فراہمی کی بحالی: وزیر اعلیٰ

خراب موسم کے بعد بجلی کی سپلائی 100 میگاواٹ سے بھی کم رہ گئی ہے

کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو بتایا کہ انتظامیہ جنگی بنیادوں پر بجلی بحالی کے کاموں میں مصروف ہے،

سری نگر/۲۳ جنوری (ایجنسیز) وادی کشمیر میں گزشتہ شب آنے والی تیز ہواوں اور بھاری برفباری سے بجلی نظام بری طرح متاثر ہوا ہے اور بیشتر علاقوں میں سپلائی معطل ہے۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو بتایا کہ انتظامیہ جنگی بنیادوں پر بجلی بحالی کے کاموں میں مصروف ہے، تاہم شدید موسمی حالات اور درختوں کے بجلی لائنوں پر گرنے سے بحالی میں وقت لگ سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ وادی میں معمول کے مطابق 1700 میگاواٹ کی بجلی سپلائی ہوتی ہے، لیکن خراب موسم کے بعد یہ گرتے گرتے 100 میگاواٹ سے بھی کم رہ گئی ہے کیونکہ تقریباً تمام 33 کے وی فیڈرز متاثر ہوئے ہیں، جن میں وہ لائنیں بھی شامل ہیں جو ایمرجنسی خدمات تک بجلی پہنچاتی ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ کے پی ڈی سی ایل کی ٹیمیں فیلڈ میں کام پر مامور ہیں، مگر وسیع پیمانے پر درختوں کے گرنے اور تیز ہواوں کی وجہ سے رکاوٹیں زیادہ ہیں۔ انہوں نے بتایا (بقیہ ۶ پر)

ڈوڈہ سڑک حادثے میں جاں بحق

ہونے والے جوانوں کو فوج کا شاندار خراج عقیدت

جموں/۲۳ جنوری (یو این آئی) فوج نے ضلع ڈوڈہ کے خانی ٹاپ کے بلند و بالا پہاڑی علاقے میں جمعرات کو پیش آنے والے سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والے 10 فوجی جوانوں کو جمعہ روز یہاں ایک تقریب کے دوران شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب کی قیادت وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے کی اور (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم 24 جنوری کو 61,000 سے زائد نئے تقرری نامے تقسیم کریں گے

سرینگر/۲۳ جنوری/ (پی آئی بی) وزیر اعظم نریندر مودی 24 جنوری 2026 کو صبح 11 بجے 18 ویں روزگار میلہ میں مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں کے نئے تقرری پانے والے نوجوانوں کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 61,000 سے زائد تقرری نامے تقسیم کریں گے۔ وہ اس موقع پر مجمع سے خطاب بھی کریں گے۔ وزیر اعظم کے اس عزم کے مطابق کہ روزگار پیدا کرنے کو سب سے زیادہ ترجیح دی جائے، روزگار میلہ ایک اہم پہل ہے جس کا مقصد اس وژن کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ اس کے آغاز سے اب تک، ملک بھر میں منعقدہ روزگار میلوں کے ذریعے 11 لاکھ سے زائد بھرتی خطوط جاری کیے جا چکے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

نامساعد موسمی صورتحال کے باعث سری نگر ہوائی اڈے پر تمام پروازیں منسوخ

سری نگر/۲۳ جنوری (ایجنسیز) نامساعد موسمی صورتحال کے پیش نظر سری نگر ہوائی اڈے پر جمعہ کو تمام پروازوں کی آمد و رفت منسوخ کر دی گئی ہے۔ مسافروں سے کہا گیا ہے کہ تازہ معلومات اور متبادل انتظامات کے لیے اپنی متعلقہ ایئرلائنز سے رابطہ کریں۔ سری نگر ایئر پورٹ حکام نے جمعہ کو 'ایکس' پر مسافروں کے لئے اطلاع میں کہا: 'مسلسل برف باری، آپریشنل علاقوں میں برف کے جمع ہونے اور راستے میں خراب موسم کی پیش گوئی کے پیش نظر، مسافروں کی حفاظت کے مفاد میں آج کے لیے سری نگر ایئرپورٹ پر تمام پروازوں کی آمد و رفت منسوخ کر دی گئی ہے'۔ پوسٹ میں (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے سری نگر میں

کور گروپ سیکورٹی ریویو میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر/۲۳ جنوری (ایجنسیز) فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما جمعہ کے روز سری نگر میں فوج، پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسروں کے ساتھ ایک کور گروپ سیکورٹی ریویو میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں 22 جنوری 2026 سے شروع ہونے والے مشترکہ آپریشنل جائزے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور اس دوران بین الاداراتی انٹلی جنس شیئرنگ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر سمیت وسطی اور جنوبی کشمیر میں رات بھر تیز آندھی کی قہر سامانیاں

بجلی کا ترسیلی اور تقسیم کاری نظام درہم برہم

کھمبے، لٹکی کی ترسیلی لائنیں اور درخت اُکھڑ گئے، متعدد مکانات کی چھتیں اُڑ گئیں

کولگام میں 16 سالہ دوشیزہ اور بڈگام میں شہری زخمی

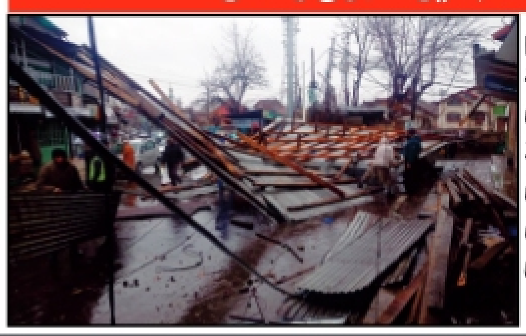

سرینگر/۲۳ جنوری/ ایجنسیز/ موسمیاتی مرکز اور ماہرین کی پیشگی وارننگ کے عین مطابق سری نگر شہر اور جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں جمعرات کو رات کے تقریباً 10 بجے آندھی نما تیز ہوائیں چلنا شروع ہوگئیں، جسکے ساتھ ہی محکمہ بجلی نے فوری احتیاطی اقدام کے طور پر بجلی کی سپلائی منقطع کردی تاکہ کہیں کوئی بجلی کا کھمبا یا کوئی لٹکی تار گرنے سے کوئی حادثہ رونما نہ ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق لمحہ بہ لمحہ ہوا ؟ں نے عملاً آندھی کی شکل اختیار کی اور موسم کے اس غیر متوقع رُخ کو دیکھتے ہوئے سیول اور پولیس انتظامیہ نے موسمیاتی مرکز سری نگر کی وارننگ کا نوٹس لیتے ہوئے ہنگامی کنٹرول روم کر کے یہاں دستیاب فون اور موبائل نمبرات کو سوشل میڈیا کے ذریعے گھر گھر پہنچایا تاکہ کوئی مشکل صورتحال پیدا ہونے (بقیہ ۶ پر)

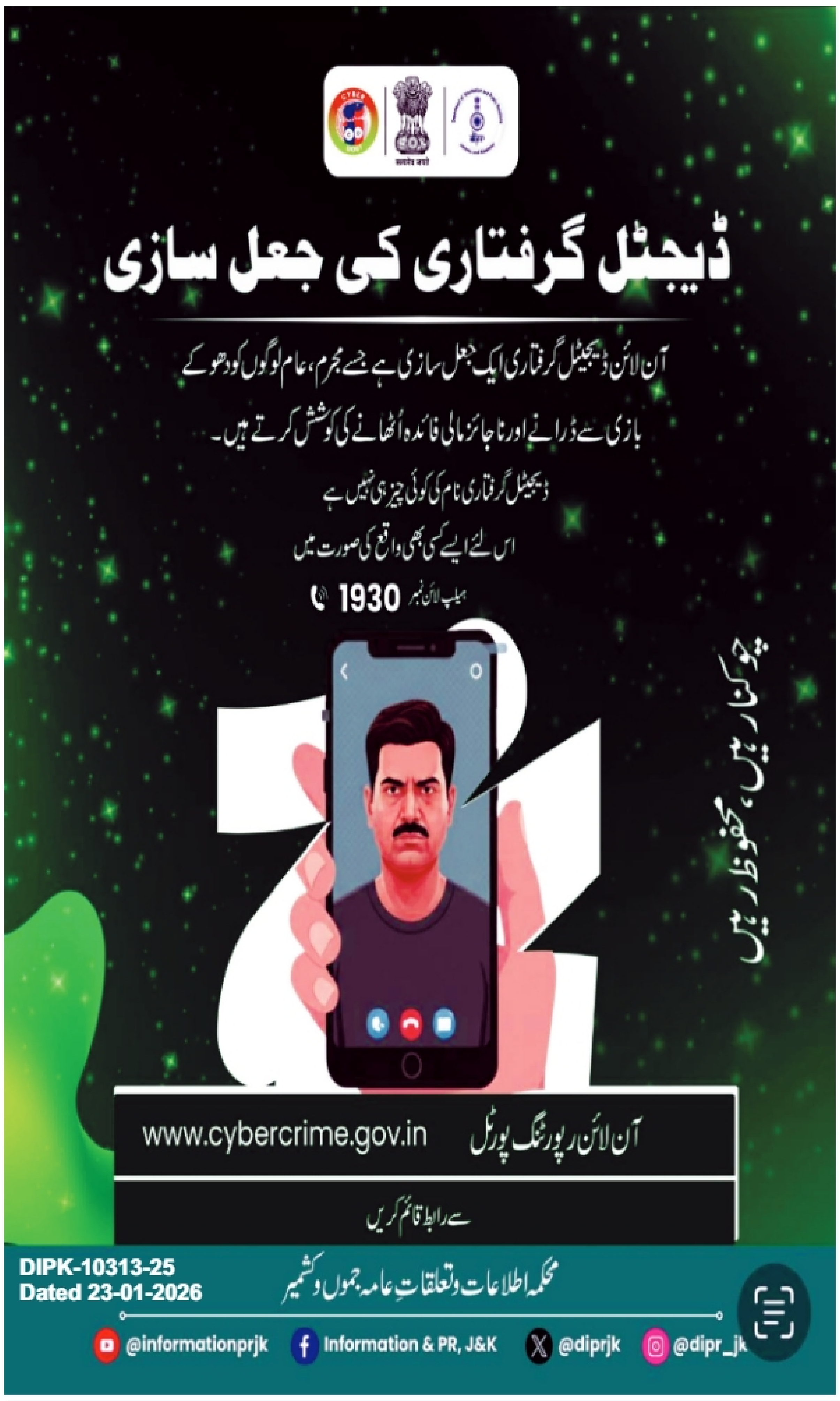

وزیر اعلیٰ نے سرینگر، بڈگام اور گاندربل کے قانون سازوں کے ساتھ پری بجٹ مشاورت کیں

عوامی نمائندوں کے ساتھ پری بجٹ میٹنگ کا مقصد عوامی خواہشات کو سمجھ کر بجٹ کو شہریوں پر مرکوز بنانا ہے

سرینگر/۲۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آنے والے بجٹ سیشن سے پہلے پری بجٹ مشاورت کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں سرینگر، بڈگام اور گاندربل اضلاع کے اسمبلی اراکین کے ساتھ ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی ۔ میٹنگ میں وزیر جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری فائنانس ،متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ گفتگو کے دوران سرینگر کے اراکین اسمبلی نے بجٹ 2026-27 میں ترجیحی ترقیاتی منصوبوں اور اہم عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کیلئے بڑھے ہوئے بجٹ مختصات کا مطالبہ کیا، کیونکہ سرینگر کو صوبائی دارالحکومت (سمر کیپٹل) کی حیثیت حاصل ہے۔ اراکین اسمبلی علی محمد ساگر، مبارک گل، شمیم فردوس، تنویر صادق، شیخ احسن احمد (پردیسی) ،سلمان علی ساگر اور مشتاق احمد گرو نے اپنے حلقوں کے مخصوص ترقیاتی منصوبے پیش کیے اور انفراسٹرکچر کی ترقی اور مجموعی عوامی فلاح سے متعلق مسائل اٹھائے۔ ایک وسیع رینج کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں سماجی بہبود سکیموں کے تحت مالی امداد میں اضافہ، معاشی طور پر (بقیہ ۶ پر)

پیر پنجال میں بھی برف باری
شاہراہیں، تعلیمی ادارے بند
برف صاف کرنے کا عمل شروع

سرینگر/۲۳ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں کشمیر میں تازہ برف باری اور شدید موسمی حالات کے پیش نظر یوٹی بھر میں ٹریفک نظام بری طرح سے متاثر ہوا ہے۔ ٹریفک پولیس نے اطلاع دی ہے کہ صبح 6 بجے سرینگر، جموں قومی شاہراہ پر نویوگ ٹنل کے اطراف تازہ برف باری کے باعث دونوں سمت ٹریفک مکمل طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مغل روڑ، سنتھن روڑ اور ایس ایس جی روڈ پر بھی برف جمع ہونے کی وجہ سے ٹریفک کی آوا جاہی بند ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق تازہ برف باری کے نتیجے میں مغل شاہراہ کو دونوں اطراف سے آمدورفت کے لیے بند کر دیا گیا ہے، جبکہ ڈیرہ گلی، بفلیاز (بقیہ ۶ پر)

ڈائریکٹر انفارمیشن نے ڈی آئی پی آر کے افسران اور ملازمین کو این وی ڈی کا عہد دلایا

جموں/۲۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) قومی ووٹرز ڈے کی مناسبت سے ڈائریکٹر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز مسٹر نتیش راجورا (آئی اے ایس) نے آج میڈیا کمپلیکس جموں میں ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) کے افسران اور ملازمین کو نیشنل ووٹرز ڈے (این وی ڈی) کا عہد دلایا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر موصوف نے ڈی آئی پی آر کے افسران اور ملازمین کے ساتھ مل کر عہد پڑھا، جس میں بھارت کے آئین میں درج جمہوری اقدار کی پاسداری، جمہوریت کے اصولوں کو برقرار رکھنے، اپنے الیکشن حقوق کو ذمہ داری سے استعمال کرنے اور حق رائے دہی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنے کا عہد کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر انفارمیشن نے اس سال (بقیہ ۶ پر)

بنیادی اور لازمی خدمات کی بحالی جنگی بنیادوں پر کی جائے : فاروق عبداللہ

ہنگامی صورتحال میں بروقت کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا

سری نگر/۲۳ جنوری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے وادی بھر میں جاری برف باری اور بارشوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس نعمت پر شکر ادا کرنا چاہیے، تاہم اس کے نتیجے میں عوام کو درپیش مشکلات کا بروقت ازالہ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بارش اور برف باری زراعت، آب پاشی اور قدرتی ماحول کیلئے باعث رحمت ہیں، وہیں بنیادی سہولیات میں خلل کے باعث شہریوں کو جن مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، ان کا فوری حل انتہائی ضروری ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انتظامیہ کی جانب سے بجلی اور پینے کے پانی کی سپلائی بحال کرنے، مرکزی شاہراہوں کو آمدورفت کے قابل بنانے اور ہنگامی صورتحال میں بروقت کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا، تاہم انہوں نے زور دیا کہ دور دراز، پہاڑی اور پسماندہ علاقوں میں بحالی کے کاموں کو جنگی بنیادوں پر تیز کیا جائے تاکہ وہاں کے شہری مزید مشکلات سے محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی اور لازمی خدمات کی بحالی کو محض شہروں تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ پہاڑی بستیوں اور گاؤں کی جانب بھی خصوصی توجہ دی جائے جہاں لوگ شدید موسم کے باعث اکثر تنہا اور بے یارو مددگار رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا کہ اندرونی سڑکوں اور رابطہ سڑکوں سے برف ہٹانے کی رفتار میں اضافہ کیا جائے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر میں شراکت داروں کے ساتھ

پری بجٹ مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی

کہا، مشاورت کا مقصد پالیسیوں کی تشکیل اور وسائل کی مؤثر تقسیم کو یقینی بنانا ہے

سری نگر/۲۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو یہاں سول سیکرٹریٹ میں بجٹ 2026-27 کے پیش نظر مختلف شعبوں سے آراء اور تجاویز حاصل کرنے کے لئے اہم شراکت داروں کے ساتھ پری بجٹ مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آشیش چندر ورما، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ، سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ کے علاوہ مختلف محکموں کے سینئر افسران نے شرکت (بقیہ ۶ پر)

اراضی فراڈ مقدمے میں ایک شخص کے خلاف چارج شیٹ داخل: سی بی کے

دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کا الزام

سری نگر/۲۳ جنوری (ایجنسیز) کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے گورنمنٹ ہاؤسنگ کالونی، اوم پورہ میں ایک پلاٹ سے متعلق مبینہ اراضی فراڈ کے سلسلے میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ بڈگام کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعات 420، 467، 468، اور 471 کے تحت درج ایف آئی آر زیر نمبر 61/2023 میں عدالت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ بڈگام میں ایک چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ گورنمنٹ ہاؤسنگ کالونی اوم پورہ بڈگام میں واقع پلاٹ نمبر 1165 کے حوالے سے دھوکہ دہی، جعلسازی اور جعلی دستاویزات کے استعمال کے الزامات سے متعلق ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تحریری شکایت موصول ہونے پر کرائم برانچ نے ایک خاتون کی جانب سے مذکورہ پلاٹ کی قانونی ملکیت کے دعوے کی بنیاد پر تفصیلی تحقیقات شروع کیں۔ بیان میں کہا گیا کہ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ اس نے یہ جائیداد اصل الاٹی سے جاری ہونے والی پاور آف اٹارنی کی درست اور مکمل قانونی کڑی کے ذریعے حاصل کی تھی جبکہ ایک دوسرا شخص اسی پلاٹ پر علاحدہ دستاویزات کی بنیاد پر ملکیت کا دعویٰ کر رہا ہے جس سے دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کا شبہ پیدا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران شکایت کنندہ، اصل الاٹی ستیش کمار اور دیگر متعلقہ افراد کے بیانات قلمبند کیے گئے اور اس کے ساتھ ہی سب رجسٹرار بڈگام اور سب (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے شہید ولی محمد ایتو میموریل سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ڈی ایچ پورہ میں

ڈائیلسس یونٹ کا افتتاح کیا

کہا، حکومت جموں و کشمیر میں صحت سہولیات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے پُرعزم ہے

کولگام/۲۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج یہاں شہید ولی محمد ایتو میموریل سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) ڈی ایچ پورہ میں نئے قائم کردہ ڈائیلسس یونٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بالخصوص دور افتادہ اور دیہی علاقوں میں قابل رسائی، (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کے پرامن تقریبات کیلئے پورے کشمیر میں کثیر سطحی حفاظتی انتظامات

سری نگر سمیت سبھی اضلاع میں انتظامات کو حتمی شکل

پولیس اہلکاروں، اسکولی بچوں و بچیوں اور عوام کی شرکت متوقع : آئی جی پی کشمیر

سرینگر/۲۳ جنوری/ جے کے این ایس/ کشمیر پولیس کے سربراہ وی کے بردی نے جمعہ کو کہا کہ پرامن یوم جمہوریہ کی تقریبات کو یقینی بنانے کیلئے پوری وادی میں کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ یوم جمہوریہ کی اہم تقریبات مختلف اضلاع میں منعقد کی جائیں گی، جس میں تقریب کے دوران مہمان خصوصی سلامی لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میں، مرکزی تقریب بخشی اسٹیڈیم میں منعقد کی جائے گی، جس میں پولیس اہلکار، اسکول کے بچے اور عوام کی شرکت متوقع ہے۔ انہوں نے یہاں بلیدان ستمب میں شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ وادی میں اور خاص طور پر سری نگر میں کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ آئی جی پی بردی نے کہا کہ جموں و کشمیر پولیس، اس کے سیکورٹی ونگ، اور نیم فوجی دستوں نے پورے سیکورٹی گرڈ کو سخت کر دیا ہے۔

حکومت جموں و کشمیر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کیلئے پُرعزم

دُور دراز علاقوں میں سہولیات فراہم کی جائیں گی، نائب وزیر اعلیٰ

جموں/ 23 جنوری /(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ حکومت جموں و کشمیر بھر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے پُرعزم ہے جس میں دُور دراز اور سرحدی علاقوں کے نوجوانوں کو معیاری کھیل سہولیات فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ جموں یونیورسٹی کے جمنازیم ہال میں اے ایس ایم آئی ٹی اے کھیلو انڈیا وومنز لیگ۔ نارتھ زون کک باکسنگ ٹورنامنٹ (بقیہ ۶ پر)

شیخ الحدیث حضرت شیخ حبیب العمر الجیلانی کے انتقال پر

مولانا حامی کا اظہار تعزیت

سرینگر/۲۳ جنوری/ ایک بیان کے مطابق علمی و روحانی دنیا کے ممتاز عالم دین استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت شیخ حبیب العمر الجیلانی دوران سفر جارڈن سے انڈونیشیا کے درمیان اس دنیائے فانی کو خیر باد کہہ کر مالک حقیقی سے جا ملے۔ دنیا بھر میں حضرت کی علمی و روحانی خدمات اظہر من الشمس کی طرح عیاں ہیں۔ انہوں نے ساری زندگی کتاب وسنت کی ترویج، اشاعت علوم اسلامیہ کے ساتھ ساتھ انسانی فلاحی کاموں کا طویل سلسلہ چھوڑا، جس کی مثالیں صدیوں تک قائم رہیں گی۔ ہمارے استاذ محترم درس حدیث، درس تصوف اور درس قرآن پر مہارت تامہ رکھتے تھے۔ ان باتوں کا اظہار بعد از نماز جمعہ المبارک امیر کاروان ڈاکٹر غلام رسول حامی نے مرکزی جامع مسجد مہر اللہ زینہ کوٹ میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ علماء اور عارفین کی عظمت سے ہی آج بھی دنیا کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں روشنیاں قائم ہیں۔ اس زوال پذیر معاشرے کو حقیقی حیات کی طرف مائل و راغب کرنا علماء کا خاصہ ہے۔ واضح رہے کہ شیخ حبیب العمر کئی کتابوں کے مصنف ہونے کے ساتھ ساتھ مسلک شافعی کے عظیم فقیہ بھی تھے۔ وہ وارد کشمیر دو بار ہوئے اور تشنگان علم کو میراث مصطفیٰ ؟ کے حقیقی جام سے سیراب کیا۔ اس موقع پر علامہ حامی (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو کا ڈسٹرکٹ ہسپتال کولگام کا اچانک معائنہ

مریضوں کی نگہداشت و دیگر سہولیات کا جائزہ لیا

ہسپتال انتظامیہ، مریضوں اور تیمارداروں کے ساتھ بات چیت کی

کولگام/۲۳ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود، تعلیم سکینہ ایتو نے خراب موسمی حالات کے پیش نظر ڈسٹرکٹ ہسپتال کولگام کا اچانک معائنہ کیا اور وہاں مریضوں کو فراہم کی جا رہی نگہداشت اور دیگر طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے ہسپتال کے مختلف وارڈوں بشمول ایمرجنسی سیکشن اور دیگر اہم شعبہ جات کا معائنہ کیا اور لوگوں کے لئے دستیاب سہولیات کا موقعہ پر ہی جائزہ لیا۔ انہوں نے اس موقعہ پر ہسپتال انتظامیہ سے بات چیت کرتے ہوئے ہدایت (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کی تقریبات: دو دن قبل ہی جموں میں بھی سخت ترین سیکورٹی انتظامات

فورسز کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر

سرینگر جموں شاہراہ پر بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی

سرینگر/۲۳ جنوری/ ایس این این/ وادی کشمیر کے ساتھ ساتھ جموں میں بھی یوم جمہوریہ کی تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر اضلاع میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے جبکہ تقریبات سے دو دن قبل ہی بخشی سٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کیلئے فورسز کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں جبکہ سرینگر جموں شاہراہ پر بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق یوم جمہوریہ کی تقریبات کیلئے پوری جموں کشمیر میں الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں اور بخشی اسٹیڈیم سرینگر کے علاقوں کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ تقریبات انجام دینے سے پہلے دونوں اسٹیڈیموں کی تلاشی لے لی گئی سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کی گئی۔ پولیس وفورسز ذرائع کے مطابق 26 کی تقریبات کے دوران لوگوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے چوبیس (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں برفانی تودے گرنے کی وارننگ جاری

سری نگر/۲۳ جنوری (یو این آئی) ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے گاندربل ضلع کے بالائی علاقوں کے لئے بھاری برفانی تودے گرنے کا انتباہ جاری کیا ہے۔ اتھارٹی کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران دو ہزار تین سو میٹر سے اوپر کے علاقوں میں اونچے درجے کا برفانی تودہ گرنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے، جس کے سبب عوام کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ ایسے مقامات کا رخ کرنے سے مکمل گریز کریں جو برفانی تودوں کے خطرے کی زد میں آتے ہیں۔ مسلسل برف باری اور کم درجہ حرارت کے باعث پہاڑی ڈھلوانوں میں برف کی کمزور پرتیں کسی بھی وقت کھسک سکتی ہیں جس سے جان ومال کو شدید خطرہ لاحق ہو سکتا (بقیہ ۶ پر)

راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کا کمانڈو ٹریننگ سینٹر، پلوامہ میں مالیاتی آگاہی تربیت کا انعقاد

سرینگر/۲۳ جنوری/ (پی آئی بی) راشٹریہ رکشا یونیورسٹی (آر آر یو) نے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) اقدام کے تحت، سنٹرل ڈیپازٹری سروسز (انڈیا) لمیٹڈ (سی ڈی ایس ایل) کے تعاون سے کمانڈو ٹریننگ سینٹر، لیتھا پورہ، پلوامہ میں ایک روزہ مالیاتی آگاہی اور سائبر سیفٹی تربیتی پروگرام منعقد کیا۔ آر آر یو جموں و کشمیر کیمپس کے زیر اہتمام منعقدہ یہ پروگرام مالی منصوبہ بندی، مالیاتی دھوکہ دہی اور سائبر فراڈ کی روک تھام و انسداد پر مرکوز تھا اور اس میں جموں و کشمیر پولیس کے اہلکاروں نے شرکت کی۔ یہ تربیتی پروگرام خاص طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں جیسے اہم شراکت داروں کے لیے مالی خواندگی اور سائبر آگاہی کو فروغ دینے کے لیے سی ڈی ایس ایل کی جاری سی ایس آر کوششوں کا حصہ ہے۔ جموں و کشمیر پولیس لیتھہ پورہ کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل، محمد عارف رشو نے اس اقدام کی قیادت کی اور یہ ابھرتے ہوئے مالی اور (بقیہ ۶ پر)

شدید برفباری نے کرناہ کو مفلوج کر دیا، زمینی رابطہ منقطع، بجلی سپلائی متاثر

کرناہ/۲۳ جنوری/ پیرزادہ سعید/ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں شدید برفباری ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث کپواڑہ ضلع کے سرحدی اور پہاڑی علاقوں میں معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو گئے۔ (بقیہ ۶ پر)

برف باری کے باعث
شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا معطل

جموں، 23 جنوری (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی کے قصبہ کٹرہ کی ترکوٹہ پہاڑیوں میں واقع شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا برف باری کے باعث معطل کر دی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ویشنو دیوی پہاڑیوں میں موسم کی پہلی برف باری ہوئی ہے جب کہ کٹرہ قصبے کے میدانی علاقوں میں بارش ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناساز گار موسمی صورتحال کے باعث بھون تک ہیلی کاپٹر سروس بھی متاثر ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کٹرہ بیس کیمپ سے جمعہ کی صبح یاترا کو معطل کر دیا گیا اور بیس کیمپ سے کسی بھی یاتری کو بھون کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ موسم کے متعلق ایڈوائزری اور موسمی صورتحال کے پیش نظر یاترا کو بحال کرنے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بھاری برف باری کے درمیان عوام کی مدد میں اضافہ کیا

بڈگام میں حاملہ خواتین اور خانہ بدوش خاندانوں کو نکالا گیا

مختلف اضلاع میں لوگوں کی مدد کی

سرینگر/۲۳ جنوری/ (آفاق نیوز) بڈگام میں پولیس نے ضلع بھر میں شدید برف باری اور موسم کی خراب صورتحال کے درمیان عوام کی بروقت مدد کی اور عوامی تحفظ اور انسانی خدمات کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ پولیس سٹیشن کھاگ کو کوکر باغ سے ایک حاملہ خاتون کے بارے میں ایک تکلیف دہ کال موصول ہوئی جسے شدید درد ہو رہا تھا اور اسے فوری طبی امداد کی ضرورت تھی۔ فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے، ایس ایچ او پی ایس کھاگ کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم جائے وقوع پر پہنچی اور خاتون کو بحفاظت باہر نکال کر طبی علاج کے لیے کھاگ اسپتال پہنچایا۔ ایک اور مثال (بقیہ ۶ پر)

53 سالہ سیاح خاتون حرکت قلب بند ہونے سے فوت

سیمنٹ فیکٹری میں کام کر رہا کیرالہ کا مزدور پُراسرار حالات میں مردہ پایا گیا

سرینگر/۲۳ جنوری/ ایس این این/ سرینگر کے خیام اسپتال میں گجرات سے تعلق رکھنے والی سیاح خاتون حرکت قلب بند ہونے سے از جاں ہو گیا جبکہ کھنمو سرینگر میں کیرالہ کا مزدور پُراسرار طور پر مردہ پایا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق خیام سرینگر کے ایک مقامی اسپتال میں گجرات سے تعلق رکھنے والا سیاح موت کی آغوش میں چلا گیا۔ حکام کے مطابق خاتون کی شناخت سیلیش جیوتی کے بطور ہوئی اور اس کی عمر تقریباً 53 سال ہے۔ حکام نے بتایا کہ مبینہ طور پر اس کی صحت خراب ہونے کے بعد اسے طبی معائنہ کیلئے راجباغ علاقے کے ایک ہوٹل سے اسپتال لایا گیا تھا۔ اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے خاتون کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ موت کی اصل وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکی۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری طبی قانونی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ ادھر کھنمو میں ایک فیکٹری میں کام کرنے والا ایک غیر مقامی مزدور پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ایک مزدور کو بے ہوشی کی حالت میں اسپتال لایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مزدور سیمنٹ فیکٹری کے احاطے میں اپنے کمرے میں بے ہوش پڑا پایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مہلوک مزدور کی شناخت پردیپ کمار ولد راجوان ایم کے ساکن کیرالہ کے طور پر کی گئی ہے جس کی عمر 51 سال ہے۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے موت (بقیہ ۶ پر)

صوفیانہ موسیقی کے احیا، تربیت اور دستاویزی تحفظ کی سمت اہم قدم

راجیو گاندھی فاؤنڈیشن کے تعاون سے چاڈورہ میں ایک سالہ تربیتی کیمپ جاری

بڈگام/۲۳ جنوری/ شافعیہ گلفام/ صوفیانہ موسیقی کے احیا، نئی نسل کی تربیت اور اس قیمتی ورثے کے دستاویزی تحفظ کے مقصد سے راجیو گاندھی فاؤنڈیشن کے تعاون سے چاڈورہ میں اپنی نوعیت کا پہلا ایک سالہ طویل تربیتی کیمپ کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ واضح رہے کہ یہ منصوبہ یکم دسمبر 2025 تلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلیکٹو کے اشتراک سے ضلع بڈگام کے ہانجی گنڈ چاڈورہ میں شروع ہوا اور اگلے سال 31 مارچ 2027 تک جاری رہے گا۔ اس کیمپ میں نوجوان فنکاروں کو صوفیانہ موسیقی کی عملی و نظری تربیت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ سینئر اساتذہ اور محققین اس فن کی تاریخی اور روحانی جہات سے بھی روشناس کرا رہے ہیں۔ منتظمین کے مطابق یہ اقدام نہ صرف صوفیانہ موسیقی کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا بلکہ اس نادر فن کو محفوظ (بقیہ ۶ پر)

آزادی کے بعد نیتاجی کی خدمات کوفراموش کرنے کی کوشش کی گئی: مودی

ان کا حب الوطنی کا جذبہ آنے والی نسلوں کوایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر کے لیے ترغیب دیتا ہے

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز یہاں 'پراکرم دیوس' کے موقع پر نیتاجی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اوران کے غیر متزلزل حوصلے، عزم مصمم اور قوم کے تئیں ان کی بے مثال خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی بے خوف قیادت اور ان کا حب الوطنی کا جذبہ آنے والی نسلوں کوایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر کے لیے ترغیب دیتا ہے۔وزیراعظم مودی نے کانگریس کا نام لیے بغیر کہا کہ

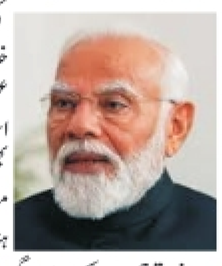

طویل عرصے تک ملک پر حکومت کرنے والوں نے نیتاجی کی شاندار خدمات کوفراموش کرنے کی کوشش کی، کیونکہ یہ ان کے ایجنڈے میں فٹ نہیں بیٹھتے تھے۔وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر سلسلہ وار پوسٹ میں کہا کہ نیتاجی کی زندگی نے انہیں ہمیشہ بے حد متاثر کیا ہے۔انہوں نے یاد کیا کہ گجرات کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے انہوں نے 23 جنوری 2009 کو ریاست کے انفارمیشن ٹیکنالوجی شعبے میں انقلاب لانے والی اہم اسکیم ای-گرام وشوگرام کا آغاز کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم ہری پورہ سے شروع کی گئی تھی، جس کا نیتاجی بوس کی زندگی میں خاص مقام تھا۔وزیراعظم نے ہری پورہ کے عوام کی جانب سے کیے گئے پرتپاک استقبال اور اسی سڑک پر نکالے گئے جلوس کو بھی یاد کیا، جس پر کبھی نیتاجی چلے تھے۔مسٹر مودی نے کہا کہ سال 2012 میں آزاد ہند فوج دیوس منانے کے لیے احمد آباد میں ایک بڑا پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔اس پروگرام میں نیتاجی بوس سے متاثر کئی شخصیات موجود تھیں، جن میں سابق لوک سبھا اسپیکر پی۔اے۔سنگما بھی شامل تھے۔آزادی کے بعد ملک پر حکومت کرنے والوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے بغیر کسی کا نام لیے کہا کہ نیتاجی کی عظیم خدمات کو یادرکھنا ان لوگوں کے ایجنڈے میں شامل نہیں تھا۔

بھارت کو عالمی خطرات کا اپنا حل تلاش کرنا ہوگا

سی ڈی ایس انیل چوہان نے 'آتم نیربھرتا' کی تعریف کی

نئی دہلی/23 جنوری/ایم این این/ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے آج ہندوستان کی خود انحصاری کی پالیسی کی تعریف کی، اور یاد کرتے ہوئے کہ کس طرح 1944 سے ملک کی دفاعی تیاریوں میں 'آتم نیربھرتا' کی جڑیں گہری ہیں۔انہوں نے نیتاجی سبھاش چندر بوس کو ہتھیاروں کی تیاری کے صنعتی پروگرام کا تصور کرنے کا سہرا دیا کہ ہندوستان کو خود انحصاری کی ضرورت ہوگی۔وہ جواہرلعل نہرو یونیورسٹی میں نیتاجی سبھاش چندر بوس کے یوم پیدائش کے موقع پر خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا، آتم نیربھرتا کے بارے میں کچھ 1944 میں سوچا گیا تھا اسٹریٹجک دوراندیشی کی ایک بہترین مثال یہ تھی کہ جب اس نے گفت وشنید کی اور انڈمان اورنکوبار جزائرکوجاپان سے خودمختار ہندوستانی علاقہ کے طورپر محفوظ کیا، اورانہیں شہید اور سوراج کا نام دیا فوجی کارروائیوں کے انعقاد میں ابھرتے ہوئے سلامتی کے ماحول، عالمی اور علاقائی، بشمول تاریخ کے اسباق کا تجزیہ شامل ہوگا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، سی ڈی ایس نے نیتاجی کو 'کلاسی طور پر ایک فوجی رہنما' قرار دیا اور انہیں حکومت بنانے، فوج بنانے، مہمات کی منصوبہ بندی کرنے، گفت وشنید کرنے، اور اس فوج کے لیے رسد کا انتظام کرنے کا سہرا دیا، سیاسی وژن، دانشمندانہ سفارت کاری، اورفوجی آپریشنز کے درمیان قریبی تعلق کا مظاہرہ کیا۔آج کے پولی سنٹرک، غیر مستحکم اور غیر یقینی عالمی

عارضے کونیویگیٹ کرنے کے لیے، سی ڈی ایس نے زور دے کر کہا کہ نیتاجی کی پرزور سفارت کاری اور تزویراتی حقیقت پسندی کی پالیسی آج ہندوستان کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ متعلقہ ہے۔تاہم، انہوں نے روشنی ڈالی کہ ہندوستان کی تحریک آزادی پر انڈین نیشنل آرمی کی کامیابیوں کے مکمل اثرات کوتسلیم کرنا باقی ہے۔سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان نے وضاحت کی کہ اقتصادی سلامتی، ماحولیاتی تحفظ، توانائی کی حفاظت، معلومات کی حفاظت، اور سائبر سیکورٹی کا امتزاج جامع قومی سلامتی کو یقینی بناتا ہے۔انہوں نے ملک کی دفاعی تیاریوں کو بڑھانے کے لیے عالمی اور علاقائی دونوں سطحوں پر جغرافیائی سیاسی صورتحال کی اچھی تفہیم کی بنیاد پر ہوشیار سفارت کاری اور ریاستی دستکاری کے اہم شراکت کی نشاندہی کی۔

غزہ پیس بورڈ پر جنرل دویدی کی مبینہ ویڈیو جعلی،

پاکستانی سوشل میڈیا ہینڈل کی کرتوت: حکومت ہند

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) حکومت ہند نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی کی مبینہ ویڈیو جعلی ہے، جس میں انہیں غزہ پیس بورڈ میں پاکستان کی شمولیت کی مخالفت کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔وزارت اطلاعات و نشریات کے پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے فیکٹ چیک ہینڈل نے ویڈیو کا سراغ لگایا اور اسے جعلی پایا ہے۔پی آئی بی نے کہا کہ پروپیگنڈے میں مصروف پاکستانی سوشل میڈیا ہینڈل نے جنرل دویدی کی ویڈیو میں چھیڑ چھاڑ کی ہے اور اس میں تبدیلی کرکے ویڈیو بنائی ہے۔ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان غزہ پیس بورڈ میں پاکستان کی شمولیت کی مخالفت کرتا ہے۔پی آئی بی نے کہا کہ ویڈیو جعلی ہے اور اس کا مقصد غلط معلومات پھیلا کر لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔پی آئی بی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسی جعلی ویڈیو سے محتاط رہیں۔

ہندوستان کے نوجوان آج پہلے سے زیادہ روشن خیال ہیں،

ہمیں ان کو سننا سیکھنا چاہیے۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی/ 23 جنوری/ ایم این این/ سائنس اور ٹکنالوجی، ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان مواقع کی ایک تاریخی جمہوریت کا مشاہدہ کررہا ہے، ایک ایسا ماحولیاتی نظام تشکیل دے رہا ہے جہاں آج نوجوان اپنی آزادی کا انتخاب کررہے ہیں، اپنی آزادی کا راستہ تلاش کررہے ہیں۔مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ جمعہ کو پی ایچ ڈی ہاوس، نئی دہلی میں پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (پی ایچ ڈی سی سی آئی) کے زیر اہتمام نیشنل اسکل سمٹ "2026 سے خطاب کررہے ہیں۔پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (پی ایچ ڈی سی سی آئی) کے نیشنل سکل سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے مشاہدہ کیا کہ ہندوستان کے نوجوان آج پہلے سے کہیں زیادہ روشن خیال ہیں اور ہمیں انہیں سننا سیکھنا چاہیے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اساتذہ اور اداروں کے کردار کو لمبے لمبے ایکولوگ دینے اور فعال سامعین بننے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔وزیر موصوف نے کہا کہ پہلی بار ہندوستان نے ایک جامع ماحولیاتی نظام بنایا ہے جو نوجوانوں کو نہ صرف خواب دیکھنے بلکہ ان خوابوں کو پورا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔آج کے نوجوانوں کے پاس یہ موقع ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں اس کا انتخاب کریں، اپنی اندرونی طاقتوں کو سمجھیں، اور یہ دریافت کریں کہ وہ حقیقی معنوں میں کس چیز کے لیے ہیں۔یہ وہ جگہ ہے جہاں رہنمائی اہم بن جاتی ہے، مسلط کرنے کے لیے نہیں، بلکہ رہنمائی کے لیے۔ڈگری

سنٹرک سوچ سے مہارت پر مبنی ترقی کی طرف تبدیلی کو اجاگر کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ تعلیمی قابلیت کو اہلیت کے ساتھ الجھایا نہیں جانا چاہیے۔سی ایس آئی آر کے آروما مشن کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے نشاندہی کی کہ کس طرح ہزاروں نوجوان، جن میں سے زیادہ تر رسمی ڈگریوں کے بغیر ہیں، لیونڈر اور دیگر خوشبودار فصلوں کی کاشت کرکے خاطر خواہ آمدنی حاصل کررہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایک زمانے میں صرف آئی ٹی کے جنون میں مبتلا تھے۔آج، ہم تسلیم کرتے ہیں کہ زراعت، روایتی مہارتیں، اور مقامی طاقتیں بہت زیادہ اثر پیدا کر سکتی ہیں۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ گیارہ سالوں میں مواقع کی جمہوریت کی وجہ سے خواہشات میں بے مثال اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

دہلی میں بدامنی پھیلانے کی دھمکی دینے

پر دہشت گرد پنو کے خلاف ایف آئی آر درج

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے جمعہ کے روز یوم جمہوریہ سے قبل دہلی میں بدامنی پھیلانے کی دھمکی دینے کے الزام میں سکھ فار جسٹس (ایس ایف جے) کے نامزد دہشت گرد گروپتونت سنگھ پنو کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔اسپیشل سیل کے حکام نے بتایا کہ یہ مقدمہ مختلف طبقوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینے، قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی سرگرمیاں، ہندوستان کی خودمختاری اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنے اور جرائم کی سازش سے متعلق تعزیرات ہند (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت درج کیا گیا ہے۔پولس نے کہا کہ یہ کارروائی اس وقت شروع کی گئی جب پنو نے مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پیغام جاری کیا جس میں اس نے 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل دہلی میں امن و امان کی صورتحال بگاڑنے کی دھمکی دی تھی۔ویڈیو میں، پنو نے دعویٰ کیا کہ اس کے سلیپر سیل " نے بدامنی پھیلانے کی مبینہ سازش کے تحت، شمال مغربی دہلی میں روہنی اور جنوب مغربی دہلی میں ڈابری سمیت شہر کے کچھ حصوں میں خالصتان کے حامی پوسٹر چسپاں کیے تھے۔سینئر پولس حکام نے کہا کہ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر پھیلائی گئی اور اس کا مقصد خوف پھیلانا اور لوگوں میں اختلافات کو ہوا دینا تھا۔

کارگو طیارے اب ہندوستان میں بنائے جائیں گے

،اڈانی گروپ کا اعلان منگل کے روز متوقع

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) اڈانی گروپ میک ان انڈیا' پہل کے تحت ہندوستان میں کارگو طیاروں کی مینوفیکچرنگ شروع کرنے جارہا ہے۔اڈانی گروپ کی کمپنی اڈانی ڈیفنس اینڈ ایرواسپیس اس مقصد کے لیے برازیل کی طیارہ ساز کمپنی ایمبریر کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کرنے والی ہے۔اس کا اعلان یہاں راجیو گاندھی بھون، وزارت شہری ہوابازی میں 27 جنوری کو کیا جائے گا۔میڈیا بریفنگ کے لیے دونوں کمپنیوں کی طرف سے جاری کردہ مشترکہ دعوت نامہ میں کہا گیا ہے کہ یہ اعلان ہندوستان کے میک ان انڈیا' کارگو ایئر کرافٹ کے سفر میں تاریخی پیشرفت ہے۔"دعوت نامہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اعلان ایرواسپیس میں ہندوستان کی خودانحصاری کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔"اس سے قبل میڈیا رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ دونوں کمپنیوں نے ہندوستان میں کارگو طیاروں کی تیاری کے لیے مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔پہلے یہ توقع کی جارہی تھی کہ یہ اعلان ونگز انڈیا 2026 میں کیا جائے گا، جو حیدرآباد میں 28 سے 31 جنوری تک منعقد ہونے والی ہے۔

مرکز نے اہم مالیاتی اداروں کے ملازمین اور

پنشن یافتگان کی تنخواہوں اور پنشن میں ترمیم کومنظوری دی

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) مرکزی حکومت نے جمعہ کے روز عوامی شعبے کے اہم مالیاتی اداروں کے ملازمین اور پنشن یافتگان کے لیے جامع تنخواہ اور پنشن ترمیمات کومنظوری دے دی۔یہ قدم عوامی شعبے کی جنرل انشورنس کمپنیوں (پی ایس جی آئی سی)، نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (نابارڈ) اور ریزرو بینک آف انڈیا کے موجودہ اور سابق ملازمین کی معاشی فلاح وبہبود اور سماجی تحفظ کو مضبوط بنانے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔مرکزی حکومت کی اس ترمیم سے مجموعی طور پر تقریباً 46,322 ملازمین، 23,570 پنشنرز اور 23,260 خاندانی پنشنرز مستفید ہوں گے۔وزارت خزانہ کی پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ ملازمین کے لیے تنخواہوں میں ترمیم یکم اگست 2022 سے سابقہ تاریخ کے طور پر نافذ ہوگی۔اس میں بنیادی تنخواہ اور مہنگائی الاؤنس میں 14 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، جس سے مجموعی تنخواہی اخراجات میں 12.41 فیصد اضافہ ہوگا۔اس کے علاوہ یکم اپریل 2010 کے بعد بھرتی ہونے والے ملازمین کے لیے نیشنل پنشن سسٹم (این پی ایس) میں ملازمین کا حصہ 10 فیصد سے بڑھا کر 14 فیصد کردیا گیا ہے۔خاندانی پنشن میں بھی یکساں طور پر 30 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، جو سرکاری گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے نافذ ہوگا۔ان ترمیمات کے سبب پی ایس جی آئی سی پر تقریباً 8,170.30 کروڑ روپے کا مالی بوجھ پڑنے کا اندازہ ہے۔پی ایس جی آئی سی میں شامل اہم بیمہ کمپنیوں میں نیشنل انشورنس کمپنی، نیو انڈیا ایشورنس کمپنی، اورینٹل انشورنس کمپنی، یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی، جنرل انشورنس کارپوریشن آف انڈیا اور ایگریکلچرل انشورنس کمپنی شامل ہیں۔نابارڈ کے گروپ اے، بی اور سی کے تقریباً 3,800 موجودہ اور سابق ملازمین یکم نومبر 2022 سے تقریباً 20 فیصد بڑھی ہوئی تنخواہ اور الاؤنسز کے حق دار ہوں گے۔اس کے ساتھ ساتھ نابارڈ کے اُن ریٹائرڈ ملازمین کے لیے بھی پنشن میں ترمیم منظور کی گئی ہے، جو یکم نومبر 2017 سے پہلے بھرتی ہوئے اور ریٹائر ہوئے تھے۔

یوم جمہوریہ پر سویرے 3 بجے

سے میٹرو سروس شروع ہوگی

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) ملک کی شاندار روایات اور جمہوری روح کے جشن یوم جمہوریہ کے موقع پر دہلی میٹرو ریل 26 جنوری کو سویرے 3 بجے سے تمام لائنوں پر اپنی خدمات شروع کردے گی۔دہلی میٹرو کے ترجمان نے جمعہ کے روز یہاں بتایا کہ یہ خصوصی بندوبست مسافروں کو لائن آف ڈیوٹی تک پہنچنے اور یوم جمہوریہ کی تقریب کو دیکھنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔مسافروں کی بسہولت نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے، میٹرو سروس صبح 3 بجے سے صبح 6 بجے تک 15 منٹ کے وقفے سے چلے گی۔اس کے بعد میٹرو سروس دن بھر اپنے معمول کے شیڈول کے مطابق چلے گی۔مسافروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے سفر کا پیشگی منصوبہ بنائیں اور کسی بھی آخری لمحے کی پریشانی سے بچنے کے لیے میٹرو کی ابتدائی خدمات حاصل کریں۔یوم جمہوریہ پر میٹرو نیٹ ورک کے تمام اسٹیشنوں پر پارکنگ کی سہولیات مکمل طور پر دستیاب ہوں گی، جس سے تقریبات میں شرکت کرنے والے مسافروں کو سہولت ملے گی۔

دہلی میں یوم جمہوریہ پر سخت حفاظتی انتظامات

اہم سرکاری عمارتوں کے اردگرد سخت نگرانی رکھی جارہی ہے

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) یوم جمہوریہ کے موقع پر دارالحکومت دہلی میں بے مثال حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں، اور کسی بھی طرح کی چوک سے بچنے کے لیے کثیر سطحی حفاظتی بندوبست کیا گیا ہے۔دہلی پولس کے مطابق، حساس علاقوں، سرحدی علاقوں اور دارالحکومت میں اہم سرکاری عمارتوں کے اردگرد سخت نگرانی رکھی جارہی ہے۔یوم جمہوریہ پر سکیورٹی کے لیے 70 ہزار سے زیادہ پولیس اہلکار اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ این ایس جی کمانڈو اور بم ڈسپوزل اسکواڈ بھی پوری طرح مستعد ہیں۔لائن آف ایکچوئل کنٹرول، انڈیا گیٹ، راشٹرپتی بھون، پارلیمنٹ ہاؤس اور آس پاس کے علاقوں کے اردگرد خصوصی حفاظتی حصار قائم کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈرون اور جدید ترین ٹیکنالوجی کے ذریعے نگرانی کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔مشتبہ سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے اینٹی ڈرون سسٹم، سی سی ٹی وی کیمرے اور چہرے کی شناخت کے نظام کو بڑے پیمانے پر بروئے کار لایا جارہا ہے۔دہلی پولیس نے پریڈ کے راستے اور آس پاس کے علاقوں کو نوڈرون زون" قرار دیا ہے۔افواہوں یا کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت روکنے کے لیے سوشل میڈیا اور سائبر اسپیس پر بھی مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔سرحدی علاقوں میں بھی چوکسی بڑھادی گئی ہے۔دہلی میں داخل ہونے والی گاڑیوں کی مکمل تلاشی لی جارہی ہے۔ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤس اور کرائے کے مکانات کی تصدیق تیز کردی گئی ہے۔بازاروں، شاپنگ مال اور پرہجوم علاقوں میں پولس کی گشت بڑھادی گئی ہے۔اس قومی تہوار کو بغیر کسی گڑبڑی کے کامیابی سے منانے کے لیے ہر سطح پر چوکسی برتی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہلی پولس پہلی بار حفاظتی انتظامات کے لیے جدید ترین مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی چشموں کا استعمال کررہی ہے۔اس چشمے کی مدد سے نہ صرف مشکوک سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے گی بلکہ لمحوں میں مطلوبہ مجرموں کی شناخت بھی ہوسکے گی۔

ریل بنانے کے دوران دو نوجوان ٹرین کی زد میں آ کر ہلاک

بیتیا، 23 جنوری (یواین آئی) بہار کے مغربی چمپارن ضلع کے ساٹھی اسٹیشن کے قریب جمعہ کی صبح ایک دردناک حادثے میں ریل بنانے کے دوران دو نوجوان ٹرین کی زد میں آکر ہلاک ہوگئے۔یہ حادثہ مظفرپور۔نرکٹیا گنج ریلوے سیکشن پر ساٹھی اسٹیشن کے قریب صبح تقریباً 8:40 بجے پیش آیا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق مظفرپور سے نرکٹیا گنج کی جانب جارہی امرت بھارت ایکسپریس کے قریب ریلوے پل نمبر 234/31 کے پاس دو نامعلوم نوجوان موبائل فون سے ویڈیو ریل بنا رہے تھے۔اسی دوران دوسری پٹری پر مخالف سمت سے فوجی ٹرین نرکٹیا گنج سے مظفرپور کی طرف آگئی۔دونوں پٹریوں پر بیک وقت ٹرینیں آتی دیکھ کر نوجوان گھبرا گئے اور خود کو سنبھال نہیں سکے۔اسی افراتفری میں وہ امرت بھارت ٹرین کی زد میں آگئے، جس کے نتیجے میں موقع پر ہی ان کی دردناک موت ہوگئی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ساٹھی اسٹیشن ماسٹر کی جانب سے میمو کے ذریعے ریلوے پروٹیکشن فورس (جی آر پی) بیتیا کو جانکاری دی گئی۔اس سلسلے میں ساٹھی اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ سنتوش کمار نے بتایا کہ معاملے کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ محکموں کو دے دی گئی ہے اور ضروری قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

احمد آباد، پنجاب اور یوپی میں کئی اسکولوں کو بم سے اُڑانے کی دھمکی

احمد آباد، 23 جنوری (یواین آئی) گجرات کے احمد آباد میں 12 اسکولوں کو بم سے اُڑانے کی دھمکی موصول ہوئی ہے، جس کے سبب وہاں افراتفری مچ گئی۔پولیس نے جمعہ کے روز بتایا کہ احمد آباد شہر کے 12 اسکولوں کو ای میل کے ذریعے بم سے اُڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔اطلاع ملتے ہی بم ڈسپوزل اسکواڈ اور دیگر پولیس ٹیموں نے اسکول کے احاطے کی تلاش شروع کردی۔تادم تحریر وہاں کوئی بھی مشتبہ چیز برآمد نہیں ہوئی ہے۔معاملہ درج کرکے ضروری کارروائی جاری ہے۔قابل ذکر ہے کہ گاندھی نگر اور احمد آباد کے کچھ اسکولوں کو اسی طرح کی ای میلز کے ذریعے دھمکیاں موصول ہوئی تھیں۔

الیکشن کمیشن کی سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس

'دہلی اعلامیہ- 2026' کے ساتھ اختتام پذیر

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کی سہ روزہ کانفرنس انٹرنیشنل کانفرنس آن ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی سی ڈی ای ایم) 2026 آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں دہلی اعلامیہ 2026 کو اپنانے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔اس موقع اپنے کلیدی خطاب میں سی ای سی گیانیش کمار نے کہا کہ اس کانفرنس نے ماڈل بین الاقوامی انتخابی معیارات کے بارے میں بات چیت کو جنم دیا ہے۔کانفرنس کے دوران ہونے والی 40 سے زیادہ دوطرفہ ملاقاتوں کا حوالہ دیتے ہوئے سی ای سی کمار نے کہا کہ انہوں نے باہمی تعاون کو بڑھانے اور اجتماعی ترجیحات اور نقطہ نظر کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے الیکشن کمشنر ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو نے کہا کہ کھلے پن، باہمی احترام اور ایک دوسرے سے سیکھنے کی خواہش عالمی انتخابی برادری کی پختگی اور پیشہ ورانہ مہارت کی عکاسی کرتی ہے۔اپنے خطاب میں الیکشن کمشنر ڈاکٹر وویک جوشی نے کہا کہ ای سی آئی نیٹ کا اجرا ہندوستان کی تکنیکی ترقی میں ایک اہم سنگ میل ہے جو الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے ٹیکنالوجی کو دی جانے والی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی کو سوچ سمجھ کر اختیار کیا جا رہا ہے تاکہ یہ اعتماد کو مضبوط کرے نہ کہ اس کی جگہ لے۔اختتامی اجلاس میں سی ای سی مسٹر گیانیش کمار نے دہلی اعلامیہ 2026 پڑھا، جسے ای ایم بی نے متفقہ طور پر منظور کیا۔ای ایم بی نے انتخابی فہرست کی درستگی، انتخابات کے انعقاد، تحقیق و اشاعت، ٹیکنالوجی کے استعمال اور تربیت وصلاحیت سازی سے متعلق اعلامیے کے پانچ ستونوں پر مل کر کام کرنے کا عزم کیا۔شرکاء نے وقتاً فوقتاً اپنی پیش رفت کا جائزہ لینے کا بھی عزم کیا اور 3، 4 اور 5 دسمبر 2026 کو انڈیا انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیموکریسی اینڈ الیکشن مینجمنٹ (آئی آئی آئی ڈی ای ایم) نئی دہلی میں ملاقات کرنے کی تجویز پیش کی۔ای ایم بی نے دنیا کی جمہوریتوں کا ایک مشترکہ انسائیکلوپیڈیا، بین الاقوامی آئی ڈی ای اے کی قیادت میں چلنے والے سات موضوعات اور آئی آئی آئی ڈی ای ایم کی قیادت میں 36 موضوعات پر جامع رپورٹیں، ای سی آئی این ای ٹی کی طرح ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی مشترکہ ترقی، آئی آئی آئی ڈی ای ایم کے ذریعے شفاف طریقوں کی تربیت اور تبادلہ، انتخابات کے انعقاد اور انتخابی رول کی تیاری میں پیشہ ورانہ مہارت فراہم کرنے کا بھی عزم کیا۔تین روزہ کانفرنس، جو اپنی نوعیت کی پہلی اور سب سے بڑی کانفرنس ہے کا آغاز ایک شاندار استقبالیہ تقریب اور افتتاحی اجلاس کے ساتھ ہوا تھا، جس میں 42 ای ایم بی کے بین الاقوامی مندوبین اور 27 ممالک کے مشنوں کے سربراہوں سمیت تقریباً 1,000 افراد نے شرکت کی۔

ای ڈی نے اپیکسا گروپ کے دھوکہ دہی کے

معاملے میں 15.97 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کیے

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے جے پور زونل دفتر نے آج کہا کہ اپیکسا گروپ فراڈ کیس میں 37 غیر منقولہ جائیدادوں اور ایک منقولہ جائیداد سمیت 15.97 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط کیے گئے ہیں۔ضبط شدہ 37 غیر منقولہ جائیدادوں میں مرلی منوہر نام دیو، درگا شنکر میروتھا، انیل کمار، گری راج نائک، محترمہ شوبھا رانی اور دیگر کی زرعی اور رہائشی زمینیں شامل ہیں۔یہ جائیدادیں راجستھان کے باندی، باران اور کوٹا اضلاع میں واقع ہیں۔ضبط شدہ منقولہ جائیدادوں میں اپیکسا گروپ کا 1.50 کروڑ روپے کا بینک اکاؤنٹ شامل ہے۔ای ڈی نے مرلی منوہر نام دیو اور متعدد دیگر کے خلاف راجستھان پولس کے ذریعہ درج کئی ایف آئی آر کی بنیاد پر جانچ شروع کی۔یہ الزام لگایا گیا کہ اپیکسا گروپ نے بڑی تعداد میں سرمایہ کاروں سے 194.76 کروڑ روپے اکٹھے کیے۔تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ جمع شدہ فنڈ کو غیر منقولہ جائیدادوں کی خریداری اور نئے کاروباری منصوبوں میں استعمال کیا گیا تاکہ سرمایہ کاروں کے لیے جائز منافع پیدا کرنے کی بجائے ملزمان اور ان کے ساتھیوں کے ذاتی مالی مقاصد کی تکمیل ہوسکے۔اس معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

ہندوستان گلف فوڈ دبئی میں 161 نمائش کنندگان

کے ساتھ ایگری فوڈ ایکو سسٹم کی نمائش کرے گا

نئی دہلی، 23 جنوری (یواین آئی) حکومت ہند کی وزارتِ تجارت وصنعت کے تحت زرعی اور پروسیس شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدی ترقی اتھارٹی (اے پیڈا) گلف فوڈ 2026 میں اپنی مختلف زمروں کے 161 نمائش کنندگان کے ساتھ اپنی مضبوط، وسیع اور موثر موجودگی درج کرا رہا ہے، جو عالمی زرعی-خوراک تجارت میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ کو مزید مستحکم کرتا ہے۔اسی سلسلے میں ہندوستان دبئی میں 26-30 جنوری تک منعقد ہونے والے گلف فوڈ 2026 میں ایک شراکت دار ملک ہے، جو ایک قابلِ اعتماد عالمی غذائی سلامتی اور مضبوط سپلائی چینز میں اس کے اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔گلف وڈ 2026 میں ہندوستان کی شمولیت پچھلی بار سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ درج کرائی جارہی ہے۔ہندوستانی پویلین کا حجم گزشتہ سال کے مقابلے میں دوگنا ہوگیا ہے، جو ہندوستانی زرعی-خوراک برآمدات کے بڑھتے ہوئے اثر، ہندوستانی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی عالمی مانگ اور برآمد کنندگان، اداروں اور اسٹارٹ اپس کی بڑھتی ہوئی شمولیت کو ظاہر کرتا ہے۔گلف فوڈ 2026 کا انعقاد دو بڑے مقامات پر کیا جارہا ہے اور دونوں ہی جگہوں پر ہندوستان کی واضح اور موثر موجودگی ہے۔دبئی ورلڈ ٹریڈ سینٹر (ڈی ڈبلیو ٹی سی) میں بیوریج ہال اور اسٹارٹ اپ ہال واقع ہیں، جن میں ہندوستانی پویلین بھی شامل ہے۔ہندوستان کی شمولیت ہندوستان-یو اے ای جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے (سی ای پی اے) سے پیدا ہونے والے مواقع کے مطابق ہے، جس نے دوطرفہ تجارتی تعلقات کو مضبوط کیا ہے اور خلیجی خطے میں ہندوستانی زرعی اور غذائی مصنوعات کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بڑھایا ہے۔

جیو۔بلیک راک نے 'جیو۔بلیک راک سیکٹر روٹیشن فنڈ لانچ کیا

ممبئی، 23 جنوری (یواین آئی) جیو۔بلیک راک ایسیٹ مینجمنٹ نے بازار میں ایک نیا ایکویٹی فنڈ لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے جس کا نام ہے 'جیو۔بلیک راک سیکٹر روٹیشن فنڈ۔یہ فنڈ وقتاً فوقتاً مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے تناسب کو تبدیل کرکے اپنے کلائنٹس کے لیے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔جیو۔بلیک راک ایسیٹ مینجمنٹ، جیو فنانشل سروسز اور دنیا کی بڑی سرمایہ کاری کمپنی بلیک راک کا جوائنٹ وینچر ہے۔کمپنی کے مطابق نیا فنڈ بلیک راک کی سسٹیمیٹک ایکٹیو ایکویٹی کی (ایس اے ای) حکمت عملی پر مبنی ہے، جس میں ڈیٹا، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور تجزیات کا استعمال اس بات کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ کن سیکٹرز میں زیادہ سرمایہ کاری کی جائے اور کن میں کم سرمایہ کاری کی جائے۔اس کا مقصد مارکیٹ کے حالات بدلتے ہی سیکٹر کی قیادت میں ہونے والی تبدیلیوں سے فائدہ اٹھانا ہے۔سیکٹر کی گردش کی حکمت عملی خطرے کو متوازن کرنے اور طویل مدت میں بہتر منافع حاصل کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔جیو بلیک راک سیکٹر روٹیشن فنڈ کو فلیکسی کیپ جیسی بنیادی ایکویٹی سرمایہ کاری کے ساتھ سرمایہ کاری کو یکجا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔انفرادی اسٹاک کو منتخب کرنے کے بجائے، یہ فنڈ ان شعبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے جن میں مستقبل میں بہتر کارکردگی کا امکان ہے۔یہ سرمایہ کاروں کو بدلتے ہوئے حالات میں زیادہ منافع پیدا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔جبکہ فلیکسی کیپ فنڈز مختلف سائز کی کمپنیوں کے اسٹاک کا انتخاب کرتے ہیں، یہ فنڈ وقتاً فوقتاً مارکیٹ اور معاشی حالات کی بنیاد پر مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے تناسب کو ایڈجسٹ کرتا ہے۔جیو بلیک راک کے چیف انویسٹمنٹ آفیسر رشی کوہلی نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران کھپت، ٹیکنالوجی، جیو پولیٹکس اور عالمی سپلائی چینز میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں، جس کی وجہ سے شعبہ جاتی حرکیات میں مسلسل تبدیلی آئی ہے۔یہ فنڈ سرمایہ کاروں کو ان تبدیلیوں میں حصہ لینے کا موقع فراہم کرے گا۔جیو بلیک راک سیکٹر روٹیشن فنڈ کے لیے نیا فنڈ آفر (NFO)، 27 جنوری 2026 کو کھلے گا اور 9 فروری 2026 کو بند ہوگا۔یہ فنڈ پورے ملک میں جیو فنانس ایپ، کمپنی کی ویب سائٹ اور معروف ڈیجیٹل سرمایہ کاری پلیٹ فارم کے ذریعے سرمایہ کاری کے لیے دستیاب ہوگا۔

روپیہ پہلی بار 92 روپے فی ڈالر پہنچا

ممبئی، 23 جنوری (یواین آئی) انٹربینک کرنسی مارکیٹ میں جمعہ کو روپیہ کمزور ہوا اور پہلی بار 92 روپے فی ڈالر پر پہنچ گیا۔جمعرات کو ہندوستانی کرنسی 91.58 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی۔یہ صبح 13 پیسے مضبوط ہوکر 91.45 روپے فی ڈالر پر کھلا اور 91.41 روپے فی ڈالر پر پہنچ گیا۔تاہم، اس کے بعد دباؤ بڑھ گیا اور یہ 42 پیسے گر کر 92 روپے فی ڈالر پر آگیا۔عارضی اعداد وشمار کے مطابق روپیہ اس وقت 30 پیسے کی کمی کے ساتھ 91.88 روپے فی ڈالر پر ٹریڈ کر رہا تھا۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 14.167 بلین ڈالر کا اضافہ ہندوستان کا غیر ملکی زرمبادلہ کا ذخیرہ 700 بلین ڈالر تک پہنچ گیا

نئی دہلی/23 جنوری/ایم این این/ ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 16 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 14.167 بلین ڈالر کا زبردست اضافہ ہوا اور 701.36 بلین ڈالر تک پہنچ گیا، ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے اعداد وشمار نے جمعہ کو ظاہر کیا۔9 جنوری کو ختم ہونے والے پچھلے ہفتے میں، ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 392 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا تھا۔زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا حصہ، فارن کرنسی ایسٹس، 16 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 9.65 بلین ڈالر بڑھ کر 560.51 بلین ڈالر تک پہنچ گیا۔ایف سی اے میں ڈالر کے علاوہ دیگر بڑی عالمی کرنسیوں جیسے ین، یورو اور پاؤنڈ کی قدر بھی شامل ہے، جس کا اظہار ڈالر کی شرائط میں کیا جاتا ہے۔رپورٹنگ کی مدت میں سونے کے ذخائر بھی 4.6 بلین ڈالر بڑھ کر 117.45 بلین ڈالر ہوگئے۔آر بی آئی کے مطابق، 16 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی قدر 35 ملین ڈالر کم ہوکر 18.70 بلین ڈالر ہوگئی۔آئی ایم ایف میں ریزرو پوزیشن کی قدر 73 ملین ڈالر کم ہوکر 4.684 بلین ڈالر رہ گئی۔اس سے قبل 17 اکتوبر 2025 کو ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 702.25 بلین ڈالر تک پہنچ گئے تھے۔ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر کی اب تک کی بلند ترین سطح 704.89 بلین ڈالر ہے، جو ستمبر 2024 میں ریکارڈ کی گئی تھی۔زرمبادلہ کے ذخائر کسی بھی ملک کے لیے بہت اہم ہوتے ہیں۔

رجب میں مسجد الحرام آنے والے معتمرین نے گزشتہ ریکارڈ توڑ دیئے

مکہ مکرمہ، 23 جنوری (یو این آئی) رجب میں مسجد الحرام آنے والے معتمرین نے گزشتہ ریکارڈ توڑ دیے۔ سعودی وزارت حج وعمرہ نے بتایا کہ ماہ رجب میں مسجد الحرام آنے والے زائرین کے تعداد ایک کروڑ انچاس لاکھ رہی۔ بیس لاکھ سے زائد معتمرین بیرون ممالک سے سعودی عرب پہنچے تھے۔ مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی دیکھ بھال کے امور کی جنرل اتھارٹی نے اعلان کیا ہے کہ رجب کے مہینے میں 14.9 ملین زائرین نے عمرے کی سعادت حاصل کی۔ بیان کے مطابق سابقہ اعداد وشمار کے تناظر میں اس بار ماہ رجب کے مقدس مہینے میں عمرہ زائرین کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے، ماہ رجب کے دوران غیر معمولی رش کے پیش نظر مسجد الحرام میں طواف اور سعی کے لیے الگ راستوں کی منصوبہ بندی کی گئی۔ ان زائرین میں مملکت کے اندر اور سعودی عرب سے باہر سے آنے والے افراد شامل ہیں، سعودی پریس ایجنسی کے مطابق ان اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے مملکت کے باہر سے 20 لاکھ سے زیادہ افراد یہاں آئے جن کا تعلق اسلامی اور بین الاقوامی ممالک کے ساتھ تھا۔ عمرہ زائرین کی تعداد میں اتنا زیادہ اضافہ اس بات کا عکاس ہے کہ مملکت کے مختلف ادارے حج، عمرہ اور سعودی عرب آنے کے لیے انتظامات میں، سعودی وژن 2030 کے عین مطابق آسانیاں پیدا کر رہے ہیں۔

یو اے ای میں بچوں کے سوشل میڈیا قوانین نافذ

دبئی، 23 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں بچوں کی آن لائن سرگرمیوں کو محفوظ بنانے کے لیے نیا قانون چائلڈ ڈیجیٹل سیفٹی لا کا نفاذ کردیا گیا ہے۔ گلف نیوز کے مطابق اس قانون کے تحت 13 سال سے کم عمر بچوں کے ذاتی ڈیٹا کو والدین کی واضح، تحریری اور قابل تصدیق اجازت کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ جب کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو یہ اجازت کسی بھی وقت اور بغیر کوئی وجہ بتائے واپس لینے کا آسان طریقہ بھی فراہم کرنا ہوگا۔ اس قانون میں بچوں کے ڈیٹا کو کمرشل مقاصد یا ٹارگٹڈ اشتہارات کے لیے استعمال کرنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 18 سال سے کم عمر بچوں کے لیے آن لائن کمرشل گیمز، جوا اور بیٹنگ پلیٹ فارمز تک رسائی مکمل طور پر بند کردی گئی ہے۔ نئے قانون کے تحت اب والدین اور سرپرستوں پر بچوں کی آن لائن سرگرمیوں کی نگرانی اور نظم ونسق کی قانونی ذمہ داری عائد ہوگی۔ اگر والدین یا سرپرست اپنے بچوں کی آن لائن سرگرمی پر مناسب نگرانی، کنٹرول یا حفاظتی اقدامات نہیں کرتے تو ایک ملین درہم جرمانہ ہوسکتا ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ کی بیماری سے متعلق وائٹ ہاؤس کا بیان

واشنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو کیا بیماری ہے اس حوالے سے وائٹ ہاؤس سے اہم بیان جاری کردیا گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی صحت کے حوالے سے بڑا انکشاف سامنے آیا ہے۔ گزشتہ روز سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈاووس میں غزہ بورڈ آف پیس پر دستخط کرنے کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں امریکی صدر کی تقریر کے دوران ان کے بائیں ہاتھ پر نیلے اور سیاہ رنگ کا نشان نظر آیا۔ میڈیا میں یہ منظر دیکھ کر ایک بار پھر امریکی صدر کی صحت اور بیماری کے حوالے سے افواہیں گردش کرنے لگیں۔ جس کے بعد وائٹ ہاؤس نے ٹرمپ کی صحت سے متعلق معلومات شیئر کی ہیں۔ واشنگٹن سے جاری اعلامیہ کے مطابق 79 سالہ ڈونلڈ ٹرمپ دائمی بیماری وینس کی نااہلی کا شکار ہیں۔ یہ حالت ٹخنوں اور ہاتھوں میں سوجن اور رنگت کا سبب بن سکتی ہے۔ خون کی گردش کا یہ مسئلہ اکثر 70 سال سے زائد عمر کے لوگوں میں دیکھا جاتا ہے۔ صدر ٹرمپ میں اس بیماری کی تشخیص اس وقت ہوئی، جب انہوں نے اپنے ہاتھ میں ہلکی سی سوجن دیکھی، جس کے بعد ان کا الٹرا ساؤنڈ اور مکمل معائنہ ہوا۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق ٹرمپ کے اسکین سے ڈیپ وین تھرومبوسس یا شریان کی بیماری کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ اس بیماری کے سنگین اثرات السر اور خون کے جمنے کا باعث بن سکتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ یہ زخم بار بار مصافحہ کرنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب ٹرمپ نے وال اسٹریٹ جرنل کو بتایا کہ وہ بہت زیادہ اسپرین لیتے ہیں۔ اسپرین خون کو پتلا کرنے کے لیے اچھی ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میرے دل میں گاڑھا خون بہے۔

ٹوکیو: سرکاری گاڑی دیگر گاڑیوں سے ٹکرائی، ایک شخص ہلاک، 8 زخمی

ٹوکیو، 23 جنوری (یو این آئی/ زنہوا) وسطی ٹوکیو میں ایک جاپانی سرکاری گاڑی کے مبینہ طور پر ٹریفک سگنل کی خلاف ورزی کے باعث پیش آنے والے گاڑی حادثے میں ایک شخص ہلاک اور آٹھ دیگر زخمی ہوگئے۔ مقامی میڈیا نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ اطلاعات کے مطابق کابینہ آفس کی ایک سرکاری گاڑی، جسے 69 سالہ کنٹریکٹ ملازم چلا رہا تھا، جمعرات کی شام تقریباً 6:35 بجے اکاساکا کے مصروف علاقے میں ریڈ لائٹ کو نظرانداز کرتے ہوئے چوراہے میں داخل ہوئی، جس کے نتیجے میں متعدد گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ کیوڈو نیوز نے ڈیش کیم فوٹیج کے حوالے سے یہ بات بتائی۔ حادثے میں ہلاک ہونے والا شخص 32 سالہ کمپنی ملازم نوبورو آکاشی تھا، جو ایک ٹیکسی میں مسافر کے طور پر سفر کر رہا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ٹیکسی ایک ایسی گاڑی سے ٹکرائی جو پہلے سرکاری گاڑی سے تصادم کے بعد بے قابو ہو گئی تھی۔ حادثے میں کوڑے اٹھانے والی ایک گاڑی سمیت مجموعی طور پر چھ گاڑیاں شامل تھیں۔ اس واقعے میں 20 سے 60 سال کی عمر کے آٹھ مرد وخواتین زخمی ہوئے، جن میں بعض کی حالت تشویشناک جبکہ بعض کو معمولی چوٹیں آئیں۔ پولیس نے اس حادثے کی تحقیقات خطرناک ڈرائیونگ کے نتیجے میں ہلاکت اور زخمی ہونے کے امکان کے تحت شروع کردی ہیں۔

ٹک ٹاک کا امریکی پابندیوں سے بچنے کیلئے جوائنٹ وینچر معاہدہ

واشنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) معروف ویڈیو ایپلیکیشن ٹک ٹاک کے چینی مالک بائٹ ڈانس نے امریکی پابندیوں سے بچنے کے لیے امریکہ کے ساتھ نئی جوائنٹ وینچر ڈیل کرلی۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ امریکی اکثریتی جوائنٹ وینچر کے بعد ٹک ٹاک امریکی صارفین کے ڈیٹا، ایپس اور الگورتھم کو ڈیٹا پرائیویسی اور سائبر سیکیورٹی اقدامات کے ذریعے محفوظ کرے گا۔ اس معاہدے کے تحت امریکی اور بین الاقوامی سرمایہ کار نئی کمپنی میں 80.1 فیصد شیئرز کے مالک ہوں گے جبکہ بائٹ ڈانس 19.9 فیصد شیئرز برقرار رکھے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹک ٹاک کے امریکا کے ساتھ جوائنٹ وینچر پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ انہوں نے ٹک ٹاک کو بچانے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اب یہ دنیا کے سب سے بڑے عظیم امریکی محب وطنوں اور سرمایہ کاروں کے گروپ کی ملکیت میں ہوگا اور ایک اہم آواز بنے گا۔ خواہش ہے کہ مستقبل میں وہ لوگ جو ٹک ٹاک استعمال کرتے ہیں اور اسے پسند کرتے ہیں، مجھے یاد رکھیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمارے ساتھ کام کیا اور بالآخر اس معاہدے کی منظوری دی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ چینی صدر کچھ اور فیصلہ کرسکتے تھے، مگر انہوں نے نہیں کیا اور اس فیصلے کے لیے ان کی قدر کی جاتی ہے۔ اس معاہدے میں کلاؤڈ کمپیوٹنگ کی بڑی کمپنی اوریکل، پرائیویٹ ایکویٹی گروپ سلور لیک اور ابوظبی کی ایم جی ایکس شامل ہیں۔

گرین لینڈ کی تلاش کیلئے گلوب خریدنے پر وزیراعظم جمہوریہ چیک کا سوشل میڈیا پر مذاق

پراگوئے، 23 جنوری (یو این آئی) جمہوریہ چیک کے وزیر اعظم آندرے چیاباش گرین لینڈ کی تلاش کے لیے مہنگا گلوب خرید کر گھر لے آئے۔ اس حوالے سے جب انہوں نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا تو مذاق بن گئے۔ حالیہ دنوں میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈنمارک کے خودمختار خطے گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکی دی ہے اس وقت سے یہ خطہ عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ٹرمپ کے اس موقف نے نیٹو میں بھی ہلچل مچادی، جبکہ خود کو ٹرمپ نواز قرار دینے والے آندرے چیاباش کے لیے یہ معاملہ مزید مشکل بن گیا۔ آندرے چیاباش نے سیکڑوں ڈالر مالیت کا ایک گلوب خرید کر اس کی تفصیل سوشل میڈیا پر شیئر کی، جس کے بعد انٹرنیٹ پر طنز ومزاح کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ منگل کے روز آندرے چیاباش نے فیس بک پر جاری ایک ویڈیو میں مزید کہا کہ روایتی نقشے جغرافیائی حقائق کو مسخ کرکے پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس خوبصورت گلوب پر آپ گرین لینڈ کا حقیقی حجم امریکہ اور یورپ کے مقابلے میں واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ مذکورہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تو ایک صارف نے فرضی خبر کی میم شیئر کی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ فراڈیوں نے ایک سادہ لوح پنشنر کو مہنگا گلوب فروخت کر دیا۔ آندرے چیاباش کی جانب سے 2022 میں روسی جارحیت کا سامنا کرنے والے یوکرین کو فوجی امداد دینے سے انکار کے تناظر میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیزیلزی نامی صارف نے طنز کرتے ہوئے لکھا کہ آندرے چیاباش کو یوکرین بھی دیکھ لینا چاہیے تاکہ وہ یہ جان سکیں کہ جنگ کتنی قریب ہے۔ 71 سالہ صنعتکار آندرے چیاباش ایک تین جماعتی اتحادی حکومت کی قیادت کر رہے ہیں، جس میں یوروسیپک اور انتہائی دائیں بازو کی جماعتیں شامل ہیں۔ دسمبر میں عہدہ سنبھالنے کے بعد سے وہ خارجہ پالیسی کی باگ ڈور خود سنبھالنے پر زور دیتے رہے ہیں، تاہم اس معاملے میں وہ دنیا کے سب سے بڑے جزیرے سے متعلق بیان پر تنقید کی زد میں آگئے۔ پیر کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے آندرے چیاباش نے کہا کہ میں نے یہ خوبصورت اور بڑا گلوب 15 ہزار کرونا (720 ڈالر) میں خریدا ہے تاکہ میں ٹھیک سے دیکھ سکوں کہ یہ گرین لینڈ آخر کہاں واقع ہے۔ واضح رہے کہ عام گلوبز کی قیمت عموماً 1 ہزار کرونا تک ہوتی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have lost the HSRP Number Plate of my vehicle Scooty Bearing Registration No.JK03F-6158, during travelling from QaziMohallah to Dialgam. Now I am applying for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/ she my file his/ her objection in the office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shakeela Akhter
W/O ShowkatHussain Khan
R/O QaziMohallahLalchowkAnantnag JNA7780878931

برطانیہ میں سوشل میڈیا پر پابندی کی تیاریاں، پارلیمنٹ نے منظوری دے دی

لندن، 23 جنوری (یو این آئی) ڈنمارک اور آسٹریلیا کے بعد اب برطانیہ میں بھی 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی لگنے جارہی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق ڈنمارک اور آسٹریلیا کے بعد اب برطانیہ بھی 16 سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی لگانے کے لیے متحرک ہوگیا ہے اور اپوزیشن جماعت کے پیش کردہ بل کو ہاؤس آف لارڈز کی حمایت حاصل ہوگئی ہے۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ایوان بالا نے کم عمر بچوں کو سوشل میڈیا استعمال کرنے سے روکنے کے حق میں ووٹ دیا ہے جس کے بعد حکومت پر دباؤ بڑھ گیا ہے کہ وہ آسٹریلیا میں نافذ کردہ قانون کو اپنائے۔ کنزرویٹو پارٹی کے رکن جان نیش کی پیش کردہ ترمیم بدھ کے روز ایوان بالا میں منظور کرلی گئی جس کے حق میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالے گئے۔ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے پیر کے روز کہا تھا کہ وہ کسی بھی آپشن کو رد نہیں کررہے اور انہوں نے بچوں کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تاہم ان کی حکومت قانون سازی سے پہلے موسم گرما میں متوقع مشاورت کے نتائج کا انتظار کرنا چاہتی ہے۔ حکومتی جماعت اور اپوزیشن دونوں میں یہ مطالبہ زور پکڑ رہا ہے کہ برطانیہ بھی آسٹریلیا کی پیروی کرے جہاں 16 سال سے کم عمر بچوں کو دسمبر سے سوشل میڈیا ایپس کے استعمال سے روک دیا گیا ہے۔ مشہور شخصیات جن میں ایک معروف اداکار بھی شامل ہیں، نے حکومت سے اس تجویز کی حمایت کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ والدین اکیلے سوشل میڈیا کے نقصانات کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ بچوں کے تحفظ سے وابستہ کچھ تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ ایسی پابندی لوگوں کو تحفظ کا غلط احساس دے سکتی ہے۔ دسمبر میں کیے گئے ایک عوامی سروے کے مطابق برطانیہ کے 74 فیصد عوام اس پابندی کے حامی ہیں۔ آن لائن سیفٹی قانون کے تحت نقصان دہ مواد کے لیے عمر کی تصدیق کا محفوظ نظام لازمی قرار دیا گیا ہے۔

سعودی عرب میں لاکھوں ملازمتیں!

ریاض، 23 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب میں نیا پروگرام نطاقات المطور متعارف کرایا گیا ہے جس کے تحت تین لاکھ سے زائد ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ عرب میڈیا ایس پی اے کے مطابق سعودی وزارت افرادی قوت نے نجی شعبے میں سعودائزیشن کے عمل کو مزید بہتر بنانے کے لیے نئے پروگرام نطاقات المطور 'متعارف کرایا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد نجی شعبے میں زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے اور نئے پروگرام کے تحت سعودی شہریوں کے لیے 3 لاکھ 40 ہزار سے زائد ملازمتوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پروگرام کا آغاز رواں برس 2026 سے کیا گیا ہے جو تین برس کے لیے ہوگا اور اس دوران سعودی شہریوں کو نجی شعبے میں مرحلہ وار ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ اس حوالے سے وزیر افرادی قوت احمد الراجحی کا کہنا ہے 'نئے مرحلے کو لانچ کرنے سے قبل تمام امور کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا اور سابقہ تجربے کو دیکھتے ہوئے نئے مرحلے کا آغاز کیا گیا ہے جس میں مقامی مارکیٹ کی طلب کو بھی مدنظر رکھا گیا۔ واضح رہے نطاقات پروگرام کے سعودی عرب کے ویژن 2030 کے اہداف میں شامل ہے جس کا آغاز 2021 میں ہوا تھا۔ پروگرام کے آغاز سے تین برسوں میں 5 لاکھ 50 ہزار سے زیادہ شہریوں کو روزگار فراہم کیا گیا ہے۔

ایک تصویر دنیا بھر میں امریکیوں کی شرمندگی کا باعث بن گئی

واشنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کی ایک تصویر دنیا بھر میں امریکیوں کیلیے شرمندگی کا باعث بن گئی۔ اس تصویر کی اشاعت کے بعد ملک بھر میں شدید ردعمل کا اظہار کیا جارہا ہے، مذکورہ تصویر میں ایک 5 سالہ بچے کو پری اسکول سے واپسی پر آئی سی ای کی حراست میں دیکھا جاسکتا ہے۔ امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے افسران نے بچے کے والد کو پکڑنے کے لیے حربے کے طور پر مینیسوٹا میں اسکول سے گھر جانے والے ایک پانچ سالہ بچے کو حراست میں لیا ہوا ہے۔ تصویر میں ننھا بچہ لیام کونجو راموس سردی سے بچنے کے لیے نیلی ٹوپی پہنے، کندھوں پر اسپائیڈرمین کا بیگ لٹکائے خوفزدہ حالت میں کھڑا ہے، جبکہ اس کے پیچھے مکمل سیاہ فوجی لباس میں ملبوس ایک اہلکار جس کا چہرہ نقاب سے ڈھکا ہوا ہے، بچے کے بیگ کو مضبوطی سے پکڑے کھڑا نظر آرہا ہے۔ لیام اب ان تقریباً 68 ہزار افراد میں شامل ہے جنہیں امریکی امیگریشن حکام نے مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران حراست میں لیا ہے، تاہم اس کیس کو اس لیے غیر معمولی قرار دیا جارہا ہے کہ زیر حراست شخص محض پانچ سال کا بچہ ہے۔ اسکول سپرنٹنڈنٹ زینا اسٹینوک کے مطابق امیگریشن اہلکاروں نے بچے کو گھر کا دروازہ کھٹکھٹانے کا کہا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اندر کوئی اور موجود ہے یا نہیں، بعد ازاں بچے کا مڈل اسکول میں پڑھنے والا بھائی گھر پہنچا تو والد اور چھوٹا بھائی موجود نہیں تھے۔ مقامی تاجروں کے مطابق خوف کے باعث متعدد تارکین وطن خاندان گھروں تک محدود ہوگئے ہیں، جبکہ رضاکار تنظیمیں خوراک اور ادویات کی فراہمی میں ان کی مدد کررہی ہیں۔ امریکی حکام کی جانب سے ان کارروائیوں کو قانون نافذ کرنے کا عمل قرار دیا جارہا ہے، تاہم ناقدین کے مطابق ایسے اقدامات نے شہری زندگی کو مفلوج کردیا ہے۔

ترکیہ عالمی نظام کی بدلتی ہوئی شکل میں ایک مرکزی طاقت کے طور پر ابھرے گا: صدر ایردوان

انقرہ، 23 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کے صدر صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ ترکیہ نئے حالات میں سامنے آنے عالمی نظم ونسق کے مرکزی قطبوں میں سے ایک بن جائے گا۔ صدر ایردوان نے ترک کاروباری شخصیات کی کنفیڈریشن کے ساتویں غیر معمولی عمومی اجلاس سے خطاب میں کہا کہ "شام کی طرح، ہم ایک ایسے نئے دور میں داخل ہورہے ہیں جس میں ہم اپنی قربانیوں اور کوششوں کا ثمر پائیں گے اور تاریخ اور ضمیر کے صحیح رخ پر کھڑے رہنے کے نفع کو حاصل کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ دنیا آہستہ آہستہ اُس جانب بڑھ رہی ہے جس کا ہم ذکر کرتے چلے آئے ہیں۔ وہ نکتہ چینی جو ہم برسوں سے عالمی سیاست کے بارے میں کر رہے تھے، آج ان کی درستگی واضح ہو رہی ہے۔ "ایردوان نے کہا کہ ترکیہ کا راستہ اور مستقبل روشن ہیں، نئے دروازے کھلیں گے، نئے مواقع پیدا ہوں گے اور توقع سے بڑھ کر امکانات سامنے آئیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایک بالکل نئے سفر پر ہیں جہاں ہماری داستانیں یاد رکھی جائیں گی، ہماری کامیابیوں کی بات دوست اور دشمن دونوں کریں گے اور بالآخر ایک عظیم اور طاقتور ترکیہ وجود میں آئے گا۔" انہوں نے کاروباری افراد اور تاجروں سے کہا کہ وہ اُن ماہر معاشیات کو نظر انداز کریں جو برسوں سے ترکیہ کے بحران، افراتفری، ہنگامہ خیزی اور معاشی مشکلات میں ڈوبنے کے منتظر ہیں۔ دریں اثنا، ایک امریکی خارجہ پالیسی کے ماہر نے کہا ہے کہ گرین لینڈ کے حوالے سے بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران ترکیہ امریکہ اور یورپ کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرسکتا ہے۔ بروکنگز انسٹی ٹیوٹ کے فارن پالیسی پروگرام کے تحت اسٹروب ٹالبٹ سینٹر برائے سیکیورٹی، حکمت عملی اور ٹیکنالوجی کے ماہر فلپ گورڈن کا کہنا ہے کہ جب ٹرانس اٹلانٹک تعلقات دباؤ میں آرہے ہوں تو ترکیہ کی پوزیشن اسے ایک اہم مقام دلا رہی ہے۔ گورڈون نے کہا کہ 'خاص طور پر جب ٹرانس اٹلانٹک تعلقات زوال پذیری کے شکار ہیں تو ترکیہ کا موقف بڑا اہم ہے۔' انہوں نے کہا کہ ترکیہ پہلے ہی یوکرین اور روس کے درمیان پُل کا کردار ادا کر رہا ہے جبکہ ساتھ ہی واشنگٹن کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنے کی کوشش بھی کر رہا ہے اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اکثر ترک صدر رجب طیب ایردوان کے بارے میں مثبت انداز میں بات کی ہے۔

ترکیہ کے سنٹرل بینک کے ذخائر پہلی بار 200 بلین ڈالر سے متجاوز

انقرہ، 23 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کے سینٹرل بینک کے سرکاری بین الاقوامی اثاثے 16 جنوری تک پہلی بار 200 بلین ڈالر کی حد سے تجاوز کرگئے ہیں۔ جمعرات کو جاری اعداد وشمار کے مطابق بینک نے اعلان کیا ہے کہ یہ اثاثے 4.6 فیصد یعنی 9.1 بلین ڈالر کے اضافے کے ساتھ گزشتہ ہفتے کے 196.1 بلین ڈالر سے بڑھ کر 205.2 بلین ڈالر ہو گئے۔ قابل تبادلہ غیرملکی کرنسیوں میں غیرملکی کرنسی کے اثاثے گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 6.7 فیصد کے اضافے سے 76.4 بلین ڈالر کی سطح تک پہنچ گئے۔ بینک کے سونے کے ذخائر، اسی دورانیہ میں 3.7 فیصد کے اضافے سے 121 بلین ڈالر تک ہیں۔ دریں اثنا، مجموعی آئی ایم ایف ریزرو پوزیشن اور خصوصی ڈرائنگ رائٹس 0.2 فیصد کم ہوکر 7.7 بلین ڈالر رہ گئے۔ ترک وزیر خزانہ مہمت شمشیک نے بتایا ہے کہ عمل درآمد کردہ پروگرام کے باعث مجموعی ذخائر تقریباً 107 بلین ڈالر بڑھ کر 205.2 بلین ڈالر ہوگئے۔ شمشیک نے ترکیہ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم NSosyal پر لکھا، سوئپس کو نکال کر نیٹ ذخائر میں اضافہ 139.3 بلین ڈالر تھا۔ ہم نے بین الاقوامی معیارات کے مطابق ریزرو کفایت اطمینان حاصل کرلی ہے۔ 'اسی دوران، انہوں نے کہا کہ ترکیہ 143 بلین ڈالر کی ممکنہ بوجھ سے باہر نکلنے کا عمل مکمل کررہا ہے، جس کے نتیجے میں غیرملکی زرمبادلہ کی پوزیشن میں مجموعی بہتری 280 بلین ڈالر سے تجاوز کرگئی۔ شمشیک نے مزید کہا، "میکرو فنانشل استحکام کو مضبوط کرنا ہمارے رسک پریمیم میں نمایاں کمی اور ہماری معیشت کو جھٹکوں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط بنا رہا ہے۔"

سڈنی کے مغرب میں تین افراد کے قتل کے بعد مشتبہ شخص کی تلاش جاری

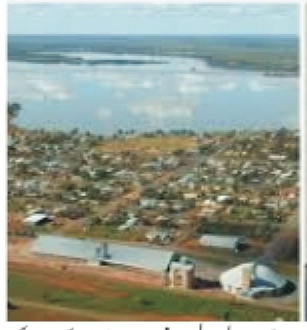

سڈنی، 23 جنوری (یو این آئی/ زنہوا) آسٹریلیا کی ریاست نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) میں پولیس جمعہ کی صبح بھی اُس شخص کی تلاش میں مصروف رہی جس پر گھریلو تشدد سے متعلق فائرنگ کے واقعے میں تین افراد کو ہلاک کرنے کا الزام ہے۔ پولیس کے مطابق جمعرات کی رات خصوصی ٹیکٹیکل یونٹس اور پولیس ہیلی کاپٹروں کو سڈنی سے تقریباً 450 کلومیٹر مغرب میں واقع چھوٹے قصبے لیک کارجیلیگو روانہ کیا گیا، جہاں شام تقریباً 4:20 بجے فائرنگ کے بعد 37 سالہ جولیان انگراہم کی گرفتاری کے لیے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی این ایس ڈبلیو پولیس فورس نے بتایا کہ جمعہ کو ایک 25 سالہ خاتون اور 32 سالہ مرد کو ایک گاڑی میں گولی مار کر ہلاک کردیا گیا تھا۔ کچھ ہی دیر بعد ایک قریبی مکان کے ڈرائیووے میں 50 سالہ خاتون اور 19 سالہ نوجوان کو گولیاں ماری گئیں۔

نیوزی لینڈ میں لینڈ سلائیڈنگ، 2 افراد ہلاک 6 لاپتہ

ویلنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے شمالی ساحل پر ایک کیمپنگ ایریا میں لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں دو افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق کے بعد جمعہ کو بعض نوعمروں سمیت 6 افراد کے لاپتہ ہونے کا بھی اعلان کیا ہے۔ ریڈیو نیوزی لینڈ کے مطابق ملک میں ریکارڈ توڑ بارش کے بعد بروز جمعرات ایک تفریحی کیمپوں کے میدان پر مٹی کا تودہ گرنے کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک اور 6 لاپتہ ہوگئے ہیں۔ نیوزی لینڈ میں چین کے سفیر وانگ شیاولونگ نے متاثرین میں سے ایک کے چینی شہری ہونے کی تصدیق کی ہے۔ اطلاع کے مطابق جمعرات کو کوہ ماؤن گنوئی سے پھسلنے والا تودہ پکنک کے لئے لگائے گئے تفریحی خیموں کے اوپر آگرا۔ مٹی گارے کے سیلاب نے خیموں کو تباہ وبرباد اور آٹو کاروانوں کو قریبی گرم چشموں میں گرادیا۔ لاپتہ افراد کی تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس ڈسٹرکٹ کمانڈر ٹم اینڈرسن 'نے کہا ہے کہ وسیع پیمانے پر تلاش وبچاؤ کا کام تاحال جاری ہے۔ ٹم نے کہا ہے کہ اس سے مشابہہ دیگر واقعات میں آفت سے بہت دیر بعد بھی متاثرین کے زندہ بچ جانے کی مثالیں موجود ہیں۔ واضح رہے کہ گذشتہ دنوں کی بارشوں میں 12 گھنٹوں کے دوران کوہ ماؤن گنوئی' کے علاقے میں اڑھائی ماہ کی بارانی سطح کے برابر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔

عصر حاضر میں پیرنٹنگ (Parenting)

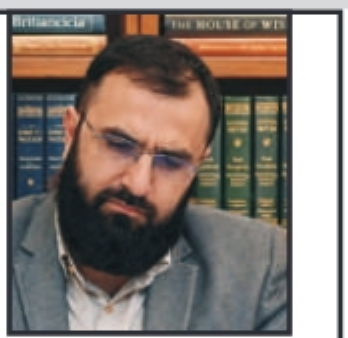

شہباز رشید بہورو
(قسط دوم)

اخلاقی تربیت

اخلاقی تربیت کے حوالے سے والدین کو ایک بنیادی کلیہ ہمیشہ ذہن میں رکھنا چاہیے، اور وہ یہ کہ مربی کو دوسروں کی تربیت کرنے سے پہلے خود تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔ درحقیقت دوسروں کے اخلاق سنوارنے کے لیے یہ لازم ہے کہ انسان خود اخلاق کا ایک عملی نمونہ بن کر سامنے آئے۔ جب والدین اپنی ذات کو اخلاقی اقدار کا آئینہ بنا لیتے ہیں تو بچے محض باتیں نہیں سنتے بلکہ کردار کو دیکھ کر سیکھتے ہیں۔

اگر والدین رول ماڈل بن کر بچوں کی تربیت کا عمل شروع کریں تو یہ فریضہ انہیں دنیا کا سب سے دلچسپ اور آسان کام محسوس ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر والدین خود اخلاقی تنزل کا شکار ہوتے ہوئے بچوں کی تربیت کرنا چاہیں، تو خواہ وہ کتنی ہی محنت کریں، اپنی خواہشات قربان کریں، یا جدید سے جدید ٹولز استعمال میں لائیں، پھر بھی پیرنٹنگ، تربیت اور پرورش انہیں ایک نہایت سخت اور مشکل کام محسوس ہوتی ہے۔

اسی مسلسل ناکامی کے نتیجے میں بعض والدین ایک خودساختہ مفروضہ قائم کر لیتے ہیں کہ بچوں کی تربیت ان کا بنیادی فریضہ نہیں بلکہ یہ کام اساتذہ کا ہے۔ وہ اپنی اس بنیادی کمزوری کو دور کیے بغیر بچوں کی اصلاح کے لیے ہاتھ پاؤں مارتے رہتے ہیں، مگر نتیجہ صفر ہی رہتا ہے۔ چنانچہ کبھی وہ اساتذہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، کبھی مہنگے ٹیوٹر مقرر کرتے ہیں اور کبھی یہ سمجھتے ہیں کہ بھاری ٹیوشن فیس ادا کر کے بچوں کے کردار کو بدلا جا سکتا ہے۔

بعض اوقات والدین کسی کاؤنسلر سے رابطہ کر کے کاؤنسلنگ کے ذریعے اخلاقی تربیت کروانے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ اگرچہ اساتذہ، کرام ٹیوٹرز اور کاؤنسلرز کی تعلیم و رہنمائی سے انکار نہیں، مگر یہ تربیت بنیادی تربیت نہیں ہوتی۔ دراصل یہ معاون کردار ایک مخصوص اسٹیج سے وابستہ ہے، اور اس اسٹیج تک بچے کو پہنچانے کی ذمہ داری خصوصی طور پر والدین ہی پر عائد ہوتی ہے۔

والدین کو چاہیے کہ وہ حضرت لقمانؑ کے کردار کو اپنائیں اور ان کی نصیحتوں کا عکس اپنی شخصیت اور طرزِ عمل میں نمایاں کریں۔ اسی طرح حضرت ابراہیمؑ کا کردار اختیار کر کے اپنے بچوں میں اسماعیلی انداز کی توقع رکھیں۔ انہیں یہ بات بھی فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ بچہ ہر لمحہ اپنے والدین کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔

حیاتیاتی اعتبار سے دیکھا جائے تو چھوٹے بچوں میں مرر نیورونز (Mirror neurons) زیادہ ہوتے ہیں، جن کی بدولت وہ اپنے بڑوں سے سیکھتے ہیں۔ والدین جو کچھ کرتے ہیں، بچہ لاشعوری طور پر اس کی نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور والدین کی عادات و اطوار اس کے لاشعور میں راسخ ہو جاتے ہیں، جو بعد کی زندگی کے مختلف مراحل میں نمایاں ہو کر سامنے آتے ہیں۔

لہٰذا بچوں کی بہتر اخلاقی تربیت کے لیے ضروری ہے کہ والدین اپنی تربیت کریں، اپنی زندگی، عادات، رویے، گفتار اور کردار کو سنواریں۔

گویا پوری زندگی کا نقشہ اچھائی، اخلاق اور عملی کردار کی روشن خطوط پر استوار کریں۔

بچوں کی اخلاقی تربیت کے حوالے سے بنیادی مرحلہ یہ بھی ہے کہ والدین انہیں نظم و ضبط کا پابند بنانے کی کوشش کریں۔ تاہم اس کوشش کی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب اس کا آغاز والدین اپنی ذات سے کریں۔ کیونکہ نظم و ضبط کے معاملے میں مربی کا یک طرفہ زور دینا کبھی حقیقی ڈسپلن پیدا نہیں کر سکتا۔

ڈسپلن (Discipline) کی عمومی تعریف یہی ہے کہ انسان اصول و ضوابط کے مطابق زندگی گزارے، خود ان کی پابندی کرے اور دوسروں کو بھی ان کا پابند بنائے۔ اگر والدین خود نظم و ضبط کی عملی مثال نہ بنیں تو محض زبانی ہدایات بچوں کے کردار میں راسخ نہیں ہو سکتیں۔

اسی لیے والدین کو اچھے والدین بننے کے بجائے ذمہ دار والدین بننے کی فکر کرنی چاہیے۔ ذمہ دار والدین وہ ہوتے ہیں جو اپنی ہر ذمہ داری کو پوری سنجیدگی اور پابندی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ جب والدین وقت کی پابندی کریں گے تو بچے بھی وقت کی قدر و قیمت کو سمجھیں گے۔ جب والدین روزانہ قرآن کی تلاوت کو اپنا معمول بنائیں گے تو اس کا عکس بچوں کی زندگیوں میں بھی نمایاں ہوگا۔ اگر والدین انفاق کریں گے تو بچے بھی سخاوت اور ایثار میں آگے بڑھیں گے، اور اگر والدین سماج کے لیے ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ رکھیں گے تو بچے بھی ہمدردی کا پیکر بنیں گے۔

الغرض، بچہ وہی کچھ بنتا ہے جو وہ اپنے والدین کو کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ اس لیے یہ حقیقت ہمیشہ پیشِ نظر رہنی چاہیے کہ آپ کا بچہ وہی ہے جو آپ خود ہیں۔

آج کے ڈیجیٹل دور میں، جہاں ہر لمحہ بے شمار ڈسٹرکشنز (Distractions) کا طوفان ہمیں گھیرے ہوئے ہے، بچوں کی تربیت مزید ذمہ داری، محتاط رویے اور عملی نمونے کا تقاضا کرتی ہے۔ اگر والدین خود نظم و ضبط، دیانت داری و امانت داری، عبادت اور سماجی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تو یہی اوصاف خاموشی سے بچوں کی شخصیت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اخلاقی تربیت میں جہاں والدین کے ذاتی کردار کی نمائش بچوں کے روبرو نہایت اہم ہے، وہیں اخلاقی ماحول کی آرائش و تزئین بھی اپنی ایک خاص اہمیت رکھتی ہے۔ ماحول کی اخلاقی تزئین سے مراد یہ ہے کہ گھروں کے کمروں کو مفید کتابوں سے آراستہ کیا جائے، کلمۂ توحید اور دیگر قرآنی آیات کے خوب صورت فریم آویزاں کیے جائیں۔ ممکن ہے یہ بات بعض حضرات کے لیے قدرے عجیب محسوس ہو، لیکن بچوں کی تربیت کے حوالے سے اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔

ماہرینِ تعلیم و نفسیات کے نزدیک بصری ماحول (Visual Environment) بچے کی تربیت میں سمعی ماحول کے مقابلے میں زیادہ گہرا اور دیرپا اثر رکھتا ہے۔ جس طرح بچہ والدین کے رویوں کو دیکھ کر بہت کچھ سیکھتا ہے، اسی طرح وہ اپنے اردگرد موجود ماحول میں اچھی باتیں دیکھ کر، اچھے اور مثبت الفاظ تحریری صورت میں پا کر زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ یہی مناظر اور الفاظ آہستہ آہستہ اس کی شخصیت کا حصہ بن جاتے ہیں اور اس کی فکری و اخلاقی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ماہرین اسی بنیاد پر یہ کہتے ہیں کہ بچہ دیکھ کر تقریباً ستر فیصد سے زیادہ سیکھتا ہے۔

بچوں کی اخلاقی تربیت کے لیے والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو اپنے ساتھ رکھنے کا خصوصی اہتمام کریں۔ والدین کے ساتھ رہ کر بچہ ان کے مثبت کردار کی جو جھلکیاں دیکھتا ہے، اسی طرز پر اور اسی رفتار سے اس کی نشوونما ہوتی ہے۔ یہ تربیت اور اثر کسی دوسرے، خواہ کتنا ہی اعلیٰ ماحول کیوں نہ ہو، وہاں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

والدین اگر بچوں کے ساتھ گھل مل کر، ان کی فطرت اور صداقت کے مطابق تربیت کے ذریعے اخلاق کے موتی ان کی شخصیت میں نصب کر دیں تو یہ عظیم کام کسی اسکول یا مدرسے کے ذریعے کسی بھی درجے میں ممکن نہیں۔

دورِ جدید میں خصوصاً ماؤں کا مختلف مشاغل اور مصروفیات کی وجہ سے بچوں سے دور ہو جانا ایک نہایت ہی خطرناک رجحان بنتا جا رہا ہے، جس کے نتائج بچوں کی اخلاقی اور ذہنی تربیت پر منفی اثرات کی صورت میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ جدید دور کے ان تعقدات کی وجہ سے بچوں کی تربیت کے لیے متبادل انتظام نوکروں اور پرورش گاہوں کی صورت میں کیا جا رہا ہے۔ اس سے کوئی خیر خواہ نتائج حاصل نہیں ہو رہے، بلکہ بچوں کا اخلاقی معیار پوری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ اس حقیقت کا احساس مشرق و مغرب کے مفکرین کو بھی ہوا ہے، چنانچہ ایک معروف مغربی مفکر الیکسس کارل (Alexis Carrel) اپنی کتاب (Man, the Unknown) میں کہتا ہے:

"دورِ جدید کے معاشرے نے عورتوں کی تربیت کو اسکولوں کے سپرد کر کے ایک بڑی غلطی کی ہے۔ اب صورتِ حال یہ ہے کہ مائیں اپنے بچوں کی پرورش کا حق ادا کرنے کے بجائے انہیں پرورش گاہوں کے حوالے کر دیتی ہیں، اور خود یا تو اپنے کاموں میں مصروف ہو جاتی ہیں یا اجتماعی دلچسپیوں میں لگ جاتی ہیں۔ ادبی اور فنی ذوق کی تسکین میں مشغول ہو جاتی ہیں، برج کھیلتی ہیں، سینما جاتی ہیں، غرض مختلف تفریحات میں اس قدر مگن رہتی ہیں کہ وہ خاندان کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے اور اُن قیمتی مواقع کو ضائع کرنے کی جواب دہ بن جاتی ہیں جن میں بچے بڑوں کے ساتھ بیٹھ کر بہت کچھ سیکھتے ہیں۔

کتے کا بچہ اگر اپنے ہم عمر پلوں کے ساتھ ایک ہی گھر میں بند کر دیا جائے تو اس کی نشوونما کبھی اتنی تیز نہیں ہو سکتی جتنی اُس پلے کی ہوتی ہے جو اپنے ماں باپ کے ساتھ آزادانہ گھومتا پھرتا ہے۔ یہی فرق اُن بچوں میں بھی پایا جاتا ہے جو صرف اپنے ہم عمر بچوں میں گھرے رہتے ہیں اور اُن بچوں میں جو بڑوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچہ جسمانی (فزیالوجیکل)، عقلی اور جذباتی لحاظ سے وہی کچھ سیکھتا ہے جو اس کے گرد و پیش میں ہوتا ہے، جبکہ اپنے ہم عمر بچوں سے وہ بہت کم سیکھ پاتا ہے۔

خصوصاً جب مدرسے یا اسکول میں بچے کو مسلسل تنہائی کا سامنا ہو تو اس کی شخصیت نامکمل رہ جاتی ہے۔ ایک فرد کی مکمل نشوونما اور اس کی قوتوں کے بھرپور اظہار کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسے کچھ وقت تنہائی میں گزارنے کا موقع بھی ملے اور ساتھ ہی خاندان کے افراد کے ساتھ مل بیٹھنے کے مواقع بھی میسر آتے رہیں۔"

(جاری)

عہد حاضر میں اطلاعاتی ٹیکنالوجی
مسلمانوں کی ترقی کی کلید

خصوصی مضمون: فہیم احمد
(یو این آئی)

دنیا میں اس وقت جس رفتار سے تبدیلی رونما ہو رہی ہے، ماضی میں شاید ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا اور یہ سب اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی بدولت ممکن ہوا ہے۔ پہلے انٹرنیٹ نے دنیا کے ممالک کو ایک دوسرے کے قریب کر کے پورے عالم کو ہی ایک گاؤں میں تبدیل کر دیا اور اب سیمی کنڈکٹرز اور چھوٹی سے چھوٹی چپس کی تخلیق نے پورے جہان میں ایک انقلاب برپا کر دیا ہے۔ انہی چپس کی وجہ سے آج سبھی کے ہاتھوں میں اسمارٹ فون نظر آتا ہے اور مصنوعی ذہانت جیسی پورے منظر نامے کو تبدیل کرنے والی ٹیکنالوجی وجود میں آئی، جس نے زندگی کو نہ صرف آسان بنایا ہے بلکہ مستقبل میں بنی نوع انسان کے لیے لامتناہی راہیں بھی کھول دی ہیں

یہ کہا جاتا ہے اور حقیقت بھی ہے کہ اکیسویں صدی "انفارمیشن ٹیکنالوجی) "آئی ٹی) کی صدی ہے۔ آج کے دور میں کسی بھی قوم کی ترقی کا دارومدار اس بات پر مس حصر ہے کہ وہ جدید علوم اور ڈیجیٹل وسائل کا استعمال کس طرح کرتی ہے۔ ہندوستان، جو کہ دنیا میں آئی ٹی کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے، یہاں کے مسلمانوں کے لیے یہ شعبہ نہ صرف معاشی خوشحالی بلکہ سماجی وقار حاصل کرنے کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ تاریخی پس منظر اور موجودہ صورتحال کے تعلق سے بات کی جائے تو ماضی میں ہندوستانی مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ جدید تعلیم اور خاص طور پر ٹیکنالوجی سے دوری کی بنا پر پسماندگی کا شکار رہا۔ تاہم، گزشتہ دو دہائیوں میں اس رجحان میں تیزی تبدیلی آئی ہے۔ آج حیدرآباد، بنگلور، پونے اور نوئیڈا جیسے آئی ٹی ہب میں مسلم نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد سافٹ ویئر انجینئرنگ، ڈیٹا سائنس اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) جیسے شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہے

ایک بڑی اقلیت کے طور پر دیکھا جائے تو مسلمانوں میں ہونہار، ہنرمند اور باصلاحیت طلبا اور افراد کی کمی نہیں ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ اس صلاحیت کو بروقت اور منظم طریقے سے بروئے کار لایا جائے۔ نوجوانوں کو وہ مواقع ملیں، جس کے وہ حقدار ہیں۔ ملک میں ایسی خبریں سننے کو ملتی ہیں جب تنگ دستی اور مفلسی کی حالت میں بھی مسلم طلبہ اور طالبات نے مسابقتی امتحانات میں کامیابیاں حاصل کر کے اعلی سرکاری عہدے حاصل کیے ہیں، لیکن موجودہ حالات میں محض چند کامیابیوں پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا بلکہ ان تمام ضرورت مند طلبا کی خواہشوں اور امنگوں کی تکمیل کو یقینی بنانے کی ذمہ داری ہر ثروت مند فرد اور تنظیموں پر عائد ہوتی ہے۔ ان کامیابیوں سے ایک بات واضح ہو جاتی ہے کہ طلبہ میں کچھ کر گزرنے کا جذبہ بدرجہ اتم موجود ہے۔ وہ نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے لیے کچھ کرنا چاہتے ہیں بلکہ سماج و ملک کی ترقی میں بھی اپنا تعاون دینا چاہتے ہیں لیکن مواقع اور وسائل کی کمی ان کی راہ میں حائل ہو جاتی ہے، جسے دور کیا جانا اشد ضروری ہے۔ ماضی کی غلطیوں سے سبق لینے کی ضرورت ہے لمحوں کی خطا کی سزا صدیوں سے بھگت رہے ہیں اور اس کی بنیادی وجہ یہی رہی کہ وقت کی نبض کو لوگ سمجھ نہیں سکے اور وقت کے تقاضوں کے مطابق خود کو ڈھال نہیں پائے۔ یہ امر مسلم ہے کہ جو وقت کے ساتھ نہیں چل سکتا، اسے وقت فراموش کر دیتا ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو بھی وقت کی رفتار کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے تا کہ وہ سماج کے دیگر طبقات کے روبرو عزت اور وقار کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہو سکیں اور اس کے لیے انہیں وہ تمام صلاحیتیں اور مہارتیں حاصل کرنی ہوں گی، جن کی عصر حاضر میں مانگ ہے کیونکہ کسی بھی شعبے میں اعلی مقام تک پہنچنے کا واحد راستہ تعلیم و تربیت ہی ہے، اگر یہ شعور مسلمانوں کے اندر پیدا ہو جائے تو دنیا میں کوئی بھی کام ناممکن نہیں ہے۔

اطلاعاتی ٹیکنالوجی ایک ایسا شعبہ ہے، جہاں "قابلیت " کو سب سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے اس میں خاطر خواہ مواقع موجود ہیں۔ آئی ٹی کی ملازمتیں دیگر روایتی شعبوں کے مقابلے میں بہتر تنخواہ اور مراعات فراہم کرتی ہیں، جس سے کچھ حد تک مسلم خاندانوں کا معیارِ زندگی بلند ہو رہا ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا کے دور میں چھوٹے پیمانے پر ہی سہی، مسلم نوجوان اپنے اسٹارٹ اپس شروع کر رہے ہیں۔ ای کامرس، تعلیمی ایپس اور فن ٹیک میں کئی کامیاب مثالیں سامنے آئی ہیں۔

ہندوستان میں کئی مسلم تعلیمی ادارے اور این جی اوز اب تکنیکی تعلیم پر توجہ دے رہے ہیں۔ اسکالرشپس اور کوچنگ سینٹرز کے ذریعے غریب مگر ذہین طلبہ کو آئی ٹی کے بڑے اداروں تک پہنچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ طویل عرصہ سے یہ بات محسوس کی جا رہی تھی کہ ملک کے مدارس کو بھی عصری تقاضوں کے مطابق اپنے نصاب میں تبدیلی کرنی چاہئے اور یہ خوش آئند بات ہے کہ مدارس نے بھی اس اہم پہلو پر توجہ دی ہے اور وہاں بھی " کمپیوٹر لیبز " قائم کی جا رہی ہیں۔ ندوۃ العلماء، دارالعلوم دیوبند جیسے شمالی ہند کے بہت سے مدارس کے فضلاء اب کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا استعمال کر کے اپنی بات کو جدید انداز میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ آئی ٹی اور مذہب کا ایک ایسا حسین امتزاج ہے، جو منفی پروپیگنڈے کا مقابلہ کرنے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے لیکن جنوبی ہند کی ریاستوں میں یہ کام منظم طریقے سے ہو رہا ہے، جہاں مسلمانوں میں شرح خواندگی شمالی ہند کے مقابلے زیادہ ہے۔

اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے انقلاب نے مسلم خواتین کے لیے بھی ترقی کے وہ دروازے کھول دیے ہیں، جو پہلے بند تصور کیے جاتے تھے۔ وہ خواتین جو گھر سے باہر نکل کر کام کرنے میں دشواری محسوس کرتی ہیں، وہ آئی ٹی کی بدولت گھر بیٹھے ویب ڈیزائننگ، کنٹینٹ رائٹنگ اور کوڈنگ کے ذریعے باعزت روزگار کما رہی ہیں۔ آئی ٹی ایک ایسا شعبہ ہے، جہاں جسمانی موجودگی سے زیادہ ذہنی صلاحیت اہمیت رکھتی ہے۔ بہت سی مسلم خواتین اپنے خاندانی اور مذہبی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے گھر بیٹھے بین الاقوامی کمپنیوں کے لیے کام کر رہی ہیں۔ گرافک ڈیزائننگ، سافٹ ویئر ٹیسٹنگ اور ڈیٹا انٹری جیسے شعبوں میں مسلم خواتین کی ایک بڑی تعداد "فری لانسر " کے طور پر ابھری ہے، جس سے وہ معاشی طور پر خودکفیل ہو رہی ہیں۔

حالیہ برسوں میں بی ٹیک (بی ٹیک) اور بی سی اے (بی سی اے) جیسے کورسز میں مسلم طالبات کے رجحان میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ وہ دقیانوسی تصورات کو توڑ کر آگے بڑھ رہی ہیں۔ ان تمام مثبت پہلوؤں کے باوجود کچھ چیلنجز اب بھی برقرار ہیں کیونکہ دیہی علاقوں میں رہنے والے مسلم طلبہ کے پاس اب بھی کمپیوٹر اور تیز رفتار انٹرنیٹ تک رسائی کی کمی ہے اور آئی ٹی کے اعلی کورسز کی فیس عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جا رہی ہیں اور بہت سے نوجوانوں میں ٹیلنٹ تو ہے لیکن انہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کس سمت میں محنت کرنی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کا مستقبل بڑی حد تک اس بات سے وابستہ ہے کہ وہ اطلاعاتی ٹکنالوجی کو کتنی جلدی اور کس مہارت کے ساتھ اپناتے ہیں۔ آئی ٹی محض ایک پیشہ نہیں بلکہ عصر حاضر میں ترقی کی کلید ہے۔ اگر مسلم نوجوان اپنی روایتی محنت کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑ دیں، تو وہ نہ صرف ملک کی ترقی میں برابر کے شریک ہوں گے بلکہ امت کی معاشی اور تعلیمی حالت کو بدلنے میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔ مختصر یہ کہ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے اطلاعاتی ٹکنالوجی محض ایک نوکری پانے کا ذریعہ نہیں بلکہ سماجی برابری کا ایک طاقتور وسیلہ ہے۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۲۴ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۴ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

علم کی جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے عبادت کی ہی ایک شکل ہے (علامہ اقبالؒ)

فوری امداد کی ضرورت

کشمیر کے متعدد دیہی علاقوں میں گذشتہ شب ہوئی غیر معمولی برف باری نے ایک بار پھر یہ حقیقت آشکار کر دی ہے کہ موسمی حالات جب بھی کروٹ بدلتے ہیں تو صورتحال کس قدر بھیانک ہو سکتی ہے۔ اگرچہ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی پیش گوئی کی تھی کہ کئی علاقوں میں بھاری اور کئی علاقوں میں ہلکی برفباری ہوگی تاہم محض پندرہ گھنٹوں میں پانچ فٹ تک برف جمع ہونا ایک ایسا واقعہ ہے جو برسوں بعد دیکھنے میں آتا ہے، مگر اس بار اس طوفانی برف باری نے دور افتادہ دیہات کے معمولاتِ زندگی کو مکمل طور پر مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ برفانی طوفان کے نتیجے میں سینکڑوں گھر برف میں دھنس گئے، راستے بند ہو گئے، بیماروں اور ضعیف لوگوں تک رسائی ناممکن بن گئی، اور لوگ اپنی مدد آپ کے تحت زندہ رہنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔

دوسری طرف گزشتہ شب چلنے والی شدید طوفانی ہواؤں نے مزید تباہی مچا دی۔ تیز رفتار ہواؤں نے کئی علاقوں میں گھروں کی چھتیں اڑا دیں، درجنوں درخت گر پڑے، اور بجلی کا نظام ایک بار پھر زمین بوس ہو گیا۔ بعض دیہات میں بجلی کی تاریں ٹوٹنے اور کھمبے گرنے سے مکمل بلیک آؤٹ کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے، جس سے نہ صرف گھریلو زندگی متاثر ہوئی بلکہ پینے کے پانی کی فراہمی بھی متاثر ہو گئی۔ ایسے حالات میں حکومت اور ضلعی انتظامیہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ برف باری کوئی نیا مسئلہ نہیں، مگر اس بار اس کی شدت اور رفتار نے لوگوں کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ دور دراز علاقوں میں برف ہٹانے والی مشینوں کی عدم دستیابی، بجلی کی فوری بحالی کے لئے فوری اقدامات نہ کرنے سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حکومت کو چاہیے کہ دور دراز علاقوں تک فوری طور پر بچاؤ ٹیمیں بھیجی جائیں۔ اگرچہ پولیس اور مقامی لوگوں نے متاثرہ لوگوں کی مدد کیلئے کئی اقدامات کئے تاہم بعض علاقوں میں برفباری نے تمام رابطہ سڑکوں کو منقطع کر دیا ہے۔ جس سے ان لوگوں تک رسائی ناممکن بن گئی ہے چنانچہ ان علاقوں تک رسائی حاصل کرنے کی خاطر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ان علاقوں میں مقامی آبادی اس وقت بے یار و مددگار ہے، اور ان تک رسائی کا واحد ذریعہ سرکاری امدادی ٹیمیں ہی ہیں مرکزی و ذیلی سڑکوں کی بحالی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ جبکہ دیگر علاقوں میں بجلی نظام کی فوری مرمت اور عارضی بجلی سپلائی کے متبادل انتظامات کئے جائیں۔ اس کے ساتھ ہی ان علاقوں میں راشن، ادویات، دودھ، کمبل اور گرم کپڑوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ طوفانی ہواؤں سے متاثر گھروں کی تعمیر نو کے لئے خصوصی مالی پیکیج کا اعلان کیا جائے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ ایسے موسمی واقعات صرف قدرت کا کھیل نہیں بلکہ بدلتے ہوئے موسم اور ماحولیاتی تغیرات کی عکاسی کرتے ہیں۔ کشمیر کا موسمی نظام گزشتہ چند برسوں میں نمایاں طور پر بدل چکا ہے۔ کبھی بے وقت سیلاب، کبھی خشک سالی اور اب ریکارڈ برف باری یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمیں ماحولیات کے تحفظ پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

دیہی علاقوں کے لوگ اس وقت سخت ترین حالات سے گزر رہے ہیں۔ ان کے پاس نہ بجلی ہے، نہ نقل و حمل کا کوئی وسیلہ۔ حکومت کے لئے یہ ایک کڑا امتحان ہے کہ وہ کس طرح فوری اقدامات کے ذریعے عوام کو اس قدرتی آفت سے نجات دلائے۔ امداد میں تاخیر کسی انسانی المیے کو جنم دے سکتی ہے۔ لہٰذا اب وقت آ گیا ہے کہ انتظامیہ لفظوں میں نہیں بلکہ اقدامات میں اپنی موجودگی ثابت کرے۔

برفباری سے معمولات

بھی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ وادی کا زمینی وفضائی رابطہ مکمل طور پر منقطع ہو چکا ہے، قومی شاہراہ کے بند رہنے سے ہزاروں مسافر درماندہ ہیں اور سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک بھی پرواز آپریٹ نہیں ہو سکی۔ رن وے پر برف کی موٹی تہہ اور مسلسل کم بصارت کے سبب ایئرپورٹ حکام نے تمام فلائٹ منسوخ کر کے مسافروں کو گھروں میں رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ وادی کے بالائی علاقوں میں صورتحال زیادہ سنگین ہے، جہاں کئی علاقوں میں برف کی گہرائی چارفٹ سے بھی زیادہ ریکارڈ کی گئی ہے اور متعدد دیہات کا ضلع صدر مقامات سے رابطہ پوری طرح ٹوٹ گیا ہے۔ گلمرگ میں صبح نو بجے تک دوفٹ برف جمع ہو چکی تھی جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے یکھر پورہ اور چرار شریف میں دو سے چارفٹ، بیروہ میں قریب ایک فٹ اور ٹنگمرگ میں تقریباً دوفٹ برف ریکارڈ ہوئی۔ کپواڑہ کے بالائی علاقوں میں بھی دوفٹ، ہنگلدار میں تین فٹ اور کرناہ میں ایک فٹ برف جمع ہوئی تھی۔ ضلع بارہمولہ کے سوپور میں چھ انچ، پٹن اور ماگام میں پانچ انچ جبکہ جنوبی کشمیر کے پلوامہ، شوپیاں اور اننت ناگ اضلاع میں ڈیڑھ سے چارفٹ تک برف ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شوپیان کے میدانی علاقوں میں ڈیڑھ سے تین فٹ تک برف ریکارڈ ہوئی، جبکہ بالائی علاقوں میں برف کی مقدار پانچ فٹ تک پہنچ گئی، جو انتہائی کم وقت میں غیر معمولی اضافہ تصور کیا جا رہا ہے۔ صرف شوپیان ہی نہیں، بلکہ برفانی طوفان کے اثرات نے بڈگام، پلوامہ، کولگام، کپواڑہ اور بارہمولہ کے متعدد علاقوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لیا۔ ان علاقوں کی بالائی چوٹیوں اور دشوار گزار مقامات پر بھی دو سے پانچ فٹ تک برف جمع ہوئی، وہ بھی اسی 15 گھنٹے کے محدود دورانیے میں۔ کشمیر ویدر کے مطابق یہ برفانی طوفان اس لیے بھی غیر معمولی تھا کہ نہ صرف اس کی شدت زیادہ تھی بلکہ اس کی رفتار بھی انتہائی تیز رہی، جس نے مختصر وقت میں ریکارڈ توڑ برفباری کو جنم دیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اتنی بھاری مقدار میں برف عام طور پر 24 سے 48 گھنٹوں میں پڑتی ہے، تاہم اس بار یہ سب کچھ محض چند گھنٹوں میں ہوا، جو خطے میں موسم کی غیر متوقع تبدیلیوں کی مزید ایک انتظامی ذرائع کے مطابق بھاری برفباری کے باعث کئی بالائی علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع ہوا ہے، بجلی سپلائی شدید متاثر ہوئی ہے اور متعدد مقامات پر درختوں کے گرنے، گاڑیوں کے پھنسنے اور ٹرانسپورٹ معطل ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں برف ہٹانے والی مشینری کو کئی اہم سڑکوں پر تعینات کر دیا گیا ہے جبکہ ریسکیو ٹیموں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ لوگوں نے سوشل میڈیا پر برفباری کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرتے ہوئے اسے 'اس سیزن کا سب سے طاقتور طوفان' قرار دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں موسم بتدریج بہتر ہونے کا امکان ہے، تاہم بالائی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سری نگر کے ڈاؤن ٹاؤن میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری تھا جبکہ اپ ٹاؤن علاقوں میں ایک انچ برف جمع ہوئی۔ سونہ مرگ میں چھ انچ تازہ برف نے پورے علاقے کو ایک حسین منظر میں بدل دیا ہے مگر یہاں بھی آمد ورفت تقریباً ناممکن ہو چکی ہے۔ شدید برف باری نے وادی میں زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کیا ہے۔ بازاروں میں ویرانی چھائی ہوئی ہے، بیشتر دکانیں بند پڑی ہیں اور لوگ گھروں میں محصور ہو گئے ہیں۔ دیہی علاقوں میں دودھ، سبزی اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قلت پیدا ہو رہی ہے کیونکہ راستے بند ہونے سے سپلائی چین منقطع ہے۔ بارہمولہ، شوپیاں، ترال، گاندربل، کولگام اور بڈگام کے کئی علاقوں کے لوگوں نے مطلع کیا ہے کہ گلی کوچوں میں برف کی موٹی تہہ نے نہ صرف پیدل چلنا دشوار بنا دیا ہے بلکہ بیماروں کو اسپتالوں تک پہنچانا بھی مشکل ہو چکا ہے۔ متعدد مقامات پر ایمبولنسیں راستے میں پھنس گئیں جنہیں مقامی رضا کار اور پولیس اہلکاروں نے نکالا۔ بجلی کا نظام بھی شدید طور پر متاثر ہوا ہے۔ درجنوں فیڈرز بند پڑے ہیں اور کچھ علاقوں میں ٹرانسفارمر شدید برف باری کے سبب ناکارہ ہو گئے ہیں۔ موبائل انٹرنیٹ اور فون سروس بھی متاثر ہوئی ہے جس سے لوگ اپنے پیاروں سے رابطہ قائم کرنے میں دشواری محسوس کر رہے ہیں۔ محکمہ برقیات نے دعویٰ کیا ہے کہ عملہ مسلسل بحالی کے کاموں میں مصروف ہے مگر مسلسل برف باری اور منفی درجہ حرارت کے باعث کام میں سست روی ناگزیر ہے۔ انتظامیہ نے متعدد مقامات پر برف ہٹانے والی مشینیں تعینات کر رکھی ہیں مگر مقامی لوگوں کے مطابق اب تک صرف مرکزی سڑکوں سے ہی برف ہٹائی جا سکی ہے جبکہ اندرونی رابطہ سڑکیں مکمل طور پر غیر فعال ہیں۔ پولیس، ایس ڈی آر ایف اور مقامی نوجوان مختلف علاقوں میں مدد کے لئے سرگرم ہیں۔ متعدد خاندانوں کو شدید سردی کے سبب ہیٹر اور لکڑیوں کی قلت کا سامنا بھی کرنا پڑ رہا ہے جبکہ گیس کی فراہمی بھی متاثر ہوئی ہے۔ اگرچہ برف باری نے عام زندگی کو نڈھال کر دیا ہے مگر کسان طبقے کے چہروں پر خوشی صاف جھلکتی ہے۔ باغبانی اور زرعی شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے کہا ہے کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے خشک موسم کے بعد اس بھاری برف باری نے انہیں نئی امید دی ہے اور یہ برف آئندہ زرعی سیزن کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوگی۔ سیاحتی مقامات پر ہوٹل مالکان بھی مطمئن ہیں کہ برف کی تازہ تہہ کے بعد گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوگا جس سے کاروبار بہتر ہوگا۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران بھی برف باری اور بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہ سکتا ہے جس کے باعث مزید مشکلات پیدا ہونے کا امکان ہے۔ درجہ حرارت میں مزید کمی متوقع ہے اور منفی درجہ حرارت کے سبب سڑکوں پر برفانی پھسلن میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ گھروں سے کم نکلیں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متعلقہ محکموں سے رابطہ برقرار رکھیں۔ وادی کشمیر میں اس شدید برف باری نے جہاں مشکلات کا انبار کھڑا کر دیا ہے وہیں اس نے وادی کی قدرتی خوبصورتی کو بھی دوچند کر دیا ہے۔ لوگ کئی ہفتوں سے بھاری برف باری کی دعائیں کر رہے تھے اور اب جب برف نے زمین کو سفید چادر میں لپیٹ لیا ہے تو وادی کے سرسبز جنگلات، اونچے پہاڑ، گلی کوچے اور چھتیں سب کے سب ایک حسین منظر پیش کر رہے ہیں۔ تاہم ساتھ ہی یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ جب تک سڑکیں مکمل طور پر بحال نہیں ہوتیں، بجلی پوری طرح ٹھیک نہیں ہوتی اور شاہراہ کھل نہیں جاتی، لوگوں کی مشکلات کم ہونے کے آثار کم ہی نظر آ رہے ہیں۔

معراج العالم

سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وادی کشمیر میں معراج العالم کے تقریب جمعہ کو بھی وادی بھر میں پوری عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی اور اس سلسلے میں پوری وادی کی مساجد، خانقاہوں میں رات بھر شب خوانی ہوئی اور لوگ اللہ کے حضور میں سربسجو دہو کر درود اذکار میں بھی محو رہے۔ بارشوں اور خراب موسم کے باوجود جمعہ کو وادی میں معراج العالم کی سب سے بڑی انتظامی تقریب درگاہ حضرتبل میں منعقد ہوئی جہاں شہر سرینگر سمیت وادی کے اطراف واکناف سے ہزاروں کی تعداد میں عاشقان رسول ﷺ درگاہ حضرت بل میں جمع ہوئے۔ سٹی رپورٹر کے مطابق درگاہ حضرتبل میں زائرین کا سب سے بڑا اجتماع ہوا۔ درگاہ جانے والے زائرین کیلئے سٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی طرف سے خصوصی بسوں کا انتظام کیا گیا۔ معراج العالم کی انتظامی تقریب کے موقعہ پر آثار شریف حضرتبل میں لوگوں کا اژدھام امڈ آیا جس میں بچے، بزرگ، خواتین اور بچے شامل تھے۔ سٹی رپورٹر کے مطابق نماز جمعہ کے بعد موئے مقدس ﷺ کی زیارت کی نشاندھی کی گئی تو لاکھوں ہاتھ فضا میں لہرائے اور اللہ اکبر کے نعروں سے حضرتبل کا پورا علاقہ گونج اٹھا جبکہ ماحول بھی معطر ہوا۔ اس دوران درود اذکار اور دعاؤں کی آوازیں بھی بلند ہوئی جبکہ رقعت آمیز مناظر بھی دیکھنے کو ملے۔ خواتین زائرین کی ایک بڑی تعداد بھی اس موقعہ پر موجود تھیں جو اس موقعہ پر خاص طور پر اشکبار آنکھوں اور سسکتے لبوں کے ساتھ توبہ استغفار کے کلمے بلند کر رہی تھیں۔ ادھر ہزاروں عاشقان رسول ﷺ نے درگاہ کے صحن میں نماز جمعہ ادا کی اور درود ازکار کی محفلوں میں شرکت کی۔ اس دوران پیر دستگیر صاحبؒ خانیار و سرائے بالا کی زیارت کو بھی سجایا سنوارا گیا ہے اور وہاں بھی چراغاں کیا گیا ہے جبکہ نماز جمعہ کے موقعے پر ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر علماء نے فلسفہ معراج پر روشنی ڈالی۔ ادھر آثار شریف پنجورہ شوپیان، جناب صاحب صورہ، کھرم سرہامہ، خانقاہ فیض پناہ ترال، خانقاہ معلی سرینگر، آثار شریف شہری کلاشپورہ کے علاوہ وادی کے دیگر اضلاع اور قصبہ جات جن میں پلوامہ، کولگام، سوپور، بانڈی پورہ، اسلام آباد، بارہمولہ اور کپواڑہ شامل ہیں، میں بھی خصوصی تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ دریں اثناء کعبہ مرگ اننت ناگ میں معراج النبی ﷺ کی انتظامی تقریب کے سلسلہ میں روح پرور مجالس کا اہتمام کیا گیا جس کے دوران لوگوں کی ایک بڑی تعداد رسول پاک ﷺ کے تبرکات کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔ معراج العالم ﷺ کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر منعقد کی گئی۔ تقریبات میں ائمہ مساجد نے تفصیل کے ساتھ فلسفہ معراج پر روشنی ڈالی جبکہ ان روح پرور مجالس میں وادی میں امن وآشتی کیلئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

سچی عقیدت بے لوث

میں یاتریوں کی خدمت کرنے والی یہ کمیٹی عقیدے اور عمل کے درمیان ایک مضبوط پل بن چکی ہے اور بے لوث خدمت کے ساتھ سماجی مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا، '25 برسوں سے شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا کمیٹی اس اصول کی عملی مثال ہے کہ سچی عقیدت بے لوث خدمت کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔' لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا، 'آج کے دور میں روحانی شعور ہمدردی اور رحم دلی کے ذریعے ضروری توازن فراہم کرتا ہے۔ روحانی خوشحالی ایسے شہری پیدا کرتی ہے جو اقدار پر مبنی ہوں اور یہ ایک مضبوط معاشرے اور دیرپا قوم کی بنیاد بنتے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ بلند پہاڑوں، سخت موسم اور جسمانی مشکلات کے دوران بابا برفانی کے بھکتوں کی خدمت کرنا محض تنظیمی کام نہیں ہے بلکہ یہ ایک روحانی تربیت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، 'چندن واڑی کے رضا کار دکھاوے کو دور کر کے انسانی ہمدردی پر مبنی رشتے قائم کر رہے ہیں۔ ہر بار جب کوئی رضا کار بغیر کسی مدد کے لئے آگے بڑھتا ہے تو وہ ہماری قوم کی روحانی بنیاد کو مزید مضبوط کرتا ہے۔' انہوں نے صدر شری بابا کاشی وشوناتھ سیوا کمیٹی شری دلیپ سنگھ، تمام آفیشلز اور رضا کاروں کو خدمت کو طرز زندگی بنانے پر مبارک باد دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، 'آئیے! ہم عہد کریں کہ خدمت کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں، اپنے روحانی عقائد کو عملی شکل دیں اور مل جل کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جو مہربانی، باہمی تعاون اور پُرامن بقائے باہمی کی بنیادوں پر قائم ہو۔'

کٹھوعہ تصادم

جڑا ہوا تھا۔ اس کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور کچھ اہم مواد بھی برآمد ہوا ہے، جسے پولیس نے تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ آئی جی پی جموں نے تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یہ کامیابی سیکورٹی فورسز کی بروقت، منظم اور پیشہ ورانہ کارروائی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ ہفتوں سے دراندازی کی کوششوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے، تاہم فورسز پوری مستعدی کے ساتھ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس آپریشن نے علاقے میں سرگرم دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا ہے اور یہ کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ سیکورٹی فورسز کسی بھی تخریبی کوشش کا بروقت اور مؤثر جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ پولیس نے علاقے میں سرچ آپریشن مزید سخت کر دیا ہے تاکہ کسی ممکنہ ساتھی یا امدادی گروہ کا سراغ لگایا جا سکے۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

حکومت کی اولین

کہ نقصان کا تخمینہ لگانے کا کام جاری ہے لیکن موسم کی شدت کے باعث اس میں وقت درکار رہوگا۔ گزشتہ رات کی تیز آندھی نے سرینگر سمیت وادی کے کئی حصوں میں درخت اکھاڑ دیے، بجلی کے کھمبے، چھتیں اور متعدد ڈھانچے تباہ ہوئے جبکہ بے شمار علاقوں میں بجلی سپلائی مکمل طور پر منقطع ہوگئی۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تقریباً پورا بجلی نظام بیٹھ گیا تھا، کیونکہ شدید ہواؤں نے سپلائی کو متاثر کیا۔ محکمہ اس کی بحالی پر تیزی سے کام کر رہا ہے اور امید ہے کہ جلد صورتحال بہتر ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح بجلی، سڑکوں اور پانی کی فراہمی کی بحالی ہے۔ 'ابتدا میں اے کیٹیگری سڑکیں کھولی جا رہی ہیں، اس کے بعد بی اور سی کیٹیگری روٹس کو بھی صاف کیا جائے گا۔ بجلی کے بعد سڑکیں اور پھر پانی، دیگر کام بعد میں ہوں گے۔ 'عمر عبداللہ نے وادی میں ہونے والی پہلی باقاعدہ برفباری کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اگرچہ یہ تاخیر سے ہوئی ہے لیکن "دیر آئے درست آئے" کے مصداق یہ برفباری گرمیوں میں پانی کے ذخائر کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ 'چلہ کلان کی برفباری گرمیوں میں فائدہ دیتی ہے، اس لئے ہم شکر گزار ہیں کہ اس ماہ برف پڑی۔ مزید برفباری ہوتو بہتر ہے، یہ ہمارے لئے نعمت ہے۔ 'انہوں نے کہا کہ تازہ برفباری کے بعد سیاحتی رجحان میں بھی اضافہ متوقع ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق گلمرگ میں دوفٹ سے زیادہ برف پڑی ہے، ہمیں امید ہے کہ سیاحوں میں اضافہ ہوگا اور اس سے ہمارے اسکیئنگ کورسز بھی بہتر انداز سے چل سکیں گے۔

وزیر اعظم 24 جنوری

18واں روزگار میلہ ملک بھر کے 45 مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ نئے بھرتی شدہ امیدوار، جو بھارت کے تمام حصوں سے منتخب کیے جائیں گے، بھارت سرکار کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں شامل ہوں گے، جن میں وزارت داخلہ، وزارت صحت وخاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات، محکمہ اعلیٰ تعلیم وغیرہ شامل ہیں۔

ڈوڈہ سڑک حادثے

اس میں فوج ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف)، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، پولیس اور سی آئی وی کے افسران نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے بھی فوجی جوانوں کے باقیات پر بطور خراج پھول چڑھائے گئے۔ ان کا کہنا ہے کہ انسپکٹر جنرل آف پولیس، جموں زون، بھیم سین توتی اور انسپکٹر جنرل آف سی آر پی ایف، جموں، آر گوپال کرشنا راؤ نے بھی فوجیوں کے ترنگے میں لپٹے تابوتوں پر پھول چڑھائے۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: 'وائٹ نائٹ کے جی او سی نے ان بہادر جوانوں کو دلی خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ڈوڈہ کے عام علاقے میں دشوار گزار خطوں اور انتہائی مشکل موسمی حالات میں آپریشنل ڈیوٹی پر آگے بڑھتے ہوئے ایک المناک سڑک حادثے میں عظیم قربانی پیش کی'۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'ڈیوٹی کے تئیں ان کی غیر متزلزل لگن، کٹھن علاقوں میں استقامت اور قوم کے لیے بے لوث خدمات ہندوستانی فوج کی اعلیٰ روایات کا مظہر ہیں۔ ان کی عظیم قربانی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گی'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'وائٹ نائٹ مصیبت کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے'۔ بتادیں کہ ضلع ڈوڈہ کے خانی ٹاپ کے بلند وبالا پہاڑی علاقے میں جمعرات کے روز ایک ہولناک سڑک حادثے نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا جب فوج کی ایک بلٹ پروف گاڑی پھسل کر تقریباً 200 فٹ گہری کھائی میں جا گری، جس کے نتیجے میں 10 بہادر فوجی اہلکار جاں بحق جبکہ 11 شدید زخمی ہو گئے۔

لیفٹینٹ جنرل

کو مضبوط بنانے، مشترکہ کارروائیوں میں بہتری لانے اور جوائنٹ کنٹرول سینٹرز کے ذریعے ہم آہنگی کو مزید موثر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ یہ جانکاری فوج کی چنار کور نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی۔ پوسٹ میں کہا گیا: 'شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے سری نگر میں فوج، پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے سینئر افسروں کے ساتھ ایک کور گروپ سیکورٹی ریویو میٹنگ کی صدارت کی'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'میٹنگ میں 22 جنوری 2026 سے شروع ہونے والے مشترکہ آپریشنل جائزے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور اس دوران بین الاداراتی انٹلی جنس شیئرنگ کو مضبوط بنانے، مشترکہ کارروائیوں میں بہتری لانے اور جوائنٹ کنٹرول سینٹرز کے ذریعے ہم آہنگی کو مزید موثر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی تاکہ مجموعی آپریشنل موثریت کو یقینی بنایا جا سکے'۔

نا مساعد موسمی

مسافروں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ تازہ معلومات اور متبادل انتظامات کے لیے اپنی متعلقہ ایئرلائنز سے رابطہ کریں۔ حکام نے اس وجہ سے مسافروں کو ہونے والی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا۔ ادھر بھاری برف باری کے باعث وادی کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ، جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں کو صوبہ جموں کے پونچھ اور راجوری اضلاع کے ساتھ جوڑنے والے مغل روڈ اور سری نگر کو لداخ کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر۔ لیہہ شاہراہ پر بھی ٹریفک کی نقل و حمل بند ہے۔ وادی کے بعض پہاڑی علاقوں کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک کی نقل وحمل ہنوز متاثر ہے۔

سرینگر سمیت وسطی

کی صورت میں لوگ فوری طور پران نمبرات کے ذریعے حکام سے مدد کیلئے رابطہ کر سکیں۔ سرینگر سمیت جنوبی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں آندھی نما تیز ہواؤں نے رات کے تقریباً ایک بجے سے دہشت کا موجب بنی رہیں۔ لوگ چھتوں کی ٹن گناہٹ سے خوفزدہ ہو کر لوگ بیوی بچوں کے ہمراہ مکانات کی اوپری منزلوں سے نچلی منزلوں میں چلے گئے۔ حکام نے بتایا کہ جمعرات کورات کے وقت لگ بھگ تین سے چار گھنٹے تک 60 تا 87 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے سے سری نگر سمیت وادی کے کئی علاقوں میں جہاں متعدد مکانات اور دیگر کی چھتیں اڑ گئیں، وہیں درخت گرنے سے بجلی کا پورا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ ایسے میں کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) نے کہا کہ جمعرات کو ورگئے سرینگر اور کئی دیگر اضلاع میں تیز ہواؤں کی وجہ سے پورے کشمیر میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا جسکے نتیجے میں بجلی سپلائی کی فراہمی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ایک سرکاری بیان میں کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ نے کہا کہ ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے متعدد علاقوں میں بجلی بند کر دی گئی ہے۔ کیونکہ آندھی کی وجہ سے ترسیل اور تقسیم کا نظام متاثر ہوا۔ کشمیر پاور ڈیپارٹمنٹ کے ایک ترجمان نے کہا کہ ان کی ٹیمیں مشکل موسمی حالات میں کام کر رہی ہیں تاکہ متاثرہ 33 کے وی فیڈرز کو جلد از جلد بحال کیا جا سکے۔ محکمہ نے لوگوں کو گرے ہوئے کھمبوں، لٹکتی تاروں اور تباہ شدہ ڈھانچے سے دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) نے عوام پر زور دیا کہ وہ احتیاط برتیں اور گرے ہوئے بجلی کے کھمبوں، لٹکتی تاروں یا تباہ شدہ ڈھانچے کے قریب جانے سے سختی سے گریز کریں، انتباہ دیتے ہوئے کہ اس طرح کے خطرات عوامی تحفظ کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہیں۔ لوگوں سے درخواست کی گئی ہے کہ ایسے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں تاکہ فوری کارروائی کی جا سکے۔ محکمے کے مطابق خراب موسمی حالات کے درمیان اہلکار ترجیحی بنیاد پر بجلی کی فراہمی کو معمول پر لانے کی کوششیں کر رہے ہیں اور امید ہے وادی کشمیر میں بجلی جلد بحال کی جائے گی۔ واضح رہے محکمہ موسمیات کے عین مطابق بیتی رات سے وادی کشمیر میں تیز ہواؤں کے ساتھ ساتھ بارشوں کے سلسلہ شروع ہوا ہے، جبکہ جنوب وشمال کے پہاڑی علاقوں میں اس وقت برفباری ہو رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی ضلع کولگام کے کنڈ علاقے میں تیز آندھی کے باعث ایک درخت گر آنے کے نتیجے میں 16 سالہ دوشیزہ زخمی ہو گئیں جبکہ ایک شخص بجلی کے زندہ تار سے ٹکرانے سے شدید زخمی ہو گیا۔

وزیر اعلیٰ نے سرینگر، بڈگام

کمزور طبقات کیلئے ہاؤسنگ، دستکاری اور ہینڈ لوم کاریگروں کی فلاح، سڑکوں کی توسیع کے منصوبے، سرینگر اور جموں شہروں کیلئے خصوصی کیپیٹل سٹی فنڈ کی مختصات، ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے کے اقدامات، پارکنگ سلائس کی ترقی، سوزکول اور کٹ کول کی خوبصورتی، کمیونٹی ہالوں کی تعمیر، پانی کے ذخائر کی بحالی، کھیلوں کے انفراسٹرکچر میں بہتری، ورٹیکل ہاؤسنگ منصوبے، ڈل جھیل، انچار جھیل، خوشحال سر اور گل سر کے اندرونی حصوں کی بحالی، موثر ڈرینج سسٹم کی ترقی شامل ہیں۔ اراکین اسمبلی نے آچن لینڈفل سائٹ پر سائنسی فضلہ مینجمنٹ کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بدبو اور ماحولیاتی خطرات سے نمٹا جا سکے۔ پینے کے پانی کے معیار سے متعلق خدشات، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کی اپ گریڈیشن، اندرونی سڑکوں کی توسیع اور ٹریفک کی رکاوٹوں کو دور کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا۔ ایم ایل ایز نے مزید زور دیا کہ سرینگر کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور سالانہ بجٹ میں اس کیلئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔ اسی طرح بڈگام کے ایم ایل اے علی محمد ڈار، ڈاکٹر شفیع احمد وانی، سیف الدین بٹ اور آغا منتظر اور کنگن کے ایم ایل اے میاں مہر علی نے اپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود کے مسائل کو نمایاں کیا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ خود جموں وکشمیر کی قانون سازاسمبلی میں گاندربل حلقہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے قانون سازوں کو یقین دلایا کہ ان کے حلقوں کیلئے شناخت کردہ ترجیحات کے ساتھ ساتھ مجموعی عوامی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کو آئندہ بجٹ میں مناسب طور پر غور کیا جائے گا اور شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ عوامی نمائندوں کے ساتھ پری بجٹ مشاورت عوامی خواہشات کو سمجھنے اور انہیں بجٹ 27-2026 میں شامل کرنے کیلئے انتہائی اہم ہے جس کا مقصد زیادہ عوام دوست اور شہریوں پر مرکوز بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے قانون سازوں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ جاری ترقیاتی کاموں کی قریب سے نگرانی کریں تاکہ معیاری عمل درآمد اور خدمات کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اس کے علاوہ انہوں نے انہیں ہدایت دی کہ کشمیر ویلی میں حالیہ تیز ہواؤں کی وجہ سے ہونے والے نقصانات پر تشخیص رپورٹس جمع کرائی جائیں۔

ڈائریکٹر انفارمیشن

کے این وی ڈی کے تھیم 'مائی انڈیا مائی ووٹ' کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ تھیم جمہوری اداروں کو مضبوط کرتے اور باخبر اور ذمہ دارانہ ووٹنگ کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کی عکاسی کرتا ہے۔ الیکشن ڈیپارٹمنٹ کی سویپ سرگرمیوں کے حوالے سے ڈی آئی پی آر کے کردار پر زور دیتے ہوئے ڈائریکٹر موصوف نے ڈی آئی پی آر کے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ ووٹ کی افادیت اور الیکشن میں جامع شرکت کو فروغ دینے میں اپنا فعال کردار ادا کریں۔

پیر پنچال میں

سڑک، راجوری بدھال سڑک اور پونچھ ضلع کی منڈی، لورن اور دیگر پہاڑی علاقوں کی سڑکیں بھی بند ہو چکی ہیں۔ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر راجوری اور پونچھ اضلاع کے تعلیمی ادارے ضلع ترقیاتی کمشنرز کی ہدایت پر بند رکھے گئے ہیں، جس پر پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن اور والدین نے انتظامیہ کے بروقت فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ وہیں سرینگر جموں شاہراہ سمیت دیگر سڑکوں پر سے برف صاف کرنے کا عمل بھی شروع ہو چکا ہے۔ دریں اثناء ضلع پونچھ میں عوام کی سہولت اور حفاظت کے لیے پونچھ پولیس نے 24 گھنٹے فعال ہیلپ لائن نمبرز جاری کیے ہیں۔ پولیس کے مطابق ان نمبرز پر موسمی حالات، سڑکوں کی بندش یا کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پونچھ نے کہا کہ عوام کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے اور اس مشکل وقت میں ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور پولیس وریسکیو ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں۔

بنیادی اور لازمی

تاکہ مریضوں، طلبا اور عام لوگوں کی آمدورفت میں رکاوٹیں دور ہوں۔ انہوں نے گذشتہ شب تیز ہواؤں سے ہونے والے نقصانات کا فوری تخمینہ لگانے اور متاثرہ خاندانوں کو بلا تاخیر مالی امداد فراہم کرنے پر بھی زور دیا تاکہ وہ جلد از جلد معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنی پارٹی کے ضلع صدور، ارکان اسمبلی اور دیگر عہدیداروں سے ٹیلی فون پر بات کر کے موجودہ صورتحال، عوامی مشکلات اور انتظامیہ کے بحالی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے پارٹی سے وابستہ تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ذاتی نگرانی کے ساتھ بحالی کاموں کی رفتار بڑھائیں، عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں اور ان کے مسائل کو فوری طور پر متعلقہ حکام تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کے وقت سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر عوام کی خدمت کرنا ہر نمائندے اور ہر ادارے کی ذمہ داری ہے اور نیشنل کانفرنس اس عمل میں ہمیشہ صف اول میں رہے گی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

کی۔ دوران میٹنگ صنعتی ماہرین، تاجر، ہوٹل مالکان، ٹور اینڈ ٹریول آپریٹرز، ماہرین تعلیم، کسان، باغبانی سے وابستہ افراد، کاروباری شخصیات اور مختلف تجارتی تنظیموں کے نمائندوں نے آئندہ بجٹ کے لئے اپنی تجاویز اور آراء پیش کیں۔ یہ بات چیت جموں وکشمیر کے بجٹ 27-2026 کی تیاری کے سلسلے میں جاری عمل کا حصہ تھا۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ مشاورتیں حکومت کے سالانہ بجٹ سے قبل کے عمل کا ایک اہم حصہ ہیں جن کا مقصد مختلف شعبوں سے رائے حاصل کر کے پالیسیوں کی تشکیل اور وسائل کی مؤثر تقسیم کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے تمام شرکا کی بات بغور سنا اور کہا کہ بجٹ سے قبل کی مشاورتیں اہم اقتصادی چیلنجوں سے نمٹنے اور جامع ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے عوام دوست بجٹ پیش کرنے کی ضرورت پر زور دیا جو عوامی امنگوں اور جذبات کی عکاسی کرتا ہو۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ان مشاورتوں کے دوران موصول ہونے والی تجاویز ایک جوابدہ اور عملی بجٹ فریم ورک بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے شرکا کو یقین دلایا کہ ان کی تجاویز کا بغور جائزہ لیا جائے گا اور جہاں ممکن ہوا سے بجٹ 27-2026 میں شامل کیا جائے گا۔

اراضی فراڈ مقدمے

رجسٹرار چہارم، سیکنڈ ایڈیشنل منصف جموں کے دفاتر سے بھی سرکاری تصدیق حاصل کی گئی جس سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہوئی کہ سال 2010 میں مبینہ طور پر ملزم کے حق میں تیار کی گئی ناقابل تنسیخ جنرل پاور آف اٹارنی سرکاری ریکارڈ میں کہیں درج نہیں ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اصل الاٹی نے واضح طور پر اس طرح کی کسی دستاویز کے اجرا سے انکار کیا اور یہ بھی بتایا کہ وہ کبھی اس پتے پر مقیم نہیں رہا جس کا ذکر دستاویز میں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ ملزم غلام محی الدین ڈار ولد محمد شعبان ڈار ساکن نوگام بائی پاس سری نگر نے جعلی دستاویز کا سہارا لے کر پلاٹ کی ملکیت کا دعویٰ کیا اور اس کی بنیاد پر مزید لین دین انجام دئے۔ نیز جموں وکشمیر ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ سے حاصل شدہ تصدیق میں شکایت کنندہ کو مذکورہ پلاٹ کی جائز اور قانونی مالک قرار دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ اس کے بعد کرائم برانچ نے متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ قائم کرتے ہوئے بااختیار عدالت میں کارروائی کے لئے چارج شیٹ داخل کی۔

سکینہ ایتو نے شہید ولی

سستی اور معیاری صحت سہولیات کی فراہمی کے لئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے افتتاح کے بعد ہسپتال کے مختلف وارڈوں کا تفصیلی معائینہ کیا اور ضروری طبی سہولیات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں اور طبی عملے سے بات چیت کی اور فراہم کی جاری خدمات کے معیار کے بارے میں رائے حاصل کی۔ وزیر صحت سکینہ ایتو نے ہسپتال کے بنیادی ڈھانچے، عملے کی دستیابی، ادویات اور طبی آلات کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ خراب موسم کے پیش نظر ادویات اور دیگر ضروری طبی سامان کا بفر سٹاک برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ مریضوں کی نگہداشت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا جائے اور تمام سہولیات مکمل طور پر فعال رہیں۔ انہوں نے بالخصوص دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے مریضوں کے لئے ہمدردانہ خدمات اور بروقت طبی امداد کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر ڈاکٹر جہانگیر بخشی، چیف میڈیکل آفیسر کولگام، بلاک میڈیکل آفیسر اور ضلع انتظامیہ و محکمہ صحت کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر سکینہ ایتو نے افتتاحی تقریب کے موقعہ پر مقامی لوگوں سے بھی بات چیت کی اور ان کے مسائل سے آگاہی حاصل کی۔ انہوں نے مقامی افراد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کے طول وعرض میں صحت بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے جس میں دیہی اور دور دراز علاقوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

حکومت جموں وکشمیر میں

2026 کے افتتاح کے بعد اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے نارتھ زون کی تمام ریاستوں اور یوٹیز سے آئی خواتین کھلاڑیوں اور آفیشلز کا والہانہ خیر مقدم کیا اور اس تقریب کو جموں وکشمیر میں کھیلوں کے فروغ اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، 'وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت مساوی ترقی کو یقینی بنانے اور جموں وکشمیر کے دور دراز دیہاتوں میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے سمیت ضروری سہولیات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ اس سے ہمارے دیہی نوجوانوں کو اپنی کھیل صلاحیتوں کو دکھانے اور مزید نکھارنے کا موقعہ ملے گا۔' انہوں نے خواتین کھلاڑیوں کے لئے اہم مواقع پیدا کرنے اور بنیادی سطح پر کھیلوں کو مضبوط کرنے کے لئے اے ایس ایم آئی ٹی اے اقدام کی ستائش کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، 'یہ دیکھ کر حوصلہ افزا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بھرپور جوش و جذبے اور عزم کے ساتھ کھیلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ ہمارے ملک کا مستقبل محفوظ اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے۔' نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بات چیت کے دوران پیش کی گئی قیمتی اور تعمیری تجاویز بروقت اور بامعنی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر میں قومی یکجہتی، امن اور استحکام کو انتہائی اہمیت حاصل ہے اور ایک پُرامن اور مضبوط قوم کے لئے اجتماعی قوت کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کو قدرتی حسن، ثقافتی ورثے اور ہم آہنگی کی سرزمین قرار دیتے ہوئے مہمان ٹیموں اور مندوبین کا خیر مقدم کیا اور انہیں یہاں کی گرمجوشی اور مہمان نوازی سے لطف اندوز ہونے کی دعوت دی۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں امن، ترقی اور جامع پیش رفت کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ملک بھر سے معزز مہمانوں اور مندوبین کی شرکت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موجودگی خیر سگالی اور حوصلہ افزائی کی عکاسی ہے۔ سریندر کمار چودھری نے مزید کہا کہ اس نوعیت کے کھیلوں کے مقابلے خواتین کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور خطے میں مجموعی کھیل ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے حکومتی عزم کا واضح ثبوت ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں نارتھ زون کی نو ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز سے تقریباً 600 خواتین کھلاڑی اور 100 آفیشلز حصہ لے رہے ہیں جو اسے خطے میں خواتین کے کک باکسنگ کے سب سے بڑے مقابلوں میں سے ایک بنا رہا ہے۔ افتتاحی تقریب میں صدر ڈبلیواے کے او انڈیا کک باکسنگ فیڈریشن سنتوش اگروال، سینئر نائب صدر ڈبلیواے کے او انڈیا کک باکسنگ فیڈریشن تیجے یادو اور نائب صدر کک باکسنگ ایسوسی ایشن جموں وکشمیر گورو چوپڑا نے شرکت کی۔ جموں یونیورسٹی کے ڈائریکٹر سپورٹس داؤد اقبال بابا نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ یہ باوقار قومی سطح کی خواتین کی کک باکسنگ چیمپئن شپ جموں وکشمیر کی کک باکسنگ ایسوسی ایشن (کے اے جے کے) کے زیر اہتمام سپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) اور کھیلو انڈیا کے تحت منعقد کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل افتتاحی تقریب کا آغاز جنرل سیکریٹری کک باکسنگ ایسوسی ایشن جموں وکشمیر ابھیشیک جین کے استقبالیہ خطاب سے ہوا جنہوں نے مہمان خصوصی، معززین، شرکت کرنے والی ٹیموں، آفیشلز اور میڈیا نمائندگان کا والہانہ اور شاندار استقبال کیا۔

شیخ الحدیث حضرت شیخ حبیب

نے کہا کہ ریاست کے گرد ونواح میں منشیات کے اثرات ناسور کی طرح ظاہر ہو رہے ہیں، جس کے خاتمے کے لیے بلا لحاظ مسلک و مذہب یکجٹ ہو کر کام کرنا پڑے گا۔ تاہم قانون نافذ کرنے والے ادارے، بشمول پولیس انتظامیہ، فی الوقت منشیات کی وبا کے خاتمے کے لیے بہتر کام کر رہے ہیں۔ حقیقی معنوں میں اس وبا کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے بنیادی سطح پر ہر فرد کو اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ مصروف رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ معراج سے انسان اور انسانیت کے فروغ کے ساتھ ساتھ روحانی قدروں کی سربلندی عیاں ہوتی ہے، جس سے نہ صرف مسلم معاشرہ بلکہ ہر انسانی فرد کو استفادہ کرنے کی حقیقی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی پسماندگی علم، ہنر اور آگاہی کے بغیر دور ہونا ممکن ہی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں صوفیاں باصفا اور ریشیاں حق نے اپنے کامل اثاثے کے ساتھ زندگیوں کو رشد وہدایت کی راہ پر وقف کر کے لازوال مثالیں قائم کیں، جو صدیوں بعد بھی عظمت انسانیت کے لیے مینار نور ہیں۔ آج کے دور میں ہم سب پر یہ ملی فریضہ ہے کہ اولیاء اور صالحین کی میراث کو محفوظ طریقے سے منضبط زاویے کے ساتھ دلوں میں راسخ کریں۔

سکینہ ایتو کا

دی کہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر تمام ضروری ادویات اور جان بچانے والی دواؤں کا مناسب ذخیرہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ڈیوٹی روسٹر کو مکمل طور پر عملایا جائے تاکہ ڈاکٹر اور دیگر ضروری عملہ چوبیس گھنٹے دستیاب رہے۔ وزیر صحت نے متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ بھاری برفباری کے پیش نظر تمام سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں، پرائمری ہیلتھ سینٹروں اور دیگر طبی مراکز کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھا جائے اور کسی بھی ضرورت کی صورت میں انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے۔ انہوں نے معیاری طبی خدمات، مریض دوست سہولیات اور بروقت طبی امداد کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر سکینہ ایتو نے مریضوں اور ان کے تیمارداروں سے بات چیت کے دوران ادویات کی دستیابی، تشخیصی سہولیات اور مجموعی مریض نگہداشت کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت جموں وکشمیر کے طول وعرض میں بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

یوم جمہوریہ کی

گھنٹے پولیس وفورسز کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ 26 جنوری کے موقعے پر ملک بھر کی طرح جموں وکشمیر میں بھی تقریبات کا انعقاد ہو گا سب سے بڑی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی جہاں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا مارچ پاسٹ پر سلامی لینگے اور گارڈ آف آنر پیش کرینگے۔ اسٹیڈیم کے ارد گرد تین ٹائروں والی حفاظت کے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کرنے کے بعد ہی سرکاری اور عام شہریوں کو تقریب میں شرکت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اسٹیڈیم کے ارد گرد بھی پولیس وفورسز کے حصار قائم کئے گئے ہیں۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی شاہراؤں پر چیکنگ پوائنٹ قائم کئے گئے ہیں، شارپ شوٹرس کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہیں، سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لوگوں کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہیں۔ ادھر شہر سرینگر میں بھی سیکورٹی فورسز کا شبانہ گشت تیز کر دیا گیا ہے اور فورسز کو چوکس رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

گاندر بل میں

ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر نہ کریں، بالائی دیہات کی طرف نہ جائیں اور صرف سرکاری ہدایات پر ہی عمل کریں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں شہریوں کو ایمرجنسی ہیلپ لائن 112 پر فوری رابطہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ بروقت امداد فراہم کی جا سکے۔

راشٹریہ رکشا یونیورسٹی

سائبر خطرات کے خلاف ادارہ جاتی تیاری کو مضبوط بنانے کی ایک اور اہم پیش رفت ثابت ہوا۔ پروگرام کا آغاز جموں وکشمیر پولیس، لیتھ پورہ کے وائس پرنسپل ایس پی سجاد حسین کے افتتاحی خطاب سے ہوا، جنہوں نے آج کے تیزی سے ڈیجیٹل ہوتے ماحول میں سیکورٹی اہلکاروں کے لیے سائبر آگاہی اور سائبر چوکسی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس طرح کی صلاحیت سازی کی سرگرمیاں نہ صرف ذاتی تیاری بلکہ معاشرتی سطح پر استحکام میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔ راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کے ماہرین مضمون نے تعاملی اور عملی نوعیت کے سیشن پیش کیے، جن میں ذاتی مالی منصوبہ بندی، عام مالی اور سائبر فراڈ کی شناخت اور ان کی روک تھام وتدارک کے عملی طریقے شامل تھے۔ یہ سیشن اس مقصد سے ترتیب دیے گئے تھے کہ شرکاء کو ایسی قابل عمل معلومات فراہم کی جائیں جو حقیقی زندگی کے حالات میں بروئے کار لائی جا سکیں۔ آر آر یو کی اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ انشو سنگھ نے یونیورسٹی کے وژن اور مینڈیٹ کا تعارف پیش کیا اور ملک بھر میں تحفظ، سلامتی کی تعلیم اور شہری آگاہی کو فروغ دینے میں اس کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سی ایس آر فریم ورک کے تحت ہونے والے اشتراکات تعلیمی مہارت کو عملی اور مؤثر عوامی اثرات میں تبدیل کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس پروگرام میں انسپکٹر اور زیر تربیت اہلکار سمیت 150 کے قریب شرکاء نے شرکت کی۔ تربیت کے دوران شرکاء کو محفوظ ڈیجیٹل طریقہ کار اور مشتبہ مالی و سائبر سرگرمیوں کی رپورٹنگ کے دستیاب نظاموں سے بھی آگاہ کیا گیا، جو ڈیجیٹل خواندگی اور مالی شمولیت سے متعلق قومی ترجیحات سے ہم آہنگ ہے۔

شدید برفباری نے

برفباری کا سب سے زیادہ اثر کرناہ سب ڈویژن، ٹنگڈار، کیرن، مژھل اور ملحقہ دور افتادہ علاقوں میں دیکھا گیا، جہاں بھاری برف جمع ہونے سے نظام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کرناہ سب ڈویژن میں ایک سے دو فٹ تک برف جمع ہوئی، جبکہ سادھنا گلی پر تقریباً تین فٹ برف پڑنے کے باعث کرنا بکوپاڑہ شاہراہ مکمل طور پر بند ہو گئی ہے، جس کے نتیجے میں پوری کرناہ وادی کا زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ سڑک بند ہونے کے باعث اشیائے ضروریہ کی ترسیل اور مریضوں کی آمد ورفت میں شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ برفباری کے باعث کرناہ، چترکوٹ، جبڑی، جاڈہ، کنڈی، ٹنگڈار اور دیگر بالائی علاقوں میں متعدد رابطہ سڑکیں برف سے ڈھکی ہوئی ہیں۔ اگرچہ بعض مقامات پر برف ہٹانے کا عمل شروع کیا گیا، تاہم مسلسل خراب موسمی صورتحال کے باعث کئی راستے دوبارہ بند ہو گئے۔ شدید برفباری کے نتیجے میں بجلی کا نظام بھی بری طرح متاثر ہوا ہے۔ مختلف علاقوں میں درخت گرنے اور بجلی کے کھمبے زمین بوس ہونے سے بجلی سپلائی مکمل طور پر متاثر ہوگئی ہے، جس کے باعث عوام کو سخت سردی میں شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ادھر چترکوٹ کرناہ میں ایک غریب خاتون خنیجہ بیگم کے مکان کی چھت شدید برفباری کے باعث منہدم ہو گئی، جس سے خاندان کھلے آسمان تلے آ گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ خاتون کے نقصان کا فوری جائزہ لے کر مالی امداد فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ محفوظ مقام پر رہائش اختیار کر سکے۔ مقامی ذرائع کے مطابق کئی بالائی علاقوں میں برف کے بوجھ سے درخت جڑوں سے اکھڑ گئے، جس کے نتیجے میں نہ صرف آمد ورفت متاثر ہوئی بلکہ بجلی کے کھمبوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ بعض مقامات پر برفانی تودے گرنے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے، جس کے باعث عوام میں تشویش کی لہر پائی جا رہی ہے۔ انتظامیہ کے مطابق برف ہٹانے کے لیے مشینری کو متحرک کر دیا گیا ہے، جبکہ جبڑی، جاڈہ، چترکوٹ اور دیگر حساس علاقوں میں سڑک بحالی کی کارروائیوں میں تیزی لائی گئی ہے۔ محکمہ بجلی کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ بجلی کی بحالی کا کام جاری ہے، تاہم خراب موسم اور مسلسل برفباری کے باعث عملے کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ صورتحال کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے کنٹرول روم قائم کر دیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر بالائی علاقوں کا سفر نہ کریں، خصوصاً سادھنا گلی اور دیگر بلند مقامات کی طرف جانے سے گریز کریں۔ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ہنگامی صورتحال میں فوری امداد فراہم کی جائے گی۔ عوام نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ خاندانوں، بالخصوص خنیجہ بیگم جیسے غریب افراد کی فوری مدد کو یقینی بنایا جائے، ساتھ ہی سڑکوں کی جلد بحالی اور بجلی سپلائی کی فوری درستگی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔

برفباری کے باعث

کا فیصلہ کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ ماہ رواں کے دوران اب تک قریب 4 لاکھ 30 ہزار یاتریوں نے شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا کی ہے۔ حکام کے مطابق روزانہ 18 سے 22 ہزار یاتری اس پوتر یاترا سے فیض یاب ہوتے ہیں۔

پولیس نے برفباری

میں، تھانہ چرار شریف کو ایک حاملہ خاتون کی فوری منتقلی کے حوالے سے ایک تکلیف دہ کال موصول ہوئی۔ پولیس ٹیم نے تیزی سے جواب دیا اور ضروری طبی دیکھ بھال کے لیے اسے قریبی صحت کی دیکھ بھال کی سہولت میں منتقل کیا۔ اس کے علاوہ، پولیس پوسٹ پاکھرپورہ کو نالہ سنگروانی کے قریب شدید برف باری کی وجہ سے پھنسے ہوئے خانہ بدوش خاندانوں کے بارے میں اطلاع ملی۔ پولیس ٹیم نے فوری مداخلت کی اور خاندانوں کو محفوظ طریقے سے گورنمنٹ مڈل سکول، پکھرپورہ منتقل کر دیا، ان کی حفاظت اور پناہ کو یقینی بنایا گیا۔ مزید برآں، پولیس نے مختلف مقامات پر پھنسے ہوئے متعدد افراد کی مدد کی اور خراب موسم کے دوران ان کی محفوظ نقل وحرکت میں سہولت فراہم کی۔ پولیس عام لوگوں کو مشورہ دیتی ہے کہ شدید برف باری کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، سرکاری ہدایات پر سختی سے عمل کریں، اور حفاظتی پروٹوکول پر عمل کریں۔ پولیس چوبیس گھنٹے کمیونٹی کی خدمت کرنے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے۔ جموں وکشمیر پولیس شوپیاں اور کولگام اضلاع میں شدید برف باری اور موسم کی خراب صورتحال کی وجہ سے پھنسے ہوئے رہائشیوں اور مسافروں کو بروقت مدد فراہم کر رہی ہے۔ سخت حالات کے باوجود، پولیس ٹیمیں زمین پر تعینات رہیں اور عوام کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے انتھک محنت کی۔ اس امداد میں گہری برف میں پھنسی گاڑیوں کو نکالنا، محفوظ نقل وحرکت کی سہولت، کمزور مسافروں کو موقع پر ہی مدد فراہم کرنا اور ہنگامی طبی خدمات تک بلا تعطل رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ہسپتال کی سڑکوں کی صفائی شامل ہے۔ شوپیاں میں، آکسیجن کی ضرورت میں ایک COPD مریض کی فوری کال موصول ہونے پر، پولیس نے فوری طور پر SDH شوپیاں سے ایک آکسیجن سلنڈر کا بندوبست کیا اور اسے شوپیاں کے بون بازار میں مریض کی رہائش گاہ پر پہنچایا۔ ایک اور مثال میں، پولیس ٹیموں نے ایک مریض کو جو شدید برف باری کی وجہ سے پھنسے ہوئے تھے، کو ہسپتال پہنچانے میں مدد کی، بروقت طبی دیکھ بھال کو یقینی بنایا۔ کولگام میں، پولیس کو آج ایک تکلیف دہ کال موصول ہوئی کہ زنگلراجی (ودھو) دیوسر میں رہنے والی ایک حاملہ خاتون کو ناقابل برداشت درد ہے اور اسے فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد، ایس ایچ او پی ایس دیوسر کی قیادت میں ایک پولیس پارٹی موقع پر پہنچی اور حاملہ خاتون کو طبی علاج کے لیے پی ایچ سی دیوسر میں پیدل پہنچایا۔ ادھر عوامی خدمت کے تئیں اپنی غیر متزلزل وابستگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، گاندربل میں پولیس گنڈ اور سونمرگ میں شدید برف باری اور موسم کی خراب صورتحال کی وجہ سے پھنسے ہوئے سیاحوں اور مقامی باشندوں کو بروقت مدد فراہم کر رہی ہے۔ سخت حالات کے باوجود زمین پر تعینات پولیس ٹیمیں پھنسے ہوئے افراد کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے انتھک محنت کر رہی ہیں۔ اس امداد میں گہری برف میں پھنسی گاڑیوں کو نکالنا، محفوظ نقل وحرکت کی سہولت اور کمزور مسافروں کی موقع پر ہی مدد شامل تھی۔ جموں وکشمیر پولیس کے تیز اور مربوط ردعمل کو سیاحوں اور مقامی لوگوں نے یکساں طور پر سراہا ہے، جو قانون نافذ کرنے والے اداروں سے ہٹ کر انسانی ہمدردی کے فرائض کے لیے فورس کی لگن کو ظاہر کرتا ہے۔ پولیس عام لوگوں اور سیاحوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ انتہائی احتیاط برتیں، سفری ہدایات پر عمل کریں اور سفر کے دوران حفاظتی پروٹوکول پر سختی سے عمل کریں۔

53 سالہ سیاح

کی اصل وجہ جاننے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

صوفیانہ موسیقی

رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ تلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلکٹو کے سربراہ اور ثقافتی رکن رئیس واتھوری نے اس اس اقدام کو کشمیر کے ثقافتی مستقبل کے لئے ایک سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ نوجوان نسل کو اپنے فنکارانہ ورثہ سے دوبارہ جوڑنے کیساتھ ساتھ باعزت روزگار کے نئے راستے بھی فراہم کریگا۔ رئیس نے بھارت کی زندہ ثقافتی روایات کے تحفظ کے لئے راجیو گاندھی فاونڈیشن کے تعاون اور مستقل وابستگی پر دلی شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 24 January 2026

24 جنوری 2026ء 04 شعبان 1447ھ سنیچر وار

ہندوستان نے دوسرے ٹی ٹونٹی میچ میں بھی نیوزی لینڈ کو شکست دی

رائے پور/۲۳ جنوری/ (ایجنسیز) سوریہ کمار یادو اور ایشان کشن کی دھماکہ خیز نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے پانچ میچوں کی ٹی ٹونٹی سیریز کے دوسرے میچ میں نیوزی لینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا نے سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ رائے پور میں کھیلے گئے اس میچ میں ٹیم انڈیا نے ٹاس جیت کر نیوزی لینڈ کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ نیوزی لینڈ نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 208 رنز بنا کر ہندوستان جیت کے لیے 209 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف دیا۔ کیوی بلے بازوں نے بھارتی اٹیک کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے بڑا مجموعہ ترتیب دیا۔ کیوی بلے بازوں نے بھارتی اٹیک کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے بڑا مجموعہ ترتیب دیا۔ یہ ٹی 20 انٹرنیشنل میں ہندوستان کے خلاف نیوزی لینڈ کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے، اس سے قبل کیویز نے 2017 میں راجکوٹ میں 196 رنز بنائے تھے۔ نیوزی لینڈ کے اوپنرز ڈیون کونوے اور ٹم سیفرٹ نے ہندوستانی پیس اٹیک بالخصوص ارشدیپ سنگھ کو نشانہ بناتے ہوئے ان کے پہلے دو اوورز میں 18، 18 رنز بٹورے۔ اگرچہ ہندوستان نے پاور پلے کے اندر ہی دونوں اوپنرز کو آؤٹ کر کے واپسی کی، لیکن کپتان مچل سینٹنر نے فرنٹ سے لیڈ کرتے ہوئے محض 27 گیندوں پر 47 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ان کا بھرپور ساتھ رچن رویندرا نے دیا جنہوں نے 26 گیندوں پر 44 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ کی اننگز کی خاص بات یہ رہی کہ کسی بھی بلے باز نے انفرادی طور پر نصف سنچری اسکور نہیں کی، اس کے باوجود ٹیم 200 کا ہندسہ عبور کرنے میں کامیاب ایک موقع پر جب گلین فلپس اور رچن رویندرا کے درمیان خطرناک شراکت داری پروان چڑھ رہی تھی، تو کلدیپ یادو نے اہم موقع پر وکٹ حاصل کر کے 50 رنز کی اس پارٹنرشپ کو ختم کیا اور ہندوستان کو میچ میں واپس لانے کی کوشش کی۔ اننگز کی آخری دو گیندوں پر زیک فوکس نے چھکا اور چوکا لگا کر مجموعہ 208 تک پہنچا دیا۔ کلدیپ یادو ہندوستان کی جانب سے سب سے کامیاب بالر رہے، جنہوں نے 2 اہم وکٹیں حاصل کیں۔ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالر ارشدیپ سنگھ آج کافی مہنگے ثابت ہوئے، انہوں نے اپنے 4 اوورز کے کوٹے میں 53 رنز لٹائے اور کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیم انڈیا کے لیے سوریہ کمار یادو نے 37 گیندوں پر ناقابل شکست 82 رنز بنائے۔ اس اننگز میں انہوں نے 9 چوکے اور 4 چھکے بھی لگائے۔ سوریہ کمار یادو کی یہ نصف سنچری 461 دن اور 23 اننگز کے بعد آئی ہے۔ ان کی پچھلی نصف سنچری 2024 میں بنگلہ دیش کے خلاف آئی سوریہ کمار یادو سے پہلے ایشان کشن نے بھی ٹیم انڈیا کے لیے طوفانی نصف سنچری بنائی۔ سنجو سیمسن 6)) اور ابھیشیک شرما 0)) کے شروع میں ہی آؤٹ ہونے کے بعد، ایشان نے سوریا کے ساتھ مل کر ٹیم انڈیا کو جیت سے ہمکنار کیا۔ تقریباً ڈیڑھ سال بعد ٹیم انڈیا میں واپسی کرنے والے ایشان نے صرف 21 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ ایشان 32 گیندوں پر 76 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کشن نے اپنی اننگز میں 11 چوکے اور چار چھکے لگائے۔ ایشان کشن کے علاوہ شیوم دوبے نے بھی 18 گیندوں پر تین چھکے اور ایک چوکا لگا کر ناقابل شکست 36 رنز بنائے

جسپریت بمراہ کے بین الاقوامی کرکٹ میں 10 سال مکمل

نئی دہلی، 23 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ نے بین الاقوامی کرکٹ میں اپنے 10 سال مکمل ہونے کا جشن منایا۔ اس موقع پر انہوں نے انسٹاگرام پر اپنے سفر کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ خاندان اور اعتماد کی حمایت ان کی کامیابی کی بنیاد رہی ہے۔ بمراہ نے جنوری 2016 میں آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20 میچ سے بین الاقوامی ڈیبیو کیا اور اسی سیریز میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں وہ ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 تینوں فارمیٹس میں دنیا کے بہترین اور موثر بولرز میں شامل ہو گئے ہیں۔ وہ تینوں فارمیٹس میں آئی سی سی رینکنگ میں نمبر ایک بننے والے پہلے بولر ہیں اور تینوں میں 100 وکٹیں لینے والے پہلے ہندوستانی بھی ہیں۔ 2024 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں 15 وکٹیں لے کر انہوں نے ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا اور پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار پائے۔ بمراہ گھریلو کرکٹ میں گجرات اور آئی پی ایل میں ممبئی انڈینز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دسمبر 2023 سے وہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے نائب کپتان ہیں اور کئی مواقع پر ٹیم کی قیادت بھی کر چکے ہیں۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ: کیوی کیمپ بحران کا شکار، ایڈم ملنے میگا ایونٹ سے باہر

ویلنگٹن، 23 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے آغاز سے قبل نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم ایک بڑے بحران کا شکار ہو گئی ہے۔ ٹیم کے اہم ترین ہتھیار اور برق رفتار فاسٹ بولر ایڈم ملنے ہیم اسٹرنگ انجری کے باعث میگا ایونٹ سے باہر ہو گئے ہیں، جس نے کیوی ٹیم کے ورلڈ کپ جیتنے کے خوابوں کو بڑا دھچکا پہنچایا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے تصدیق کی ہے کہ جنوبی افریقی ٹی ٹوئنٹی لیگ کے دوران پیش آنے والا یہ حادثہ ملنے کے لیے ٹورنامنٹ کے دروازے بند کر گیا ہے۔ تاہم، سلیکٹرز نے فوری طور پر تجربہ کار فاسٹ بولنگ آل راؤنڈر کائل جیمیسن کو ان کے متبادل کے طور پر میدان میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہیڈ کوچ روب والٹر نے جہاں ملنے کی محرومی پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے، وہیں جیمیسن کی شمولیت کو ٹیم کے لیے ایک تازہ ہوا کا جھونکا قرار دیا ہے۔

آسٹریلیا نے سری لنکا کو نو وکٹوں سے شکست دے دی

ونڈہوک، 23 جنوری (یو این آئی) ول بیروہم کی شاندار گیند بازی 14) رنز دے کر پانچ وکٹیں) کی بدولت آسٹریلیا انڈر 19- نے انڈر 19- ورلڈکپ کے گروپ اے میچ میں جمعہ کو سری لنکا انڈر 19- کو نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ آسٹریلیا نے سری لنکا کو 18.5 اوورز میں محض 58 رنز پر ڈھیر کرنے کے بعد ہدف کو 12 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اسٹیون ہوگن نے 27 گیندوں پر تین چوکوں کی مدد سے 28 رنز بنائے جبکہ نتیتیش سیموئل 19 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہوگن نے فاتح چوکا لگا کر میچ کا اختتام کیا۔ اس فتح کے ساتھ آسٹریلیا گروپ میں سرفہرست رہا اور اس میچ کے پوائنٹس اگلے راؤنڈ میں ساتھ لے جائے گا۔ ہوگن نے فاتح چوکا لگا کر میچ کا اختتام کیا۔ اس فتح کے ساتھ آسٹریلیا گروپ میں سرفہرست رہا اور اس میچ کے پوائنٹس اگلے راؤنڈ میں ساتھ لے جائے گا۔ اس سے قبل آسٹریلیا انڈر 19- نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ سری لنکا کی ٹیم 13 رنز پر چار وکٹیں گنوانے کے بعد سنبھل نہ سکی۔ سری لنکا کی جانب سے کویجا گاماگے نے 10 اور چمیکا ہیناتیگالا نے 14 رنز بنائے، جبکہ دیگر کوئی بھی بلے باز دوہرے ہندسے میں داخل نہ ہو سکا اور پوری ٹیم 58 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ آسٹریلیا کی طرف سے ول بیروہم نے 6.5 اوورز میں 14 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ چارلس لاچمنڈ اور کیسی بارٹن نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔

الکاراز نے تاریخ رقم کر دی، جوکووچ، نڈال اور فیڈرر کو پیچھے چھوڑا

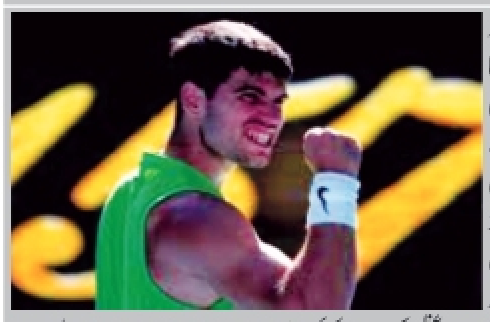

میلبورن، 23 جنوری (یو این آئی) گرینڈ سلیم کی سطح پر 100 میچ مکمل کرنے کے بعد کارلوس الکاراز نے ایک ایسا شاندار ریکارڈ قائم کیا ہے، جس نے انہیں عظیم کھلاڑیوں کی صف میں لا کھڑا کیا ہے۔ جمعہ کے روز کورینٹن ماؤٹیٹ کے خلاف فتح کے ساتھ آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں پہنچنے والے اس ہسپانوی کھلاڑی کا میجر مقابلوں میں ریکارڈ 13-87 ہے، جو اوپن ایرا میں پہلے 100 میچوں میں بہترین آغاز کے لیے بیورن بورگ کے ریکارڈ کے برابر ہے۔ الکاراز نے اس معاملے میں رافیل نڈال اور جان میکنرو جیسے عظیم کھلاڑیوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے، جن کا اپنے پہلے 100 گرینڈ سلیم میچوں میں ریکارڈ 14-86 تھا۔ اے ٹی پی رینکنگ میں عالمی نمبر ایک رہنے والے الکاراز اب ایک ایسا معیار قائم کر رہے ہیں، جہاں کھیل کے بڑے بڑے نام بھی اتنی جلدی نہیں پہنچ سکے تھے۔ نوواک جوکووچ، جو 24 مرتبہ گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے والے ریکارڈ ہولڈر اور میلبرن میں 10 بار کے چیمپئن ہیں، انہوں نے اپنے پہلے 100 گرینڈ سلیم میچوں میں 21-79 کا ریکارڈ بنایا، جبکہ سوئس لیجنڈ راجر فیڈرر نے 20-80 کا ریکارڈ قائم کیا۔ الکاراز کے حریف یانک سنر نے گزشتہ سال ومبلڈن میں اپنا 100 واں میجر میچ 81-19)) کھیلا تھا، جو اتفاق سے چیمپئن شپ میچ میں خود الکاراز کے خلاف تھا، اور اس مقابلے میں اطالوی کھلاڑی نے کامیابی حاصل کی تھی۔ محض 22 سال کی عمر میں الکاراز چھ بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن ہیں اور اس پندرہ روزہ ایونٹ میں مزید تاریخ رقم کرنے کے درپے ہیں۔ اگر وہ اپنا پہلا آسٹریلین اوپن خطاب جیتنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کر لیں گے اور یہ کارنامہ انجام دینے والے تاریخ کے سب سے کم عمر کھلاڑی بن جائیں گے۔

دبئی: الفی ڈیوس اور عثمان نورماگومیدوف کے درمیان 'خطابی جنگ' کا میدان سج گیا

دبئی، 23 جنوری (یو این آئی) مکسڈ مارشل آرٹس کے شائقین کے لیے سال 2026 کا پہلا بڑا معرکہ دبئی میں ہونے جا رہا ہے۔ 7 فروری کو کوکا کولا ایرینا میں پی ایف ایل کے "روڈ ٹو دبئی" ایونٹ کے مین ایونٹ میں انگلینڈ کے نامور فائٹر الفی "دی ایکس مین" ڈیوس کا مقابلہ دفاعی چیمپئن عثمان نورماگومیدوف سے ہوگا، جہاں دونوں فائٹرز لائٹ ویٹ ورلڈ چیمپئن شپ کے لیے آمنے سامنے ہوں گے۔ الفی ڈیوس، جنہوں نے 2025 کے پی ایف ایل ورلڈ ٹورنامنٹ میں کلے کولارڈ اور برینٹ پرائمس جیسے بڑے ناموں کو شکست دے کر خطاب جیتا تھا، اس بار ایک نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ الفی ڈیوس پی ایف ایل کے روایتی ٹورنامنٹ فارمیٹ کے آخری چیمپئن ثابت ہو سکتے ہیں، کیونکہ لیگ اب روایتی ٹورنامنٹ کے بجائے انفرادی ہائی پروفائل میچز اور فائٹرز کی کہانیوں پر توجہ مرکوز کرنے کی حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ ٹورنامنٹ فارمیٹ کی تبدیلی پر گفتگو کرتے ہوئے الفی ڈیوس نے ملے جلے جذبات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا "بطور ایتھلیٹ ٹورنامنٹ کا فارمیٹ دلچسپ تھا کیونکہ آپ کو مسلسل فائٹس اور بھاری انعامی رقم ملتی تھی۔ لیکن کاروباری نقطہ نظر سے، روایتی طریقہ کار فائٹرز کی مارکیٹنگ اور ان کی جدوجہد کی کہانیاں دنیا کو بتانے کے لیے زیادہ بہتر ہے، جیسا کہ اس وقت پی ایف ایل میری اور عثمان کی فائٹ کے لیے کر رہا ہے۔" اپنے حریف عثمان نورماگومیدوف کے بارے میں بات کرتے ہوئے الفی ڈیوس نے حیران کن انکشاف کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ عثمان کا تعلق مشہور 'نورماگومیدوف' خاندان سے ہے اور وہ ناقابل شکست ہیں، لیکن ان کے نزدیک گادزی راباداانوف (جنہیں الفی پہلے ہرا چکے ہیں) زیادہ خوفناک فائٹر تھے۔

جیت کا سلسلہ برقرار رکھنے کے لئے اترے گی انڈیا انڈر 19

بلاوایو، 23 جنوری (یو این آئی) ہفتہ کو انڈیا انڈر 19 اور نیوزی لینڈ انڈر 19 کے درمیان ہونے والا گروپ اسٹیج کا مقابلہ محض کرکٹ سے کہیں زیادہ ہونے جا رہا ہے۔ یہ میچ مہارت، حوصلے اور غیر متوقع حالات کا امتحان ہوگا۔ انڈیا انڈر 19 کا مقابلہ ایک ایسی نیوزی لینڈ ٹیم سے ہے جو بارش سے متاثرہ میچوں کے باعث مومینٹم حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ انڈیا انڈر 19 اپنے دونوں گروپ میچ پہلے ہی جیت چکی ہے اور اپنی برتری برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ آیوش مہاترے کی قیادت میں نوجوان ٹیم میں ٹیکنیکل مہارت کے ساتھ ویبھو سوریہ ونشی اور ابھگیان کنڈو جیسے کھلاڑیوں کی انفرادی صلاحیتوں کا بہترین امتزاج موجود ہے۔ ان کے فارم میں موجود بالروں، جن میں ہینل پٹیل اور کھلن پٹیل شامل ہیں، ٹیم کو ایک جارح برتری فراہم کرتے ہیں، جس سے انڈیا ٹیم اس میچ میں فیورٹ بن جاتی ہے۔ دوسری جانب، نیوزی لینڈ انڈر 19 اپنی گزشتہ سیریز میں شدید بارش کے باعث بہت کم میچ تجربے کے ساتھ اس مقابلے میں اترے گی۔ ان کے ٹاپ آرڈر بلے باز اور ٹام جونز اور کیلم سیمسن جیسے اہم بالروں کو انڈیا کے مضبوط اٹیک کا سامنا کرنے کے ساتھ ساتھ کوئنز اسپورٹس کلب کی بالر فرینڈلی اور غیر متوقع پچ پر خود کو ایڈجسٹ کرنے کا دوہرا چیلنج درپیش ہوگا۔ اس ڈرامے میں مزید اضافہ اس امکان سے ہوتا ہے کہ آندھی، طوفان اور مسلسل بارش کھیل میں خلل ڈال سکتی ہے، جس سے مقابلہ اور بھی دلچسپ ہو جائے گا اور شائقین اس کشمکش میں پڑ جائیں گے کہ آیا میچ مکمل ہو پائے گا یا پھر ایک ہائی انٹینسٹی، مختصر مقابلہ بن کر رہ جائے گا۔ کھیل کی بالادستی، موسم کا ڈراما اور چند شاندار انفرادی کارکردگیوں کا امتزاج اس میچ کو لازماً قابل دید بناتا ہے۔ انڈیا کے ان فارم بالرز نیوزی لینڈ کی بارش سے متاثرہ بیٹنگ لائن اپ کا امتحان لیں گے، جبکہ سپر سکس مرحلے سے پہلے انڈیا کے ٹاپ آرڈر پر فارم کو بڑے اسکور میں بدلنے کا دباؤ بھی ہوگا۔ موسم کی غیر یقینی صورتحال اور پچ کی نوعیت نتیجے کو اچانک بدل سکتی ہے۔ انڈیا انڈر 19 ٹیم اپنی مسلسل کارکردگی اور بہتر تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جیت کی مضبوط دعویدار ہے۔ تاہم، بارش کے باعث کھیل میں رکاوٹ آ سکتی ہے، جس سے غیر متوقع نتائج اور ڈرامائی لمحات کی گنجائش پیدا ہو سکتی ہے۔ اگر میچ آگے بڑھتا ہے تو شائقین کو نظم و ضبط پر مبنی بالنگ، ضروری شراکت داریوں اور شاندار انفرادی پرفارمنس سے بھرپور مقابلے کی امید کرنی یہ میچ محض ایک عام گروپ اسٹیج کا مقابلہ نہیں، بلکہ امنگ، مشکلات اور مواقع کی کہانی ہے۔ بارش سے متاثرہ نیوزی لینڈ ٹیم کے خلاف انڈیا انڈر 19 کی بغیر ہارے جیت کی کوشش اس جوش اور غیر یقینی کیفیت کو اجاگر کرتی ہے جو انڈر 19 ورلڈ کپ کو مستقبل کے اسٹارز کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم بناتی ہے۔

سفیان مقیم 'ڈربی شائر فالکنز' کے ریڈار پر باضابطہ معاہدہ طے پا گیا

لندن / لاہور۔ 23 جنوری (یو این آئی) پاکستان کے باصلاحیت لیفٹ آرم اسپنر سفیان مقیم نے انگلینڈ کی مشہور ٹی 20 لیگ 'وائٹیلٹی بلاسٹ' کے لیے ڈربی شائر فالکنز کے ساتھ معاہدہ کر لیا ہے۔ ڈربی شائر فالکنز کی انتظامیہ نے سوشل میڈیا پر سفیان مقیم کی شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا ہے۔ ڈربی شائر کرکٹ کلب کے اعلامیے کے مطابق، سفیان مقیم ٹورنامنٹ کے پہلے ہاف کے لیے ٹیم کو دستیاب ہوں گے۔ سفیان مقیم کی رخصتی کے بعد، افغانستان کے ابھرتے ہوئے اسپنر محمد غضنفر دوسرے ہاف کے لیے ٹیم کو جوائن کریں گے۔

میدویدیف نے دو سیٹس سے پچھڑنے کے بعد جیت حاصل کی

میلبورن، 23 جنوری (یو این آئی) ڈینیل میدویدیف نے جمعہ کو دو سیٹس سے پچھڑنے کے باوجود زبردست واپسی کرتے ہوئے 2026 آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ انہوں نے پانچ سیٹس تک جاری رہنے والے دلچسپ مقابلے میں ہنگری کے فیبیان ماروزسن کو شکست دی۔ سابق عالمی نمبر ایک نے تین گھنٹے 43 منٹ تک جاری رہے میچ میں 5)7-6 (6-7)، 6-4، 5-7، 6-0، 6-3 سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے دو سیٹ سے پچھڑنے کے بعد اپنے کیریئر کی پانچویں واپسی کی اور میلبورن پارک میں یہ ان کی چوتھی واپسی تھی۔ میدویدیف میچ سے باہر ہونے کے قریب تھے، لیکن تیسرے سیٹ میں 5-5 پر فیصلہ کن بریک حاصل کرنے کے بعد مقابلے کا رخ بدل گیا۔ اس کے بعد 11 ویں سیڈ نے لگاتار نو گیمز جیت کر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا اور آخر کار میچ اپنے نام کر لیا۔ کورٹ پر انٹرویو کے دوران میدویدیف نے کہا کہ " وہ بہت اچھا کھیلے اور میں یہ سوچ رہا تھا کہ 'اگر میں ہار گیا تو ہار گیا'، لیکن میں بس کوشش کرتا رہوں گا، لڑتا رہوں گا۔ میں نے تھوڑا اور کرنے کی کوشش کی کیونکہ وہ مجھے ہر طرف گھما رہا تھا۔ یہ کام کر گیا؛ میں بہتر کھیلنے لگا، اس لیے میں اس سے خوش ہوں۔" تین بار کے آسٹریلین اوپن فائنلسٹ نے 2026 سیزن کا آغاز شاندار فارم میں کیا ہے اور اپنی فتوحات کا سلسلہ آٹھ میچوں تک بڑھا دیا ہے، جس میں اس ماہ کے آغاز میں برسبین میں اے ٹی پی 250 ایونٹ کا خطاب جیتنا بھی شامل ہے۔ میدویدیف کا اگلا مقابلہ امریکی کھلاڑی لرنر ٹیئن سے ہوگا، جو پرتگال کے نونو بورگیس کو 7-6(9)، 6-4، 6-2 سے شکست دے کر آگے بڑھے۔ ٹیئن نے گزشتہ سال کے آسٹریلین اوپن میں دوسرے راؤنڈ کے پانچ سیٹس کے مقابلے میں میدویدیف کو حیران کیا تھا اور اس وقت ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ میں انہیں 1-2 کی برتری حاصل ہے، جس کے باعث اس ری میچ کا بے صبری سے انتظار کیا جا رہا ہے۔

سیف ویمنز فٹسل چیمپئن شپ: بنگلہ دیش نے پاکستان کو ایونٹ سے باہر کر دیا

بنکاک، 23 جنوری (یو این آئی) تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں جاری سیف ویمنز فٹسال چیمپئن شپ 2026 میں بنگلہ دیش نے پاکستان سے اپنی گزشتہ شکست کا حساب برابر کر دیا۔ بنگلہ دیشی ٹیم نے یکطرفہ مقابلے کے بعد پاکستان کو 9-1 کے عبرتناک اسکور سے شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ جنوبی ایشیائی فٹبال فیڈریشن کے زیر اہتمام سات ممالک کے اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کو اپنے آخری گروپ میچ میں سخت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے آغاز سے ہی بنگلہ دیشی کھلاڑیوں نے پاکستانی گول پوسٹ پر تابڑ توڑ حملے کیے اور نو بار گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ پاکستانی ٹیم پورے میچ کے دوران بے بس نظر آئی اور محض ایک گول اسکور کر سکی۔ پاکستان ویمنز ٹیم کا اس چیمپئن شپ میں سفر اتار چڑھاؤ کا شکار رہا۔ کل میچز: 6 فتوحات: 2 شکست: 3 ڈرا: 1 حاصل کردہ پوائنٹس: 7 گول اسکور کیے: 12 خلاف ہونے والے گول: 27 اگرچہ پاکستان نے ایونٹ میں سات پوائنٹس حاصل کیے، لیکن دفاعی لائن کی کمزوری کے باعث مخالف ٹیموں نے مجموعی طور پر 27 گول داغے، جو ٹیم کے باہر ہونے کی بڑی وجہ بنے۔ ایک طرف جہاں خواتین ٹیم ایونٹ سے باہر ہو گئی ہے، وہیں سیف مینز فٹسال چیمپئن شپ میں پاکستانی مردوں کی ٹیم شاندار فارم میں ہے۔

کھیلو انڈیا ونٹر گیمز: لداخ اور آئی ٹی بی پی کے درمیان فائنل کی جنگ

لیہ (لداخ)، 23 جنوری (یو این آئی) میزبان لداخ اور آئی ٹی بی پی کی خواتین ٹیموں نے جمعہ کے روز اپنے اپنے سیمی فائنلز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 'کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2026' کے آئس ہاکی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دونوں روایتی حریف آمنے سامنے ہوں گے۔ فائنل گزشتہ سال (2025) کے فائنل میں بھی یہی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں۔ لیہ میں کئی ہفتوں کے بعد ہونے والی شدید برفباری نے 'گوپکھ تالاب' پر منعقد ہونے والے اسپیڈ اسکیٹنگ کے مقابلوں کو متاثر کیا۔ کم بصارت کی وجہ سے خواتین کا 1000 میٹر ٹریک فائنل ادھورا رہا، جبکہ مردوں کی ریس شروع ہی نہ ہو سکی۔ تاہم، این ڈی ایس اسٹیڈیم چھت والا ہونے کی وجہ سے آئس ہاکی کے مقابلے بلا تعطل جاری رہے۔ دوپہر کے وقت کھیلے گئے سیمی فائنلز میں لداخ اور آئی ٹی بی پی نے اپنے مخالفین کے پرخچے اڑا دیے۔ لداخ کی خواتین ٹیم نے ہماچل پردیش کو 0-14 کے عبرتناک اسکور سے شکست دی۔ کپتان یانگ ڈول کی قیادت میں چوسکت نے ہیٹ ٹرک کی، جبکہ پدما چورول اور رنچن ڈولما نے دو، دو گول داغے۔ آئی ٹی بی پی نے چنڈی گڑھ کو 10-1 سے مات دی۔ آئی ٹی بی پی کی جانب سے ونچن ڈولکر نے شاندار ہیٹ ٹرک اسکور کی۔ چنڈی گڑھ کی جانب سے گونیکا کور بھٹی نے واحد تسلی بخش گول کر کے تماشائیوں کی داد وصول کی۔ مردوں کے زمرے میں دفاعی چیمپئن انڈین آرمی نے گروپ اے کے میچ میں جموں و کشمیر کو 0-11 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ اب آرمی کا مقابلہ سیمی فائنل میں آئی ٹی بی پی (گروپ بی کی نمبر 2 ٹیم) سے ہوگا۔ یو این آئی۔ م اع

بین الاقوامی خبریں

ایران کی طرف بڑی فورس بھیجی جارہی ہے، ٹرمپ

ایران بات چیت کرنا چاہتا ہے، ہم بھی بات چیت کیلئے تیار ہیں

واشنگٹن، 23 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی طرف بڑی فورس بھیجی جارہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا کہ امریکہ ایک آرمڈا "بحری بیڑہ" ایران کی طرف بھیج رہا ہے، لیکن مجھے امید ہے کہ اسے استعمال نہیں کرنا پڑے گا۔ ٹرمپ نے ایئر فورس ون پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے بہت سے جہاز اس سمت جا رہے ہیں، صرف احتیاط کے طور پر، میں تو کچھ ہونے نہیں دینا چاہتا، لیکن ہم ان پر بہت گہری نظر

رکھے ہوئے ہیں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم کچھ بھی غلط ہوتا نہیں دیکھنا چاہتے، ایران کے معاملات کو بغور دیکھ رہے ہیں، میں نے گزشتہ جمعرات کو 837 افراد کی پھانسیاں رکوائی ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ مخالفین کو پھانسی دینا زمانہ قدیم کی روایت ہے، میں نے ایران کو خبردار کیا تھا کہ اگر انہیں پھانسی دی گئی تو ایران پر ایسا وار کیا جائے گا جو پہلے کبھی نہیں ہوا، ایران نے میرے انتباہ پر پھانسیاں روک دیں، اب ایران بات چیت کرنا چاہتا ہے ہم بھی تیار ہے۔ دوسری جانب امریکی حکام نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن اور کئی گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائرز آنے والے دنوں میں مشرق وسطیٰ پہنچیں گے۔ میڈیا کے مطابق حکام نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں اضافی ایئر ڈیفنس سسٹمز بھی بھیجنے پر غور کیا جا رہا ہے، جو ایرانی حملوں سے امریکی اڈوں کی حفاظت کے لیے اہم ہو سکتے ہیں۔

افواج کی انگلیاں ٹریگر پر ہیں، سپریم لیڈر کے حکم کا انتظار: پاسداران انقلاب

دشمنوں کو گزشتہ 12 روزہ جنگ سے سبق سیکھنا چاہیے

تہران، 23 جنوری (یو این آئی) افواج کی انگلیاں ٹریگر پر ہیں، سپریم لیڈر کے حکم کا انتظار ہے، ایرانی پاسداران انقلاب، امریکہ اور اسرائیل کو کسی بھی مہم جوئی سے باز رہنے کی وارننگ دے دی۔ چیف کمانڈر پاسداران انقلاب جنرل محمد پاکپور نے اپنے حالیہ بیان میں کہا ہے کہ ہماری مسلح افواج کی انگلیاں ٹریگر پر ہیں، سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ کے حکم کا انتظار اور فوری عمل کرنے کیلیے تیار ہیں۔ جنرل محمد پاکپور نے امریکہ اور اسرائیل پر واضح کیا کہ دشمنوں کو گزشتہ 12 روزہ جنگ سے سبق سیکھنا چاہیے، سبق سیکھیں تا کہ مستقبل میں زیادہ دردناک انجام کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دفاعی نظام اور قومی سلامتی کو پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط بنالیا ہے، حملے کی صورت میں تباہ کن جواب دیا جائے گا۔ 19 جنوری 2026 کو ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے خبردار کیا تھا کہ سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو نشانہ بنانے والا کوئی بھی حملہ ایرانی قوم کے خلاف اعلان جنگ کے مترادف ہوگا۔ مسعود پزشکیان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں دشمن کو خبردار کیا تھا کہ ہمارے ملک کے عظیم رہنما پر حملہ ایرانی قوم کے ساتھ کھلی جنگ کے برابر ہوگا۔ ایرانی صدر نے کہا تھا کہ اگر ایرانی عوام کو زندگیوں میں مشکلات اور سختیوں کا سامنا ہے تو اس کی ایک بڑی وجہ امریکی حکومت اور

اس کے اتحادیوں کی جانب سے عائد کی گئی غیر انسانی پابندیاں ہیں۔ واضح رہے کہ مسعود پزشکیان کا مذکورہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس انٹرویو کے بعد سامنے آیا تھا جو انہوں نے جریدے پولیٹیکو کو دیا۔ انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران رہنے کیلیے دنیا میں بدترین جگہ ہے اور اب ایران میں نئی قیادت کی تلاش کا وقت آ گیا ہے۔

پاکستان کی 'بورڈ آف پیس' میں شمولیت، اسرائیل پریشان

پاکستانی فوج کا غزہ میں آنا خوش آئند نہیں ہے، اسرائیلی وزیر

اسلام آباد، 23 جنوری (یواین آئی) پاکستان نے غزہ بورڈ آف پیس' میں شامل ہونے کی دعوت قبول کی جس کا مقصد فلسطین میں امن کے قیام کی حمایت ہے۔ پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان نے فلسطینی عوام کے لیے انسانی امداد میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور غزہ کی تعمیر نو کے عمل کو مؤثر بنانے کی امید ظاہر کی گئی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے مزید کہا کہ پاکستان فلسطینی عوام کی مشکلات کے خاتمے کے لیے تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا اور بورڈ آف پیس کے ذریعے فلسطین میں امن کے لیے عملی پیشرفت کی امید ہے۔ پاکستان کی غزہ بورڈ آف پیس' میں شمولیت فلسطین پر برسوں سے قابض صیہونی

ریاست سے برداشت نہیں ہورہی۔ اسرائیل کے وزیر اقتصادیات نیر برکت نے ہندوستانی میڈیا سے کہا کہ جو بھی ملک حماس کی حمایت کرتا ہے اس کی فوج کا غزہ میں آنا خوش آئند نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم قطریوں اور ترکوں کو غزہ میں قبول نہیں کریں گے کیونکہ وہ غزہ میں موجود فلسطینی تنظیم حماس کی حمایت کرتے رہے ہیں لیکن ہمیں اس بات سے کوئی اعتراض نہیں کہ وہ ٹرمپ کی قیادت میں بورڈ آف پیس' کا حصہ ہیں۔ نیر برکت نے مزید کہا کہ غزہ میں کسی بھی عبوری فورس یا تعمیر نو کے مشن میں پاکستان کی موجودگی تو بالکل 'ناقابل قبول' ہے۔ دوسری جانب ہندوستان میں موجود اسرائیلی سفارتکار ریوین آزر نے کہا کہ اسرائیل بورڈ آف پیس' میں پاکستان کی شمولیت سے مطمئن نہیں اور اس کی وجہ پاکستان کے حماس سے بڑھتے ہوئے تعلقات ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا کو بورڈ آف پیس میں شمولیت کی دعوت واپس لے لی

واشنگٹن، 23 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا کو غزہ کے لیے بنائے گئے بورڈ آف پیس میں شمولیت کی دعوت واپس لے لی۔ امریکی صدر نے کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کو غزہ کے لیے حال ہی میں قائم کردہ بورڈ آف پیس' میں شامل ہونے کی دعوت واپس لے لی ہے اور اس حوالے سے سوشل میڈیا پر بیان جاری کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پیغام میں کہا کہ براہ کرم اس خط کو باضابطہ اطلاع سمجھیں کہ بورڈ آف پیس کی جانب سے کینیڈا کی شمولیت کے حوالے سے دیا گیا دعوت نامہ واپس لیا جارہا ہے۔ ان کا یہ بیان ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم میں کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی کی تقریر کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے طاقتور ممالک کی جانب سے اقتصادی انضمام کو بطور ہتھیار اور محصولات کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنے کی کھل کر مذمت کی تھی اور کہا تھا کہ وہ عالمی تنازعات کے خاتمے کے لیے ٹرمپ کے خود ساختہ ادارے میں شامل ہونے کے لیے کوئی رقم ادا نہیں کرے گی۔ مارک کارنی نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اشتعال انگیز دعوے کا سخت جواب دیا تھا جو انہوں نے ورلڈ اکنامک فورم میں کیا تھا۔

غزہ میں فوجیوں کی تعیناتی کے لیے تیار ہیں: ترکیہ

انقرہ، 23 جنوری (یواین آئی) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ ترکیہ غزہ کی تعمیر نو اور امداد میں مدد کے لیے فورسز بھیجنے کو

تیار ہے۔ انہوں نے ورلڈ اکنامک فورم کے اجلاس میں ڈیووس میں ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ ترکی غزہ کے مستقبل میں فعال کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے، جس میں فوج تعینات کرنا بھی شامل ہے۔ دی نیشنل کو دیے گئے خصوصی انٹرویو آن دی ریکارڈ ود ہیڈلی میں حاقان فیدان نے کہا ہم غزہ کے امن منصوبے میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ترکیہ اب امن بورڈ کا حصہ ہے، اب ہم غزہ کی ایگزیکٹو کمیٹی پر کام کر رہے ہیں اور بہت سی انسانی امداد بھی فراہم کر رہے ہیں، لیکن جیسا کہ میں نے کہا یہ کچھ ممالک کے ساتھ بحث و اتفاق رائے کے بعد ہوگا، اور دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ مسٹر فیدان نے کہا ہم سمجھتے ہیں کہ صدر ٹرمپ ہی واحد شخص ہیں جو اسرائیل پر حقیقی دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ اگر وہ چاہیں تو ان کے پاس اسرائیل پر دباؤ ڈالنے اور اسرائیل کے غلط رویے کو روکنے کی صلاحیت ہے۔ واضح رہے کہ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب حکومتوں کے سربراہان اور سینئر سیاستدانوں نے ورلڈ اکنامک فورم میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بورڈ آف پیس کے افتتاحی ایونٹ میں شرکت کی۔

بنگلہ دیش میں عام انتخابات کے لئے مہم کا باضابطہ آغاز

ڈھاکہ، 23 جنوری (یواین آئی) بنگلہ دیش میں 12 فروری کو ہونے والے عام انتخابات کے لئے انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز

ہو گیا۔ بنگلہ دیش میں حسینہ واجد کی حکومت ختم ہونے کے بعد پہلے عام انتخابات 12 فروری 2026 کو منعقد ہونے جا رہے ہیں جس کے لیے سیاسی جماعتوں اور آزاد امیدواروں نے انتخابی مہم کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے۔ حسینہ واجد کے خلاف تحریک چلانے والے نوجوانوں کی جماعت نیشنل سٹیزن پارٹی نے ڈھاکہ سے اپنی مہم کا آغاز کیا۔ جماعت جماعت اسلامی بنگلہ دیش نے بھی دارالحکومت ڈھاکہ سے اپنی انتخابی مہم شروع کر دی ہے۔ اس کے علاوہ بنگلا دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے سربراہ طارق رحمان نے بھی ضلع سلہٹ میں روڈ شو کیا۔ دوسری جانب پابندی عائد ہونے کے باعث سابق بنگلہ دیشی وزیر اعظم حسینہ واجد کی جماعت عوامی لیگ انتخابی دوڑ سے باہر ہے۔

غزہ امن بورڈ میں سنگین خطرات کی نشانیاں دیکھ رہے ہیں: نائب وزیر اعظم آئرلینڈ

ڈبلن، 23 جنوری (یواین آئی) آئرلینڈ نے غزہ امن بورڈ سے متعلق شدید تحفظات کا اظہار کر دیا۔ آئرلینڈ کے نائب وزیر اعظم سائمن ہیرس نے کہا کہ وہ ٹرمپ امن بورڈ میں سنگین خطرات کی نشانیاں دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دستخط کی تقریب میں جو دیکھا وہ ابتدائی امن بورڈ منصوبے سے مختلف ہے۔ اقوام متحدہ نے جس منصوبے کی توثیق کی، اس میں غزہ امن منصوبے کی نگرانی کے لیے بورڈ بنانا تھا لیکن اب کی تجاویز میں غزہ کا ذکر بھی نہیں اور پوتن کی شمولیت بھی ہے۔ آئرلینڈ کے نائب وزیر اعظم

سائمن ہیرس نے کہا کہ ہمیں امن بورڈ میں شامل ہونے کی صورت حال نظر نہیں آرہی۔

امریکہ نے غزہ پیس بورڈ کے بعد نیو غزہ' کا منصوبہ پیش کر دیا

یہ سب غزہ کے لوگوں کے لیے ہوگا، ٹرمپ

واشنگٹن، 23 جنوری (یواین آئی) امریکہ نے غزہ پیس بورڈ کے بعد غزہ کی تعمیر نو کا منصوبہ بھی پیش کر دیا۔ امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے غزہ پیس بورڈ لانچ کرنے کے بعد ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر نے عالمی اقتصادی فورم میں غزہ کی تعمیر نو کا منصوبہ نیو غزہ' پیش کیا۔ کشنر کا کہنا تھا کہ غزہ کی دو سالہ جنگ میں 90 ہزار ٹن گولہ بارود کے استعمال سے ہزاروں جانیں گئیں اور 60 ملین ٹن سے زیادہ ملبے کا ڈھیر بنا، جنگ بندی کے دوسرے مرحلے میں غزہ کی تعمیر نو کی جائے گی۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق جیرڈ کشنر کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ کے بقول یہ سب غزہ کے لوگوں کے لیے ہوگا، غزہ کو مختلف زونز میں تقسیم کیا جائے گا، ہم رفح سے آغاز کریں گے، جہاں مزدوروں کی رہائش کا انتظام ہوگا، غزہ میں ملبہ ہٹانے کا کام پہلے ہی شروع ہوگیا ہے، اس کے بعد نیا غزہ ہوگا، نئی امید کے ساتھ جہاں بہت سی صنعتیں ہوں گی۔ کشنر نے ایک سلائیڈ شو پیش کیا جس میں نیو غزہ' کا ماسٹر پلان دکھایا گیا تھا جس میں رہائش، ڈیٹا سینٹرز اور انڈسٹریل پارکس کے لیے مخصوص علاقے دکھائے گئے۔ سلائیڈز میں بحیرہ روم کے ساحل کی ایک تصویر بھی شامل تھی جس میں دبئی یا سنگاپور کی طرح چمکتے ہوئے بلند و بالا ٹاورز دکھائے گئے۔ کشنر کا کہنا تھا کہ آنے والے ہفتوں میں واشنگٹن میں ایک کانفرنس منعقد کی جائے گی جہاں ہم نجی شعبے کی جانب سے کیے جانے والے بہت سے عطیات کا اعلان کریں گے۔ خبر ایجنسی کے مطابق امریکہ کے ان منصوبوں میں اہم مسائل کا ذکر نہیں کیا گیا۔

جاپانی وزیر اعظم تاکائچی نے فروری میں انتخابات کے لیے پارلیمنٹ کو تحلیل کر دیا

ٹوکیو، 23 جنوری (یو این آئی) جاپانی وزیر اعظم سانائے تاکائچی نے زیریں ایوان کو تحلیل کر دیا ہے جس سے 8 فروری کو ایک ہنگامی عام انتخابات کے انعقاد کا راستہ ہموار ہو گیا ہے۔ کیوڈو خبر رساں ایجنسی کے مطابق تاکائچی کی کابینہ نے جمعہ کو 465 نشستوں پر مبنی ایوان نمائندگان کی تحلیل کی منظوری دے دی۔ جاپان کی دو ایوانی پارلیمنٹ میں وزیر اعظم کے انتخاب کے لیے کسی جماعت یا اتحاد کو زیریں ایوان میں کم از کم 233 نشستیں درکار ہوتی ہیں۔ اگرچہ وزرائے اعظم کو زیریں ایوان تحلیل کرنے کا اختیار حاصل ہے، تاہم باقاعدہ اجلاس کے آغاز پر 60 سال میں پہلی بار ایسا ہوا ہے۔ تحلیل کے ساتھ ہی انتخابات کے لیے مختصر انتخابی مہم کا دورانیہ عملاً شروع ہو گیا ہے۔ تاکائچی کا کہنا ہے کہ انہیں اپنے عہدہ وزارت عظمیٰ اور اسی ماہ قائم ہونے والے حکومتی اتحاد کے لیے براہ راست عوامی منظوری حاصل کرنا مقصود ہے۔ یہ اتحاد، جسے لبرل ڈیموکریٹک پارٹی اور جاپان انوویشن پارٹی نے قائم کیا، زیریں ایوان میں معمولی اکثریت رکھتا ہے اور ہاؤس آف کاؤنسلرز میں اقلیت میں ہے۔ تاہم، وزیر اعظم کے زیریں ایوان کے تحلیل ہونے کے محض 16 دن بعد انتخابات کرانے کے فیصلے پر تنقید کی گئی ہے کہ اس سے رائے دہندگان کو مقابلہ جاتی پالیسی تجاویز کا جائزہ لینے کے لیے بہت کم وقت ملے گا۔

ترکیہ، ایران میں بیرونی مداخلت کے خلاف ہے: اردوعان

ہم اپنے پڑوسیوں کے امن و استحکام کو اہمیت دیتے ہیں

انقرہ، 23 جنوری (یواین آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے کہا ہے کہ ترکیہ، ایران میں کسی بھی بیرونی مداخلت کے خلاف ہے۔ ترکیہ صدارتی محکمہ اطلاعات کے جاری کردہ بیان کے مطابق صدر رجب طیب اردوعان نے بروز جمعرات اپنے ایرانی ہم منصب مسعود پزشکیان کے ساتھ ٹیلی فونک ملاقات کی۔ مذاکرات میں انہوں نے کہا ہے کہ ترکیہ، ایران میں کسی بھی بیرونی مداخلت کے خلاف ہے اور اپنے پڑوسیوں کے امن و استحکام کو اہمیت دیتا ہے۔ بیان میں صدارتی دفتر نے کہا ہے کہ مذاکرات میں دونوں رہنماؤں نے ایران کی تازہ ترین صورتحال پر بات چیت کی اور صدر اردوعان نے کہا ہے کہ بغیر کسی نئی کشیدگی کے مسائل کا حل ترکیہ کے بھی مفاد میں ہے۔ ایران حالیہ سالوں میں تاریخ کے بڑے ترین حکومت مخالف احتجاجی مظاہروں سے دوچار ہے۔ مظاہروں کے دوران کئے گئے وسیع پیمانے کے سیکورٹی آپریشنوں کے بعد ایران کے دینی لیڈر علی خامنہ ای نے بروز ہفتہ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ان واقعات میں چند ہزار "افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ بیان اموات کے بارے میں کسی ایرانی رہنما کی طرف سے کیا گیا پہلا کھلا اعتراف تھا۔ بیان میں خامنہ ای نے امریکہ کو اموات کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ ابتدا میں اقتصادی مسائل کی وجہ سے شروع ہونے والے مظاہروں اور ہڑتالوں نے، 1979 کے انقلاب کے بعد سے ایران پر حاکم دینی قیادت کے خلاف، ایک بڑی عوامی تحریک کا روپ اختیار کر لیا۔ 8 جنوری سے شروع ہو کر کئی روز جاری رہنے والے احتجاجی مظاہروں میں لاکھوں شہری سڑکوں پر نکل آئے۔ بدھ کو ایران

کے وزیر خارجہ نے واشنگٹن کو اب تک کی کھلی ترین براہ راست وارننگ دی اور کہا تھا کہ اگر ہمیں دوبارہ حملے کا سامنا ہوا تو ہم پوری طاقت کے ساتھ جوابی کارروائی کریں گے۔ اسی روز ایرانی حکام کی طرف سے ہلاکتوں کے پہلے سرکاری اعداد و شمار جاری کئے گئے۔ ایران سرکاری ٹیلی ویژن کی بروز بدھ جاری کردہ خبر کے مطابق مظاہروں کے دوران کل 3,117 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

ڈنمارک کے امریکہ کے ساتھ مذاکرات جلد شروع

بات چیت کا محور سلامتی، سلامتی اور سلامتی' ہوگا"

کوپن ہیگن، 23 جنوری (یواین آئی) ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس لوکے راسموسین نے کہا ہے کہ "امریکہ کے ساتھ جلد ہی گرین لینڈ کے موضوع پر مذاکرات شروع کر دیئے جائیں گے۔ لوکے نے آج بروز جمعہ کوپن ہیگن میں صحافیوں کے ساتھ بات چیت میں کہا ہے کہ ہم، آرکٹک میں سکیورٹی بڑھانے کے زیر مقصد، جلد ہی ملاقاتوں کا آغاز کریں گے۔ تاہم اس معاملے کو ڈرامائی پہلو سے دور رکھنے کے لئے مذکورہ ملاقاتوں کا ٹھیک وقت نہیں بتا سکتے۔ ہماری بات چیت کا محور سلامتی، سلامتی اور سلامتی' ہوگا۔ دریں اثنا نیٹو کے سربراہ مارک روٹے اور ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈ ریکسن نے جمعہ کو جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ایسے میں کہ جب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکیاں واپس لے لی ہیں اتحاد کو آرکٹک سکیورٹی پر کام تیز کر دینا چاہیے۔ روٹے نے برسلز میں فریڈ ریکسن سے ملاقات کے بعد ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ہم مل کر کام کر رہے ہیں تا کہ پورا نیٹو محفوظ اور مطمئن رہے اور ہم اپنے باہمی تعاون کی بنیاد پر آرکٹک کی مزاحمتی قوت اور دفاع کو مضبوط کریں گے۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے ڈاوس اجلاس کے دوران گرین لینڈ کے موضوع پر روٹے۔ ٹرمپ معاہدہ ہوا ہے جس کی تفصیلات فی الحال دستیاب نہیں ہیں۔ دوسری طرف ٹرمپ کے قبضہ دھمکیوں سے باز آنے کے بعد توقع ہے کہ وزیر اعظم فریڈ ریکسن، گرین لینڈ کے دارالحکومت 'نوک' کا دورہ کریں گی اور اپنے ہم منصبوں کے ساتھ ملاقاتیں کریں گی۔ فریڈ ریکسن نے ایکس سے جاری کردہ بیان میں برسلز سے نوک جانے کا اعلان کیا ہے۔

فرانسیسی حکومت بچ گئی، تحریک عدم اعتماد ناکام

پیرس، 23 جنوری (یواین آئی) فرانس کی حکومت کے خلاف دو عدم اعتماد کی تحریکیں جمعہ کو ناکام ہو گئیں، جس سے وزیر اعظم سیبسٹین لیکورنو کی حکومت پر پیدا ہونے والا بحران فی الحال ٹل گیا۔ عدم اعتماد کی تحریک کے خاتمے نے سال 2026 کے مکمل اسٹیٹ بجٹ کو اپنانے کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ کو دور کر دیا۔ بائیں بازو کی جماعت فرانس انبوڈ" کی طرف سے لائی گئی تحریک عدم اعتماد کو 269 ارکان پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہوئی، جو مطلوبہ اکثریت سے محض 19 ووٹ کم ہے۔ انتہائی دائیں بازو کی قومی ریلی کی طرف سے پیش کی گئی دوسری تحریک کو صرف 142 ارکان پارلیمنٹ کی حمایت حاصل ہوئی۔ ان تحریکوں کو شکست دینے کے بعد لیکورنو حکومت نے راحت کی سانس لی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے یہ قدم وزیر اعظم لیکورنو کے آئین کے ایک مخصوص آرٹیکل کو لاگو کرنے کے فیصلے کے خلاف احتجاج میں اٹھایا۔ حکومت اس آئینی شق پر بھروسہ کرتے ہوئے 2026 کے بجٹ کو پارلیمانی ووٹ کے بغیر پاس کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جواب میں اپوزیشن کو تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کا حق حاصل تھا۔ مسٹر لیکورنو نے منگل کو اس طاقت کا استعمال ریونیو سے متعلق بجٹ کی دفعات کو پاس کرنے کے لیے کیا اور اب توقع کی جاتی ہے کہ وہ حکومتی اخراجات کے آخری حصے کو پاس کرنے کے لیے اسے دوبارہ استعمال کریں گے۔

انڈونیشیا میں طیارہ گرنے کے بعد پہاڑی علاقے سے 10 مسافروں کی لاشیں برآمد

جکارتہ، 23 جنوری (یواین آئی) انڈونیشیا کے جنوبی سولاویسی صوبے میں گزشتہ ہفتے لاپتہ ہونے والے ایک نگرانی والے طیارے میں سوار تمام 10 افراد کی لاشیں ایک پہاڑی علاقے سے برآمد کر لی گئی ہیں، قومی تلاش اور بچاؤ ایجنسی نے جمعہ کو یہ اطلاع دی ہے۔ ٹربوپروپ اے ٹی آر 42-500 طیارہ، جو انڈونیشیا ایئر ٹرانسپورٹ (آئی اے ٹی) کے ذریعے چلایا جاتا ہے، کا ہفتہ کو جنوبی سولاویسی کے علاقے ماروس کے قریب ایئر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ طیارے میں عملے کے سات ارکان اور تین مسافر سوار تھے، تمام وزارت سمندری امور اور ماہی پروری کے ملازمین۔ طیارہ ماہی گیری کی فضائی نگرانی کے لیے چارٹر کیا گیا تھا۔ سرچ اینڈ ریسکیو ایجنسی نے تصدیق کی کہ تمام 10 لاشیں نکال لی گئی ہیں۔" انڈونیشیا کی نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی کمیٹی (کے این کے ٹی) حادثے کی وجہ کا تعین کرنے کے لیے طیارے کے برآمد ہونے والے بلیک باکسز کے ڈیٹا کی جانچ کر رہی ہے۔ یہ انڈونیشیا کا پہلا مہلک حادثہ ہے جس میں اے ٹی آر 42 طیارہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں پیش آیا ہے۔ 2015 میں تریگانا ایئر سروس سے تعلق رکھنے والا اے ٹی آر 42-300 پاپوا کے ایک پہاڑی علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا تھا جس میں سوار تمام 54 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ایک الگ واقعے میں، سری وجیا ایئر بوئنگ 737-500 2021 میں جاوا سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا، جس میں 62 افراد ہلاک ہوئے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com